ہندوستان میں
اہلِ حدیث کی علمی خدماتِ

تالیف

مولانا ابو یحییٰ امام خان نوشہروی

جمع و ترتیب

مولانا محمد حنیف یزدانی

ناشر

مکتبہ نذیریہ

چیچہ وطنی

Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ

Marfat.com

Marfat.com

ہندوستان میں اہلِ حدیث کی علمی خدمات

تالیف

مولانا ابو یحییٰ امام خان نوشہروی

جمع و ترتیب

مولانا محمد حنیف یزدانی

ناشر

مکتبۂ نذیریہ

چیچہ وطنی

Marfat.com

بیان التنبیہ

[illegible]

تالیف

[illegible]

ترجمہ

[illegible]

ناشر

مکتبہ نبویہ

[illegible]

Marfat.com

ہندوستان میں اہل حدیث کی علمی خدمات

از

حضرت مولانا ابو یحییٰ امام خاں نوشہرویؒ

جمع وترتیب

مولانا محمد حنیف یزدانی

ناشر

مکتبہ نذیریہ چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

Marfat.com

137936

سلسلہ تبلیغ نمبر ۹

نام کتاب: ہندوستان میں اہل حدیث کی علمی خدمات

نام مصنّف: حضرت مولانا ابو یحییٰ امام خاں نوشہروی

نام مرتّب: مولانا محمد حنیف یزدانی

کتابت: حکیم محمد شفیع۔ ادارہ کتابت، چوک دال گراں۔ لاہور

طباعت: ثنائی پریس ایبک روڈ لاہور

صفحات: ۲۴۴ صفحات

قیمت: ۹ روپے

ناشر: مکتبہ نذیریہ چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

تاریخ اشاعت: جمادی الاولیٰ ۱۳۹۱ھ

Marfat.com

تعارف

"مکتبہ نذیریہ"

علاقہ چیچہ وطنی میں یوں تو دینی مدارس اور علماء کرام کی کمی نہیں لیکن دینی محاذ پر نشر و اشاعت کا سلسلہ نہ ہونے کے برابر تھا۔ مگر ۱۹۶۵ء میں ایک جواں سال عالم دین مولانا محمد حنیف یزدانی نے مسند ولی اللّٰہی کے آخری جانشین سید نذیر حسین محدث دہلوی سے روحانی عقیدت کی بنا پر ان کے نام کی مناسبت سے "مکتبہ نذیریہ" کی بنیاد رکھی۔ چیچہ وطنی آنے سے قبل آپ قصور میں نشر و اشاعت کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے تھے۔ آپ نے چیچہ وطنی کے علاقہ میں کتاب و سنّت کی اشاعت کے مقصد کے تحت کتابوں کی اشاعت کا سلسلہ شروع کیا۔ دینی کتب کی اشاعت کو مولانا یزدانی اپنی زندگی کا اولین مقصد سمجھتے ہیں۔ حالانکہ اس علاقہ میں نہ تو کوئی پریس ہے۔ اور نہ ہی کتابت کی سہولت میسّر ہے۔ دوسری جانب مولانا یزدانی کے ذرائع بھی محدود ہیں۔ مگر آپ ایک عظیم مقصد کے حصول کے لیے ان مجبوریوں کو خاطر میں نہ لائے۔ آپ کی شائع کردہ کتابوں کی ایک امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ وہ اکثر آفسٹ پر چھپتی ہیں اور انتہائی دیدہ زیب ہوتی ہیں آپ نے اب تک جو کتابیں شائع کی ہیں ان کی تفصیل یہ ہے (۱) تحریک آزادیٔ فکر اور حضرت شاہ ولی اللہؒ کی تجدیدی مساعی مصنفہ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد اسماعیل سلفی گوجرانوالہ (۲) مرزائے قادیان اور علماء اہل حدیث مصنفہ محمد حنیف یزدانی (۳) قرآنی دعائیں مرتبہ مولانا یزدانی (۴) ہمارے عقائد مولانا یزدانی (۵) مرشد جیلانی کے ارشادات حقانی مصنفہ مولانا یزدانی (۶) اصحاب بدر مصنفہ قاضی محمد سلیمان منصور پوریؒ ان کتب کی اشاعت سے قبل آپ نے سید نذیر حسین محدّث دہلوی کی لکھی ہوئی کتاب "معیار الحق" شائع کی ہے۔ مولانا محمد حنیف یزدانی نوجوان علماء اہل حدیث میں اس اعتبار سے منفرد مقام رکھتے ہیں۔ کہ آپ کو اپنے مسلک کی دینی کتابیں شائع کرنے کا شوق ہی نہیں بلکہ عشق ہے۔

روزنامہ "ندائے ملت" لاہور

۳۱ مارچ ۱۹۷۰ء

Marfat.com

فہرست

مضامین	صفحہ
عرض ناشر	۵
شکریہ داعیانِ جلسہ	
عقیدہ اہل حدیث	
ہندوستان میں افراد اہل حدیث کا ورود	
ہندوستان میں دوسرے تابعی کا ورود	
تیسرے تابعی	
دو مسلم سندھی محدث	
شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ	
بارھویں صدی ہجری میں	
شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی خدمتِ حدیث	
شاہ ولی اللہ کا ابلاغِ قرآن	
شاہ ولی اللہ کے شاگرد	
شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ	
شاہ عبدالعزیز محدث کی تحریک جہاد	
شاہ عبدالعزیز محدث کے شاگرد	
سیدنا شاہ محمد اسماعیلؒ کی تحدیث و تبلیغ	
شاہ محمد اسماعیلؒ کا ذکر شہادت	
شیخ الکل میاں سید نذیر حسین محدث دہلویؒ کی تحدیث	
ہندوستان میں میاں صاحب کے شاگرد	
ہندوستان سے باہر میاں صاحب کے شاگرد	
قرآن مجید کے ترجمے	
قرآن مجید کی تفسیر میں جماعت کی مسابقت	
نواب صدیق حسن خانؒ کی خدمات	
کتب حدیث کے اردو ترجمے	
جماعت اہل حدیث کی صحافی خدمات	
زبان اردو کی خدمت	
جماعت اہل حدیث کی تصانیف	
جماعت اہل حدیث کے اخبار	
جماعت اہل حدیث کے مطابع	
جماعت اہل حدیث کے مدرسے	
آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے سالانہ جلسے	
آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کی شائع کردہ کتابیں	
آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے مدرسے	
ضمیمہ	

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ ناشر

ہر طرح کی حمد و ثنا اس خدا کے لیے جس نے کل کائنات کو
بنایا بے شمار درود و سلام اس نبی برحق پر جس نے کائنات میں
حق کا بول بالا کیا۔

امّا بعد

اس احقر العباد طالب الرشاد کی دیرینہ آرزو تھی کہ مولانا ابو یحییٰ امام خاں نوشہروی رحمۃ اللہ علیہ کی مقدس تالیف "اہل حدیث کی علمی خدمات" شائع کروں لیکن نامساعد حالات کی وجہ سے یہ "علمی خزانہ" منظر عام پر لانے سے قاصر رہا۔ اگرچہ مؤلف مرحوم نے ۲۲ فروری ۱۹۶۴ء کو مجھے تحریری اجازت نامہ دے دیا تھا۔ لیکن مولانا عطاء اللہ صاحب حنیف کے سوا پاکستان میں کسی بھی اہل حدیث لائبریری، مدرسہ اور عالم دین سے یہ کتاب دستیاب نہ ہوئی۔ یا کم از کم جن جن بزرگوں اور عالموں سے ہمیں دریافت کرنے کا موقعہ ملا۔ وہاں سے جواب اثبات کی بجائے منفی ہی ملا۔ اور یہ صورت حال نہایت تکلیف دہ ہے۔ چاہیئے تو یہ تھا کہ ہر مشہور و متعارف مدرسہ میں تمام اہل حدیث علمائے کرام کی جملہ تصانیف کی ایک مکمل لائبریری ہوتی تاکہ ہر طالب علم اس سے بآسانی استفادہ کر سکتا۔ سوءِ اتفاق سمجھیئے کہ مولانا عطاء اللہ صاحب حنیف کی لائبریری سے یہ نسخہ مؤلف مرحوم کے ذریعہ مجھ تک پہنچا۔ اور ۴ مئی ۱۹۶۵ء کو قصور سے چیچہ وطنی منتقل ہوتے ہوئے اس کتاب کے آخری چند صفحات کہیں راستے میں گر گئے۔ جس کا مجھے بہت افسوس ہوا لیکن میں نے ہمت نہ ہاری اور کتاب کی تلاش جاری رکھی۔ جویندہ یابندہ۔ پاکستان میں تو مجھے یہ کتاب کہیں سے نہ ملی لیکن محترم مولانا عبدالقادر صاحب حلیم

Marfat.com

خطیب اہل حدیث میاں جنوں کے مشورہ پر محترم مولانا محمد داؤد راز دہلی (انڈیا) کے پتہ پر خط لکھا تو مولانا نے حوصلہ افزا جواب دیا اور فرمایا کہ یہ کتاب میں عنقریب پاکستان جانے والے کسی دوست کے ہاتھ بھیج دونگا۔ چنانچہ بحمداللہ یہ کتاب مولانا نے حسب وعدہ ہمیں بھیج دی۔ اللہ تعالیٰ مولانا کو دنیا و آخرت میں بہتر جزا عطا فرمائے آمین۔ "اہل حدیث کی علمی خدمات" یہ معلوماتی مقالہ مولف مرحوم نے ۲۹ مارچ ۱۹۲۷ء کو آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی پچاس سالہ جوبلی کے موقعہ پر پڑھا اور آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس دہلی نے اسے پہلی مرتبہ شائع کیا۔ "مکتبہ نذیریہ چیچہ وطنی" کو جب اسے دوبارہ منظر عام پر لانے کی سعادت نصیب ہوئی تو ۱۹۲۷ء سے لے کر آج تک مزید جتنی خدمات علمائے اہل حدیث نے سرانجام دیں ان کا تذکرہ ضروری تھا۔ تو ہم نے مولف مرحوم ہی کی خدمت میں التماس کی کہ آپ ترمیم و اضافہ کی بھی تکلیف گوارا فرمائیں۔ جو انہوں نے بخندہ پیشانی قبول فرماتے ہوئے کچھ حصہ و اضافہ ہمارے سپرد کیا اور باقی ہم نے خود کوشش کرکے پورا کیا۔ نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ انڈیا سے یہ کتاب ابھی ہمیں ملی نہیں تھی کہ ۱۹۶۶ء میں مولف مرحوم اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائیں آمین۔

گذارش احوال واقعی

"اہل توحید" اصحاب ثروت کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ ایسی مفید عام کتابیں خرید کر عوام و علماء میں مفت تقسیم کریں۔ تاکہ جو ادارہ یہ تبلیغی و علمی خدمات سرانجام دے رہا ہے اس کی حوصلہ افزائی ہو اور علمائے کرام خوب دلجمعی اور اطمینان سے تبلیغ و اشاعت کا فریضہ ادا کرسکیں۔ کیونکہ جب تک علماء اپنا "علم" اور مخیر حضرات اپنی "دولت" تبلیغ دین کے لیے وقف نہیں کریں گے۔ فریضہ تبلیغ دین کما حقہ ادا نہیں ہوگا۔ تبلیغ دین کرنے والے اداروں کو مالی امداد دینا گویا کہ مجاہد کو ہتھیار لے کے

Marfat.com

دینا اور خود جاہلیں شریک ہوتا ہے۔ اہل توحید کے مقدس گروہ میں اس کی بیسیوں مثالیں موجود ہیں۔ حامی سنن حضرت مولانا نواب سید محمد صدیق حسن رحمۃ اللہ علیہ جہاں بہت سی کتابوں کے مصنف ہیں وہاں آپ نواب وقار جنگ علامہ وحید الزمان رحمۃ اللہ علیہ مترجم صحاح ستّہ و قرآن مجید و مصنّف کتب علمیہ کثیرہ کو اپنے خصوصی خزانہ سے ماہانہ وظیفہ بھی عنایت فرماتے رہتے تھے تو انہوں نے حدیث کی تمام کتابوں کا ترجمہ و تشریح اور قرآن مجید کی تفسیر لکھی۔ مولانا محمد سعید بنارسی رحمۃ اللہ علیہ کا "ہدایۃ المرتاب" لکھنے پر پچاس روپیہ ماہانہ وظیفہ مقرر فرما دیا۔ بخاری شریف حفظ کرنے پر ہزار روپے کا اور بلوغ المرام حفظ کرنے پر سو روپیہ انعام دینے کا اعلان فرمایا۔ حضرت علامہ نواب صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی دریا دلی کی وجہ سے ریاست بھوپال میں "علمائے حق" کا ایک جمِ غفیر جمع ہو گیا تھا۔ دہلی میں شیخ عطاء الرحمٰن صاحب رحمۃ اللہ علیہ بانی دار العلوم رحمانیہ کی سخاوت و مروّت علماء و طلباء کے لیے ایک نعمتِ غیر مترقبہ تھی۔ ایسے ہی شیخ حمید اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ بھی علمائے کرام کے قدر دان تھے۔ آج بھی جماعت میں ایسے مخیّر حضرات موجود ہیں۔ کہ اگر وہ اشاعت دین کے سلسلہ میں دلچسپی لیں۔ تو بہت سے رُکے ہوئے کام جلد ہی سرانجام پا جائیں۔ گویا کہ گاڑی تو موجود ہے۔ لیکن اس کے لیے پٹرول کی ضرورت ہے۔ اور یہ بات سب پر عیاں ہے کہ اگر پٹرول نہ ہوگا تو گاڑی کیسے چلے گی۔ تبلیغ و اشاعت کے سلسلہ میں ہمارے پروگرام بہت وسیع ہیں لیکن اس سلسلہ میں ہمارے سامنے کچھ رکاوٹیں ہیں اور یہ رکاوٹیں اصحابِ ثروت کے تعاون سے ہی دور ہو سکتی ہیں۔ ہماری التماس صرف اتنی ہے کہ آپ مکتبہ نذیریہ چیچہ وطنی کی مطبوعات زیادہ سے زیادہ خرید کر ہمارے ساتھ تعاون اور عوام میں تبلیغ دین کا فریضہ ادا کریں۔

التماس

قارئین کرام سے التماس ہے کہ اگر وہ کہیں غلطی یا کمی محسوس کریں تو ہمیں اطلاع دیں۔ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح کی جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

محمد حنیف یزدانی۔ ناظم۔ مکتبہ نذیریہ چیچہ وطنی

بدھ ۱۶ صفر ۱۳۹۰ھ

۲۲ اپریل ۱۹۷۰ء

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہندوستان میں جماعت اہلِ حدیث کی علمی خدمات

یہ مقالہ آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کی طرف سے مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی ۵۰ سالہ جوبلی پر بتاریخ ۲۹ مارچ ۱۹۳۷ء پڑھا گیا

الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ

اصل دین آمد کلام اللہ معظّم داشتن

پس حدیثِ مصطفےٰ برجاں مسلّم داشتن

حضرات!

سب سے پہلے میں آل انڈیا اہلِ حدیث کانفرنس کی طرف سے داعیانِ جلسہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے ازراہِ کرم ہماری جماعت کو اس یادگار تعلیمی مجلس میں شرکت سے سرفراز فرمایا۔

حضرات!

امید ہے کہ آپ مجھے اپنی جماعت کے اس عقیدہ کی مختصر، تشریح کے موقعہ سے محروم نہ رکھیں گے۔

Marfat.com

جس کی بنا پر ہم اپنی نسبت لفظ حدیث کے ساتھ کرکے خود کو اہل حدیث کہتے ہیں۔ لفظ حدیث کے لغوی اور اصطلاحی معنی ظاہر ہیں اور مسلمانوں کا کوئی فرقہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرنے سے منکر نہیں مگر (بعض) دوسرے فرقوں اور ہم (اہل حدیث) میں یہ فرق ہے کہ ہم حدیث پر عمل کرنے کے لیے اِدھر اُدھر کی تصدیق و توثیق کا انتظار نہیں کرتے بلکہ بحسب قول جناب امام ابوحنیفہ (رحمۃ اللہ تعالے) ہمارا شعار

اترکوا قولی بخبر الرسول

ہے۔

یا مثلاً جس طرح بعض فرقوں کا شعار ہے کہ اگر حدیث اُن کے منضبط کلیہ کے ماتحت ہے تو اس پر عمل کے لیے بلا تامل لبیک کہا جاتا ہے ولیکن اگر کوئی حدیث اُن کے اُس ـــــ کلیہ کے خلاف ہو تو اب اُس کی تاویل (دور از تاویل) کی جاتی ہے پھر اگر اس پر بھی وہ چسپت نہ آسکے تو ناچار اُسے مسترد کر دیا جاتا ہے پس یہ طریق ہمارے (اہل حدیث کے) نزدیک کسی عنوان قابلِ پذیرائی نہیں بلکہ یہاں "حدیث من حیث حدیث" ہے قرآن مجید کے بعد وہی حکم ہے وہی امام مسلم ہے اسی کو متبوع سمجھا جاتا ہے یعنی وہ خود ایک ایسا کلیہ ہے جس پر جملہ ـــــ احکام متفرع ہوتے ہیں اور وہ (احکام) بھی حدیث ہی ہے۔ اس لیے ہم (اہل الحدیث) نے ہر طرف سے اعراض کرکے صرف قرآن و حدیث سے اپنا رشتہ قائم رکھا فنعم الوفاق یعنی

کسی کا ہو رہے کوئی نبی کے ہو رہیں گے ہم

ہندوستان میں افراد اہلِ حدیث کا وُرود

اس وقت تمام ملک میں جماعت اہلِ حدیث کی تعداد ایک اور دو کروڑ کے درمیان ہے اور کوئی صوبہ بلکہ ضلع ایسا نہیں جس میں ان کا وجود نہ ہو خصوصاً صوبہ بہار و بنگال و اضلاع پنجاب و دہلی اور نواح دہلی وغیرہ میں ہماری جماعت بکثرت پھیلی ہوئی ہے اور دن بدن ترقی پذیر فالحمد للہ من قبل و من بعد

Marfat.com

ولیکن ہندوستان میں اولیت کا شرف حضرت ربیع بن صبیح السعدی البصری کو ہوا۔ یہ بزرگوار تابعی تھے۔ اور ۱۶۰ھ میں بعہد خلیفہ مہدی عباسی جو فوج ہندوستان کی طرف بھیجی گئی اس میں آپ بھی تھے۔ جناب ربیع بن صبیح اسلام میں پہلے شخص ہیں جنہوں نے احادیث کے منتشر اوراق کے یکجا کرنے میں سب سے پہلے حصہ لیا بلکہ اسلام میں سب سے پہلے تصنیف کی طرح بھی انہوں ہی نے ڈالی جیسا کہ صاحب "کشف الظنون" کا بیان ہے۔

قیل ھو اول من صنف وبوب فی الاسلام[۱] یہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے اسلام میں تصنیف کی

ہندوستان میں دوسرے تابعی کا ورود حضرت جاب بن فضالہ ہیں جناب انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ کی زیارت سے مشرف ہوئے اور ہندوستان کو اپنے ورود سے مفتخر فرمایا۔[۱]

تیسرے تابعی نام اسرائیل بن موسی یہ بزرگوار جناب امام حسن بصری کے شاگرد تھے۔ بارہا ہندوستان تشریف لائے اور اسی وجہ سے آپ کا لقب نزیل ھند ہو گیا۔[۲]

دو نومسلم سندھی محدث دوسری صدی ہجری کے آئمہ حدیث و سیر میں ابو معشر نجیح سندھی بھی ہیں۔ آپ مدینہ جا کر رہے تو مدنی کہلانے لگے۔ یہ اپنے وقت میں فن مغازی و سیر کے امام تھے۔ دوسرے بزرگ رجا السندی ہیں جو ایران پہنچ کر اسفرائینی کہلائے فن حدیث میں یہ کمال پیدا کیا کہ مشہور محدث حاکم ان کے حال میں کہتے ہیں کہ رکن من ارکان الحدیث یہ حدیث کے ارکان میں سے ایک رکن ہیں۔

ان حضرات کے عہد تک اتباع حدیث کے بغیر کوئی دوسرا راستہ تجویز نہ ہوا تھا پس بلاد ربیع کہا

---

[۱] میزان الاعتدال ج ۱ ص ۲۰۸ } بحوالہ رسالہ معارف اعظم گڑھ ج ۲۲ نمبر ۴
[۲] تہذیب التہذیب ج ۱ ص ۲۶۱ }

Marfat.com

جا سکتا ہے کہ ہندوستان میں جہاں اسلام کی اشاعت میں ان حضرات سے مدد ملی وہاں عمل بالحدیث کا چرچا بھی ان کی بدولت ہوتا گیا۔

اس کے بعد کئی سو برس تک کے حالات تحدیث و علم ہم سے پوشیدہ ہیں اور اگرچہ مسلمانوں کے عہد حکومت میں مدار فقہ حنفیہ پر رہا مگر کہیں کہیں حدیث و عمل بالحدیث کے ذکر بھی سننے میں آجاتے ہیں۔

تا آنکہ حضرت نظام الدین اولیاء (دہلی) رحمہ اللہ تعالیٰ نے سماع پر علمائے فقہ سے مناظرہ کیا جس کی روداد فرشتہ نے ان الفاظ میں قلم بند کی ہے۔

"قاضی رکن الدین ..... رو بشیخ کردہ گفت اے درویش در باب سرود اں
و سماع چہ حجت داری شیخ بحدیث نبوی السماع مباح لاھلہ
متمسک گشت قاضی گفت بہ حدیث چہ کار تو مرد مقلدی روایتے از
ابو حنیفہ بیار تا معرض قبول افتد شیخ گفت سبحان اللہ من حدیث مصطفوی
نقل مے کنم و تو از من روایت ابو حنیفہ مے خواہی شاید کہ ترا زوقت حکومت
بریں مے دارد زود از یں عہدہ معزول مے شوی پادشاہ چوں حدیث پیغمبر
شنید متفکر شود و ہیچ نہ گفت"۔ ؎

اس مناظرہ کی جو روداد سیر الاولیاء میں مرقوم ہے اس میں حضرت کا یہ جواب بھی منقول ہے:

"وہ ملک کیوں کر آباد رہے گا جس میں رایوں کو احادیث نبوی پر ترجیح ہو"۔

شاہ نظام الدین علیہ الرحمۃ کے استدلال سے آپ کے عقیدہ کا اندازہ کیا جا سکتا ہے اور اس میں ابھی اس ضمیمہ کے الحاق کی ضرورت باقی ہے کہ شاہ صاحب فاتحہ خلف الامام کے بھی عامل تھے جو ہندوستان کے اس ـــــ دستور فقہ حنفیہ کے خلاف عمل بالحدیث کا ثبوت ہے۔

بارھویں صدی ہجری میں عاملین بالحدیث اور بھی زیادہ تعداد میں نظر آتے ہیں الہ آباد (دائرہ شاہ اجمل)

؎ اس فقرہ کو حدیث کہنا شاید فرشتہ کی غلطی ہو یہ فقرہ امام غزالی نے احیاء العلوم میں بطور فتویٰ لکھا ہے۔"
(منقول از معارف ج ۲۲ نمبر ۴)

Marfat.com

میں شاہ محمد فاخر زائر (از ۱۱۲۰ھ تا ۱۱۶۴ھ) اشتیاق عمل بالحدیث کے نغموں سے محفل سنت کو گرما رہے ہیں یعنی

از احادیث رسول آمدہ نام اسلام دیں — نیست غیر از گوہر شہوار در دکانِ ما
از عقاید این نہ آں زائر عقاید ما نجست — در پناہ سنتِ سرور بود ایمانِ ما
اسیرِ سنتِ خیر البشر بود زائر — ز ہر بلا بجز ایں در پناہ نتواں کرد

اور اسی زمانہ میں (ضلع اعظم گڑھ کے موضع گھرا نامی میں شاہ ابو اسحٰق (بن شاہ ابو الغوث گرم دیوان) المتوفی ۱۲۳۴ھ کی محفل تحدیث و عمل بالسنۃ کا چرچا تھا آپ کے باقیات الصالحات میں "نور العین فی اثبات رفع الیدین"[1] (عربی) ہماری جماعت کے نوجوان (عالم) مولوی عبید اللہ صاحب مبارک پوری (اعظم گڑھی) کے کتب خانہ میں قلمی موجود ہے۔

دہلی میں حضرت مرزا مظہر جان جاناں شہید (المتوفی ۱۱۹۰ھ) اسی طریقہ کے عامل تھے الحاصل ملک کے تمام حصوں میں یہ لوگ پھیلے ہوئے تھے۔ مگر ایک تو حالت منتشرہ تھی۔ دوسرے اُس وقت کے رواج عام یعنی غلبۂ تقلید کی وجہ سے یہ جماعت دوسرے فرقوں کی طرح اپنی تبلیغ کر سکتی تھی نہ تنظیم، تا آنکہ ۱۲ ویں صدی ہجری کے وسط میں دار العلوم و الحکمۃ یعنی شہر دہلی کے اندر مولانا شاہ عبد الرحیم رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں اُس عظیم الدین[2] کا ظہور ہوا جس نے دین کی "حجۃ اللہ البالغہ" کو دنیائے اسلام کے سامنے پھر اُسی طریق کے مطابق آشکار کیا جو محدثین کرام کا شعار تھا میری مراد اُس سے وہ عظیم ہستی ہے جو تمام اسلامیوں کے اندر شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے نام سے مشہور رہے آپ نے ترویجِ حدیث کے لیے وہ راہیں اختیار کیں جن پر اُن سے پہلے (بلکہ اُن کے معاصر) ہندوستانی علماء کی توجہ نہ ہو سکی۔

اسی دہلی کے اندر دسویں صدی ہجری میں شاہ عبد الحق صاحب محدث (المتوفی ۱۰۵۲ھ) تشریف لائے آپ نے بھی نشر و اشاعتِ حدیث پر توجہ فرمائی محدث کے لقب سے مشہور ہوئے مشکوٰۃ المصابیح کی تجلی

---

[1] تذکرہ علمائے ہند فارسی ص ۵

[2] عظیم الدین ... شاہ ولی اللہ کا تاریخی نام ۱۱۱۴ھ

Marfat.com

بعنوان" لمعات" فرمائی سفر السعادۃ کی شرح لکھی مگر کون کہہ سکتا ہے کہ آپ کی یہ توجہ کارگر بھی ہوئی وہ تو خود کو بھی بے نقاب نہ کر سکے دوسرے اُن کی روشنی سے کہاں تک کسبِ ضیا کر سکتے تھے۔

ولیکن شاہ ولی اللہ صاحب کی تحدیث کا غلغلہ ہندوستان اور اس کے باہر عرب و عجم تک پہنچا جیسا کہ آپ کے شاگردوں کے سلاسل اور آپ کی تصانیف حدیث کی عام مقبولیت سے ثابت ہے۔

شاہ صاحب کی حدیث کی تحریری خدمت

جناب حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ نے حدیث کی اول الکتب موطا امام مالکؒ کی دو شرحیں (عربی و فارسی میں) بنام "المسوّٰی" اور "المصفّٰی" لکھیں اور تقلیدی بندھنوں سے بالکل بے نیاز رہ کر اس مجتہدانہ شان کے ساتھ گیارھویں صدی (ہجری) کے مجدد کا فرض تھا ان (دونوں) کا گویا ضمیمہ "الانصاف فی بیان سبب الاختلاف" کے نام سے لکھا تکملہ "عقد الجید فی احکام الاجتہاد والتقلید" سے کیا اور تتمہ "حجۃ اللہ البالغہ" جیسی "غیر مسبوق" کتاب سے جیسا کہ خاتمۃ المحدثین نواب صدیق حسن خاں فرماتے ہیں:

"درفن خود غیر مسبوق الیہ واقع شدہ ومثل آں دریں ۱۲ صد سال ہجرت از ہیچ یکے علمائے عرب و عجم تصنیفے بوجہ دیا مدہ ومن جملہ تصانیف مولف مرضی بودہ است و فی الواقع بیش از اں ست کہ وصفش تواں نوشت۔" انحاف النبلاص ۱۷

"حجۃ اللہ البالغہ" دین کی حجت بنی اس کے ابلاغ نے حق و باطل میں امتیاز کر دیا اس کے ایک ایک لفظ نے تشویق الی السنۃ اور تحریض عمل بالحدیث کا درس دیا۔

شاہ صاحب کا ابلاغ قرآن

جناب حجۃ اللہ علیہ الرحمہ نے کتب حدیث کی شروح کے ساتھ فن حدیث یعنی "القرآن المجید" کی اشاعت کے سامان بھی فراہم کیے۔ کہ قرآن پاک کا ترجمہ اس وقت کی عام زبان (فارسی) میں بعنوان "فتح الرحمٰن" لکھا اگرچہ اس پاداش میں آپ کو بعض تکالیف کا سامنا بھی ہوا لیکن ابلاغ قرآن کا شوق اور بھی بڑھ گیا وکذلک الایمان حین تخالط بشاشۃ القلوب (الحدیث)

(اسی طرح) شاہ ولی اللہ صاحب سے پہلے مصنفین کی کتابیں دیکھیے۔ صدرا، شمس بازغہ، شرح مطالع،

Marfat.com

الافق المبین اور اُن کی سی اور کتابوں کے شروح و حواشی اس کثرت سے ملیں گے کہ جن سے آپ یہ فتویٰ دینے کے لیے مجبور ہو جاتیں کہ ہندوستان کے نصابِ درس میں ان کتابوں کے سوا اور کچھ ہے ہی نہیں یا کتبِ فقہ کے شروح در شروح ولیکن اگر کتبِ تفسیر و حدیث کی تلاش کیجیے گا تو ؎

کس ندانست کہ منزل گہ آرام کجا است

ایں قدر ہست کہ بانگ جرس مے آید

حالانکہ خلد آباد ہندوستان کے مسلمان صدیوں سے کسی رہبر کے منتظر تھے۔

شاہ ولی اللہ صاحب کے بعد علمائے مصنفین نے اپنی تحریروں میں حدیث و تفسیر کے لیے بھی جگہ نکالی ان کے مدارس میں بھی تحدیث ہونے لگی۔ حدیث کا اوّلین ادارہ "مدرسہ رحیمیہ" تھا جس میں نصف صدی تک تو بنفسہٖ حضرت حجۃ اللہ البالغہ شاہ ولی اللہ صاحب ہی نے قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سرمدی نغموں سے اُجڑی ہوئی محفل کا رنگ پھر سے جما دیا کہ جس کے اثر سے طول و عرض ہند و بیرونِ ہند میں صوبہ بصوبہ، شہر بہ شہر اور قریہ بہ قریہ حدیث کے مدرسے قائم ہوگئے۔

بس چمن میں کیا گیا گویا دبستاں کھل گیا

بلبلیں سُن کر مرے نالے غزل خواں ہوگئیں

جناب حجۃ اللہ کے درس کی برکت سے آپ کے ہر چہار صاحبزادگان عالی یعنی مولانا شاہ عبد العزیز محدّث و مولانا شاہ عبد القادر محدّث و مولانا شاہ عبد الغنی محدّث و مولانا شاہ رفیع الدین محدّث نے علمی و دینی فیوض حاصل کیے۔ بیہقیٔ وقت، عَلَم الہدیٰ قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی آپ ہی کے فیض یافتہ ہیں۔ العلامۃ السیّد مرتضیٰ بلگرامی زبیدی اسی چشمہ سے سیراب ہوئے۔ مولانا محمد امین اور ان کے صاحبزادہ گرامی مولانا محمد معین بلگرامی صاحب "دراسات اللبیب" شاہ ولی اللہ صاحب ہی کے خرمنِ علم کے خوشہ چیں تھے۔ شاہ محمد عاشق عرف بابا عثمان کشمیری پھلتی "مدرسہ رحیمیہ" ہی کے فارغ شدہ ہیں اور یہ وہ بزرگ ہیں جن کی سعی و سفارش سے شاہ ولی اللہ صاحب نے "حجۃ اللہ البالغہ"[۱] لکھی ان حضرات کے سوا مولانا رفیع الدین مراد آبادی، مولانا خیر الدین سورتی مخدومی لکھنوی، سید جلال الدین رامپوری و مولانا عبد اسد خان

---

[۱] حجۃ اللہ البالغہ صد ۳

Marfat.com

رام پوری مولانا محمد سعید خاں جد اعلیٰ حکیم نجم الغنی صاحب "اخبار الصنادید" رام پوری اور شیخ جار اللہ بن عبد الرحیم اللاہوری المدنی وغیرھم نے حضرت شاہ ولی اللہ صاحب سے پڑھا۔ اور آپ کا سلسلہ تمام ہندوستان و بیرونِ ہندوستان میں قائم ہوا غرض آپ نے ۴۰ برس تک مسند تحدیث و تفسیر کو رونق بخشی رحمہ اللہ تعالیٰ۔

آپ کے ارتحال کے بعد اسی طریقہ کے رہ نورد اور آپ کے فرزند اکبر مولانا شاہ عبد العزیز صاحب محدّث اپنے مسبوق و متبوع کے جانشین اور "خلیفۃ بلافصل" ہوئے آپ نے اس "خلافت الٰہیہ" کا انصرام جس قابلیت سے کیا وہ محتاج بیان نہیں تدریس جاری ہے نظام بیعت قائم ہے کتابیں لکھی جا رہی ہیں۔

شاہ عبد العزیز صاحب کی علمی و روحانی سرگرمیاں محفل قال و حال تک ہی محدود نہیں بلکہ مسلمانوں کی عام رفاہ کا خیال بھی ہر وقت دامن گیر ہے۔

یہ وہ زمانہ تھا جب صوبہ پنجاب و ملک کابل کے مسلمان اپنی ایک ہمسایہ قوم کا تختۂ مشق ستم صرف اس لیے ہو رہے تھے کہ وہ اس بادشاہ اسلام کے مدّاح اور ہم قوم تھے جس نے اس ہمسایہ قوم کے بزرگوں کے ساتھ مقاتلہ کیا اگر پنجاب میں مسلمانوں کی اس مظلومی کے زمانہ میں شاہ عبد العزیز مکفوف البصر ہو چکے تھے پھر مدت ان الفاظ میں مسلمانانِ پنجاب کی خستہ حالی کا مرثیہ پڑھتے رہے۔

سلام علی مولی جسیم الفضائل — کریم الوری حاوی فنون الفواضل
سماہ الہ العالمین عن الاذی — وعن کل شرفی الخلیقۃ نازل
وبعد فان العبد یحمد ربہ — علی ما حماہ عن صنوف الغوائل
لاغد و اثواب النعیم ملابسی — وامسی وایدی الطیبات حمائل
ولکن اری الکفار ارباب ثروۃ — لقد افسدوا ما بین دھلی و کابل
ولقد رفع الاشرار فوق خیارنا — وکل امر اشریلحب الشناظل
وکل بخیل لا یرام فناؤہ — وکل حسود مبغض ذی وغائل

Marfat.com

اری الخلق طرا مشتکین معاشهم　　　واه رهم ما بین فقر وعائل

الکل زمان من تقاسم رحمة　　　الا له نصیب لا یبود بحائل

وان زمانا ظلت فیه مسودا　　　خلی من الخیرات ملاء الزلازل

فما الشغل فیه غیر فسق وبدعة　　　وما الناس الا کالجمال العباهل

جزی الله عنا قوم سکھ ومرہٹ　　　عقوبة شرعا جلا غیر اجل

فقد قتلوا جمعا کثیرا من الوری　　　وقد اوجعوا فی اهل تناز وجاهل

ولم یبدعوا قوما مصونین عنهم　　　وان واضعوهم بالرزی والکلاکل

هم کل عام نهبة فی بلادنا　　　یجوسون فیها بالنصی والاصائل

لقد فسدت هذه البلاد وقد خلت　　　عن العدل حتی ثنت بل کل قائل

فهل بعد هذا من معاذ لعائذ　　　وهل من مغیث یتقی الله عادل

ایا قلیلکم تشکوا الزمان وانت　　　عن مکارم لطف الله لاه وغافل

کفی الله ساوانا لوجع مفاصلی　　　الیس بکاف عدة للاوائل

وکیف یهم الهم نحو قلوبنا　　　ولذنا الی من لیس عنا بغافل

وان کانت الاقوام لا خیر فیهم　　　فنحن تمسکنا بخیر الوسائل

رسول اله العالمین فانه　　　ثمال الیتامی عصمة للارامل

یلوذ به الالاف من اهل حاجة　　　فهم عنده فی نعمة وفواضل

یضم عفاة الطارقین جنابه　　　کما ضم ام الراس شعث الفتائل

ولیستهزم الجیش العرمرم باسمه　　　وان کان جرار کثیر الصواهل

تا آنکہ رائے بریلی کے ایک ہاشمی مطلبی فاطمی السید احمد حاضر خدمت ہو کر بیعت سے مشرف ہوئے اور اپنے مرشد کے جملہ علوم و معارف اپنے سینہ میں محفوظ کر کے عوام کے سامنے آئے اور اس موقع پر جناب سید صاحب کے احوال میں اتنا ہی کافی ہے کہ آپ امیر المومنین اور مجدد تیرھویں صدی کے

Marfat.com

خطاب سے ملقب ہوئے اللہم اغفرلہ ولآبائہ

شاہ عبدالعزیز صاحب کے زمانہ تدریس وتبلیغ میں آپ کے تینوں بھائی یعنی شاہ عبدالقادر و شاہ عبدالغنی و شاہ رفیع الدین بھی آپ کے یمین ویسار فرائض تبلیغ وتدریس میں مصروف تھے ان حضرات کی علمی خدمات کا تذکرہ قرآن پاک کے ان اردو ترجموں کی صورت میں ہمارے سامنے ہے جن کی اولویت و اولیت سے انکار نہیں ہوسکتا پھر نفس مطلب کا انضباط کہ شاہ عبدالقادر کے ترجمے کے لیے تو یہ کہا گیا کہ اگر قرآن پاک اردو میں نازل ہوتا تو شاہ عبدالقادر کے الفاظ میں ہوتا فنعم اجرالحاملین۔

شاہ رفیع الدین صاحب کا ترجمہ (قرآن) بامحاورہ ہے اور ان دونوں ترجموں کے بعد اگرچہ اردو میں بقدر بیس کے قرآن پاک کے اور ترجمے بھی ہوچکے ہیں مگر ابھی تک اردو خواں مسلمان ان ترجموں سے بھی مستغنی نہیں ہوسکے۔

ان ترجموں کا اسلوب اور شاہ عبدالقادر صاحب کی تفسیر موضح القرآن سب اس بات پر شاہد ہیں کہ یہ دونوں بزرگ اپنے والد ماجد حضرت حجۃ اللہ کے طریق پر عامل تھے۔ اور ہمیشہ ہمیشہ ترویج سنت ان کا بھی مشن تھا۔

شاہ عبدالعزیز صاحب کے اُن شاگردوں کے نام جن سے سلسلہ آگے چلا سیدنا مولانا محمد اسمٰعیل شہید و شاہ عبدالحی بڈھانوی اور الصدر الحمید شاہ محمد اسحاق صاحب دہلوی و مرزا حسن علی صغیر محدث لکھنوی و سید حسین احمد ملیح آبادی والسید العلامہ مولانا اولاد حسن قنوجی (خلیفہ السید احمد امام الوقت بریلوی) اور یہ تمام حضرات صاحب درس وتدریس تھے جیسا کہ ان کے تراجم سے معلوم ہوتا ہے۔

سیدنا شاہ محمد اسمٰعیل صاحب کی تحدیث وتبلیغ جناب حجۃ اللہ کے پوتے اور شاہ عبدالغنی صاحب کے نور نظر نام محمد اسمٰعیل لقب شہید سلسلہ تعلیم کا ذکر اوپر ہوچکا ہے

آپ کی تحدیث وتدریس کا ماجرا۔ آپ نے اپنے آبائی دارالتعلیم "مدرسہ رحیمیہ" کی

Marfat.com

مسندِ تمکین کے ساتھ ہی قرآن و حدیث کی تدریس شروع فرما دی۔ نصاب میں منجملہ کتب مروجہ علم و فنون کے ایک جامع انتصاب کتاب (کہ اس وقت کے مکاتب میں اس کا وجود نہ تھا) یعنی قرآنِ مجید گلے میں آویزاں شہر کا ہر کوچہ و بازار مدرسہ رحیمیہ کے ملحقہ مدارس ہیں۔ موسم برسات میں یہ مدرسہ دریائے جمن پر منتقل ہو جاتا ہے کہ سیدنا اسمٰعیل دریا میں پیراکی کی مشق بھی فرما رہے ہیں اور طلبار کو بھی پڑھا رہے ہیں۔ آخر جامع مسجد کی سیڑھیوں پر شاہ محمد اسمٰعیل صاحب کا یہ درس، درس خارجی (جسے آج کل لیکچر کہا جاتا ہے) کی شکل میں ہونے لگا اس کی گونج ادھر بہار، بنگال و دکن تک اور اُدھر پنجاب کی وادیوں سے گونجتی ہوئی کوہستان ہمالہ کے اس حصہ سے جا ٹکرائی جو کشمیر اور کابل کے درمیان پھیل رہا ہے۔

سیدنا اسمٰعیل شہیدؒ کے ان لیکچروں سے "مدرسہ رحیمیہ" کے تربیت یافتہ ایک سرے سے سراپا درد بن گئے۔ اعلائے کلمۃ اللہ کی تدریس چمکتی ہوئی تلواروں کے سائے میں کرنے کا وقت آ گیا کہ اب اس تدریس کی ضرورت پنجاب کے اُن مسلمانوں کا استخلاص ہے جو اپنے برادرانِ ملک کے مظالم کی وجہ سے ترک اسلام پر مجبور ہو رہے ہیں۔ وہ علمائے کرام جو شاہ عبدالعزیزؒ تک کے فیض یافتہ تھے مسندِ تدریس و تحدیث کو چھوڑ کر سب کے سب امیر المومنین و سید المسلمین السید احمد کے میمنہ و میسرہ کو سنبھالتے ہوئے کوہستان میں پہنچے۔ مسلمانانِ پنجاب کی حفاظت کے لیے گرم پیکار ہوئے اور کفر و اسلام میں یہی خالص جنگ تھی جو محمد بن قاسم فاتح سندھ کے بعد سرزمین ہندوستان پر ہوئی اس کا انجام ع

بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو دے سکا

وصدق اللہ فی کتابہ: إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ

اس جیش کے بقیۃ السیف میں سے ایک حصہ تو وہیں رہ گیا جو اب تک موجود ہے ان کا شغل تدریس و تحدیث بھی ہے۔ دوسرا حصہ وطن لوٹ آیا اور مصروفِ تدریس و تبلیغ ہوا۔

شیخ الکل میاں صاحب سید نذیر حسین محدث دہلوی کی تحدیث

شاہ اسمٰعیل شہید کے اس مسابقت الی الجہاد و فوز بہ شہادت کے بعد ہی دہلی میں الصدر الحمید مولانا شاہ محمد اسحاق صاحب کا فیضان جاری ہو گیا جن سے

Marfat.com

شیخ الکل میاں صاحب السید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی مستفیض ہو کر دہلی ہی کی مسندِ تحدیث پر متمکن ہوئے۔

میاں صاحبؒ کا یہ درس ساٹھ برس تک قائم رہا ابتدا میں آپ تمام علوم پڑھاتے رہے مگر آخری زمانہ میں صرف حدیث و تفسیر پر کاربند رہے۔

میاں صاحبؒ کے اس مدرسہ (واقعہ پھاٹک حبش خاں) میں ہندوستان و بیرونی ممالک ہر جگہ کے طالب علم تھے جن میں سے بے شمار حضرات مسندِ تحدیث کے مالک بنے ان میں سے بعض نے حدیث کی خدمت میں وہ حصہ لیا کہ جس کا تذکرہ رہتی دنیا تک (انشاء اللہ العزیز) باقی رہے گا مثلاً

السید عارف باللہ مولانا عبداللہ صاحب غزنوی امرتسری اور آپ کے صاحبزادہ عالی السید مولانا عبدالجبار غزنوی امام جماعت اہل حدیث، شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان صاحب محدث وزیر آبادی استاذ الاساتذہ مولانا حافظ عبداللہ محدث غازی پوری، صاحب "عون المعبود فی شرح ابی داؤد" یعنی العلامہ شمس الحق ڈیانوی بہاری، مولانا ابو العلیٰ عبدالرحمٰن مبارک پوری صاحب "تحفۃ الاحوذی شرح جامع الترمذی" و مولانا عبدالعزیز رحیم آبادی (رحمتی) بہاری، و مولانا شاہ عین الحق پھلواروی و مولانا ابو سعید محمد حسین بٹالوی و مولانا احمد اللہ صاحب (متعنا اللہ بعلمہ وطول حیاتہ) پرتاب گڑھی الدہلوی و مولانا محمد سعید بنارسی بانی مدرسہ سعیدیہ بنارس و السید امیر حسن محدث (و ابنہ) السید امیر احمد محدث و مولانا محمد بشیر ساکنین قصبہ سہسوان رحمہم اللہ تعالیٰ۔

اور یہ تمام حضرات صاحب مسند و تدریس تھے ان میں سے بعض ابھی تک ہمارے اوپر سایہ افگن ہیں مثلاً مولانا احمد اللہ صاحب محدث پرتاب گڑھی (صدر المدرسین دار الحدیث رحمانیہ دہلی) اور اس وقت تک جماعت میں جس قدر مدارس قائم ہیں وہ تمام میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ ہی کے شاگردوں کے سلاسل ہیں مثلاً مدرسہ محمدیہ گوجرانوالا میں مولانا حافظ محمد صاحب (گوندلانوالا) یہ صاحب مولوی عبدالجبار صاحب امرتسری امام اہل حدیث کے شاگرد ہیں اور مولانا ابو الخیر محمد اسماعیل صاحب ذبیح وزیر آبادی شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان محدث وزیر آبادی کے فیض یافتہ ہیں۔

دُخاندانِ سعادتؒ قصور" مولوی فضل حق صاحب برادر بزرگ مولانا عبدالقادر صاحب (قصوری)

بسلسلۂ میاں صاحب امرتسر پنجاب کا مدرسۂ تقویۃ الاسلام اور اس کے مدرس اعلیٰ مولانا ابو اسحاق نیک محمد صاحب مولانا محمد حسین صاحب ہزاروی امرتسری سلسلۂ میاں صاحبؒ سے بواسطہ مولانا السید عبدالجبار غزنوی امرتسری امام اہل حدیث کے شاگرد ہیں اور مدرسہ احمدیہ سلفیہ لہریا سرائے دربھنگہ کے تمام اساتذۂ علم و حدیث میاں صاحب ہی کے سلاسل حدیث سے وابستہ ہیں مظفرپور کے مدرسہ دارالتکمیل کے مدرس اعلیٰ مولانا عبدالنور صاحب حضرت میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے فیض یافتہ ہیں۔

ہندوستان سے باہر میاں صاحب کے شاگرد کابل میں مولوی عبدالحمید، مولوی اخوان، مولوی شہاب الدین، مولوی عبدالرحیم۔

باجوڑ میں، مولوی زین العابدین

باغستان میں، مولوی محمد حسین

بخارا میں، مُلّا رجب علی

سمرقند میں، مُلّا جلال الدین

غزنی میں، مُلّا شہاب الدین

قندھار میں، مُلّا عبدالرحمٰن

توقند میں، مُلّا نورالدین قہستانی، مُلّا عبدالنور، مُلّا میر عالم

ھرات میں، مُلّا عزیزالدین، مُلّا سید محمد

حجاز میں، شیخ عبدالرحمٰن بن عون نعمانی

نجد میں، شیخ اسحاق بن عبدالرحمٰن و شیخ علی بن ناصر، و سید عبداللہ بن سعد بن عبدالعزیز بدھش و قاضی محمد بن ناصر بن مبارک و قاضی سعد بن عتیق

جزیرۂ جلبستان میں، شیخ محمد بن ابراہیم

سوڈان میں، شیخ عبداللہ بن ادریس الحسینی

علمائے اہل حدیث (ہند) کی تصانیف : ہماری جماعت نے بحمداللہ تعالیٰ تصانیف و تالیف میں بھی

Marfat.com

بہت سرگرمی دکھائی اور علم کی ہر صنف میں بہترین کتابیں لکھیں جن کی بہت ہی مجمل روئداد یہ ہے۔

قرآن مجید کے ترجمے

قرآن مجید کے جو ترجمے حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ اور آپ کے صاحبزادگان عالی شاہ عبدالقادر و مولانا شاہ رفیع الدین صاحب نے کیے تھے وہ قلمی صورت میں ملک میں کہیں کہیں پائے جاتے تھے ہمیں اس بات پر بجا طور پر فخر ہے کہ یہ اولیت ہماری جماعت کے ممتاز عالم مولوی ولایت علی صاحب صادق پوری کے حصہ میں آئی۔ ممدوح کا لقب بڑے حضرت صاحب تھا عالم دین ہونے کے ساتھ ہی اُس سعادتِ عظمیٰ سے بہرہ مند تھے کہ شارع اسلام حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مبارک سے "ذروۃ الاسلام" سے متسم ہے۔ بڑے حضرت صاحب امیر المؤمنین السیّد احمد بریلوی کے خلیفہ تھے۔ کوہستان پر استخلاص المسلمین کے لیے لڑے اور جب یہ شیرازہ بکھر گیا تو وطن میں رہ کر تبلیغ و تدریس کے تمام شعبوں کا انصرام فرماتے رہے اور آخر کار اسی محاذ پر جا کر انتقال فرمایا۔

مولانا شاہ محمد اسحاق صاحب سایہ افگن تھے اور قرآن مجید کے یہ تینوں ترجمے آپ کی تحویل میں تھے آپ نے شاہ صاحب سے درخواست کی کہ اگر شاہ عبدالقادر صاحب کا ترجمہ قرآن عنایت فرما دیا جائے تو اس کی طباعت کا انتظام ہو سکتا ہے۔ شاہ صاحب نے درخواست منظور فرمائی۔ آپ کے ارشاد پر آپ کے مرید مولوی بدیع الزمان مرحوم بردوانی نے دس ہزار روپیہ میں ٹائپ مشین خریدی اور ترجمہ قرآن (شاہ عبدالقادر صاحب والا) بکرات ومرات چھپوا کر شائع فرمایا۔[1]

قرآن کریم کی تفسیر و بیان میں ہماری جماعت کی مسابقت

حضرت حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ صاحب کی خدمات کا ذکر اوپر گذر چکا ہے ان کے بعد کے دور میں جماعت اہل حدیث نے قرآن مجید کے متعدد ترجمے اردو میں کیے۔

نواب وحید الزماں حیدر آبادی مرحوم کا ترجمہ قرآن بنام موضحۃ الفرقان اور اسی محمڈن کالج کے ٹرسٹی اور جناب سر سیّد احمد خاں صاحب مرحوم کے دست راست ڈاکٹر حافظ نذیر احمد خاں مرحوم کا ترجمہ ہے۔ ڈاکٹر صاحب کا یہ ترجمہ علمائے اسلام کے اس کمیشن کے سامنے پیش ہوتا جس کا اہتمام سر سیّد کی متبرک و مقدس

137934

---

[1] مستفاد از الدر المنثور فی ذکر اہل صادق پور مولفہ مولانا عبدالرحیم صادق پوری (مرحوم)۔

Marfat.com

سعی نے کیا طریق یہ تھا کہ ڈاکٹر (نذیر احمد خاں) روزانہ کچھ ترجمہ علماء کے کمیشن میں پیش کرتے اور مناسب حک و اضافہ کے بعد جو الفاظ اتفاق رائے سے پاس ہوتے آیات کے نیچے لکھ دیئے جاتے وعلیٰ ھذا القیاس۔

ڈاکٹر صاحب ممدوح کا یہ ترجمہ خطوط وحدانی میں قرآنِ کریم کی تفسیر کا بھی حال ہے۔اس پر صاحب مترجم کا حاشیہ نورٌ علیٰ نور۔

حواشیِ قرآن میں ڈپٹی سید احمد حسن مرحوم دہلوی (المتوفی ۷ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ) کا حاشیہ احسن الفوائد بھی قابل ذکر ہے جو صرف احادیث و آثار سے مستنبط ہے۔اسی طرح آپ کی تفسیر "احسن التفاسیر" ہے۔تفاسیر میں بیہقیِ وقت علم الہدیٰ قاضی ثناء اللہ پانی پتی (المتوفی ۱۲۲۵ھ) کی تفسیر مظہری ہے جو حضرت مرزا مظہرِ جان جاناں رحمۃ اللہ علیہ سے عقیدت وارادت کی وجہ سے ممدوح مرحوم کے نام کے ساتھ مضاف بھی کی گئی۔قاضی صاحب مرحوم حضرت شاہ ولی اللہ صاحب کے تلامذہ سے ہیں حدیث میں اتنے وسیع نظر کہ شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلوی نے آپ کو "بیہقی وقت" کے خطاب سے سرفراز فرمایا علوم باطن میں اس حد تک انشراح کہ آپ کے مرشد حضرت مرزا مظہر جان جاناں نے آپ کو "عَلَمُ الھدیٰ" کے سرپا سے عزت بخشی قاضی صاحب کی یہ تفسیر اصل عربی میں ہے جس کے بعض حصص کا ترجمہ فارسی میں بھی چھپا کچھ عرصہ ہوا کہ دیوبند میں اس کی مکمل اشاعت زیر غور بلکہ زیر طبع[1] تھی۔

یہاں قاضی صاحب کے متعلق یہ عرض ناگزیر ہے کہ مسلمانوں کا ایک طبقہ آپ کو ہمارے طریق کے خلاف بھی سمجھتا ہے تو جیسا کہ میں نے شروع مقالہ میں عرض کیا ہے کہ شاہ ولی اللہ صاحب کے دور تک بھی علمائے اہل حدیث خود کو بے نقاب نہ کر سکے اسی اثر سے جناب ممدوح بھی متاثر تھے ورنہ شاہ عبد العزیز صاحب کا آپ کو "بیہقیِ وقت" اور مرزا مظہر جان جاناں کا آپ کو "علم الہدیٰ" کے خطاب سے سرفراز فرمانا کوئی معنی نہ رکھتا تھا امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ تو فن حدیث کے امام و مقتدا تھے اور ہمارے طریقہ کے خصائص پر آپ کا مشہور رسالہ "جزء القراۃ" بھی دال ہے۔

---

[1] اب یہ تفسیر دیوبند سے شائع ہو چکی ہے اور اس کا اردو ترجمہ بھی شائع ہو رہا ہے۔

Marfat.com

یہی حال حضرت جانِ جاناں کا ہے وہ فرضیت فاتحہ خلف الامام پر عامل و رفع الیدین ان کا کرنا رہا تھا اس طریقہ کا پیرو ایک غیر اہلِ حدیث کو کہ ان کی نظر جزئیات مسائل پر کس قدر وسیع ہی مگر مسلے "علم الہدیٰ" کے لقب سے کیسے پکار سکتا ہے کلاً ثم کلاً۔

"تفاسیر عربی کے سلسلہ میں ہمارے سلسلۂ جماعت کے مشہور قائد جناب مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب امرتسری کی "تفسیر القرآن بکلام الرحمٰن" ہے۔

یہ تفسیر "القرآن یفسر بعضہ بعضا" کا بہترین مرقع ہے اسے دیکھیے اور قرآن کریم کی اس حسن و خوبی کی داد دیجیے کہ اس نے اپنے سمجھنے والوں کے لیے اپنے ہی جیب و دامن میں کیا کچھ بھر رکھا ہے "ولقد یسرنا القرآن للذکر فھل من مدکر" تو اسی وقت صحیح ہوگا کہ اس میں تدبر کرنے پر اِدھر اُدھر سے پوری بے نیازی رہے۔

مولانا ثناء اللہ صاحب کی اس سعی کی داد مصر کے رسائل "الاہرام" اور "المنار" نے دی اور ہندوستان کے بہترین نکتہ شناس ادارہ معارف اعظم گڑھ نے تو یہاں تک لکھا کہ "تفسیر القرآن بکلام الرحمٰن" اس قابل ہے کہ اسے نصابِ درس میں داخل کر لیا جائے[1]۔

صاحب ممدوح نے عربی ہی میں ایک اور تفسیر "بیان الفرقان علی علم البیان" لکھی ہے یہ ابھی سورۂ بقرہ تک ہے اور اپنی اسی شان و لربائی کے ساتھ کہ صاحب مصنف کا حصہ ہے۔

جناب ممدوح کی ایک ضخیم تفسیر اردو میں ۸ جلدوں میں بنام "تفسیر ثنائی" ہے اس کا رنگ پہلی دونوں سے بالکل مختلف اور مناظرانہ طرز پر، غیر مسلم معترضین یعنی قادیانی، رہبر وصنف، عیسائی آریہ وغیرہم کے اعتراضوں کے جواب اور مسکت جواب ہیں۔

حضرت العلامۃ الفاضل ممدوح کی عیسائی معترض کی تنقیص قرآن پر ایک ضخیم کتاب "تقابل ثلاثہ" ہے جس میں "قرآنا عربیا غیر ذی عوج" کا تقابل تورات و انجیل کے ساتھ آیت بہ آیت جدول میں کیا ہے۔ سوامی دیانند سرسوتی بانی آریہ سماج کی "ستیارتھ پرکاش" کے چودھویں سمولاس میں قرآن کریم پر جو

---

[1] معارف ج ۲۴ نمبر ۴ ص ۳۱۶

جو اعتراضات ہیں ان کا جواب آپ نے اپنی نفیس ترین کتاب "حق پرکاش" میں دیا۔

کچھ عرصہ ہوا ایک آریہ معترض نے از سرِ نو قرآن مجید پر سخت جارحانہ حملے کیے۔ ان کا جواب ہمارے اس مردِ میدان لا ایدہ اللہ نے کتاب الرحمٰن کے خدائی ہتھیار سے دیا۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ حاملِ قرآن و شارحِ قرآن کی دو گونہ خلعتوں سے سرفراز تھے۔ آپ کی ذات مستجمع الصفات پر جب راج پال آریہ نے ایک فحش عنوان (کہ جس کے اعادہ کرنے سے میرا مداح رسول قلم لرزہ براندام ہوا جاتا ہے) سے لکھا تو رسولِ عربی الہاشمی المطلبی کے اس سچے پیرو نے اس تقدس کے ساتھ اس کا جواب دیا کہ ہندوستان کے تمام مسلمان "شنا ما اللہ بود ورد زبانم" پکارنے لگے اس کتاب کا نام "مقدس رسول" ہے اللہ تعالیٰ آپ کی عمر و ارادوں میں برکت فرمائے۔

حال ہی میں ہماری جماعت کے مشہور مفسر قرآن مولانا حافظ محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی نے سورہ فاتحہ کی تفسیر ایک ضخیم جلد میں لکھی ہے یہ ۴۸۸ بڑے صفحوں پر مشتمل ہے۔ صرف ام الکتاب کی اتنی بسیط تفسیر میں کس قدر نکات بیان ہوئے ہوں گے۔

جناب موصوف الصدر نے قرآن مجید کے متعلق اور کتابیں بھی مختلف ضروریات کے مطابق لکھیں جن میں صرف آیت "اِنِّیْ مُتَوَفِّیْكَ وَرَافِعُكَ اِلَیَّ" کی تفسیر دو جلدوں میں بعنوان "شہادۃ القرآن" ہے جو مسئلہ حیاتِ عیسیٰ علیہ السلام پر ایسی گواہی ہے کہ حضرت مسیح کو مُردہ بتانے والے بھی "كَذٰلِكَ يُحْيِي اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ" پکار اٹھے۔

اسی طرح مولانا محمد ابراہیم نے عیسائیوں کے اُن اعتراضات پر جو انہوں نے قرآن کریم کی منقصت کی صورت میں کیے کتاب تعلیم القرآن و کتاب تائید القرآن کے ناموں سے لکھے۔

انہی ۳ سالوں میں قرآن مجید کی ایک اور اردو تفسیر بنام ترجمان القرآن کے دو حصے از

ترجمان القرآن سورۃ الفاتحہ تا بہ سورۃ المؤمنون شائع ہو چکے ہیں۔ یہ تفسیر ہماری جماعت کے مشہور سازِ فات نابہ قاف یعنی مطلع انوار الہلال منبع البلاغ المبین ناشر حدیث ختم المرسلین صاحب القلم والبیان السید احمد ابوالکلام آزاد کی تصنیف ہے جس نے تعلیم یافتہ طبقہ کے افکار میں ایک سرے سے تبدیلی کر دی ہے۔

Marfat.com

جناب خواجہ عبدالحی فاروقی شیخ التفسیر جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی جو ہماری جماعت اہلِ حدیث کے ممتاز علماء سے ہیں آپ نے ہمارے موجودہ سیاسی ابتذال کی اصلاح کے لیے تفسیر قرآن کی ایک خاص طرز نکالی کہ قرآن کریم کی اُن آیات کو جو تنظیم و تحریض علی الجہاد کی سبق آموز تھیں ،ان کو مناسب و برمحل استدلال کے ساتھ ہم گم کردہ راہوں کو صراطِ مستقیم دکھانے کی کوشش فرمائی یہ تفاسیر اب تک حصّوں میں چھپ چکی ہے یعنی

الخلافۃ الکبریٰ تفسیر سورہ بقرہ بیان تفسیر سورۂ آلِ عمران صراطِ مستقیم تفسیر سورۃ الانفال والتوبہ عبرت تفسیر سورۂ یوسف برھان تفسیر سورۂ نور سبیل الرشاد تفسیر سورۃ الحجرات سبیل السلام تفسیر پارہ ۲۸ و ذکری تفسیر پارہ ۳۰ -

علمائے اہلِ حدیث نے کتب علوم و فنون کے حواشی میں بھی حصّہ لیا جیسا کہ (آگے چل کر) آپ کو فہرست سے مفصل معلوم ہوگا۔

فلسفۂ جدیدہ پر ہمارے ایک نوجوان عالم مولوی عبیدالرحمٰن (افضل العلماء، مدراس یونیورسٹی) پیغمبر پوری بہاری (مدرس جامعہ عربیہ دار السلام عمر آباد مدراس) ایک کتاب النوامیس الالھیہ عربی میں لکھ رہے ہیں جو آخری جماعتوں کے لیے ہے۔

السیّد نواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال کی خدمات

حضرات !

آپ کو یاد ہوگا کہ جناب السیّد نواب صدیق حسن خاں صاحب مرحوم قنوجی کی دستار فضیلت جس وقت طرۂ شاہانہ سے مزیّن ہوئی تو ریاست بھوپال ایک سرے سے منبع علم و مرجع علماء ہوگئی حضرت والا جاہ علیہ الرحمۃ نے ایک محفلِ علم سجائی۔ دور و نزدیک کے علماء جمع ہوئے ہندوستان کے بے شمار نامی گرامی اہلِ علم اس ماہتاب علم کا ہالہ بن گئے: قاضی بشیر الدین مرحوم قنوجی الشیخ قاضی محمد مچھلی شہری، مولانا سلامت اللہ جیراجپوری، شیخ حسین عرب محدث یمنی مولانا محمد بشیر سہسوانی بھوپال میں تشریف فرما ہیں، متعدد مدارس علم و فن قائم ہو کے تلیا کھیچے چلے آرہے ہیں۔ ریاست کے تمام مسلمان اس خدمت کی دینی برکتوں سے مالا مال ہو رہے ہیں کہ علم و فن

Marfat.com

کے اعتبار سے بھوپال کی قسمت ہی جاگ اٹھی۔

حضرت السیّد نواب صاحب مرحوم نے اشاعتِ حدیث کی ایک نئی طرح ڈالی کہ حفاظِ قرآن کی طرح حفاظِ حدیث کا التزام کیا اور صحیح بخاری سے لے کر بلوغ المرام تک کے لیے علیحدہ علیحدہ انعامات و وظائف کا اعلان فرمایا۔ ہمارے شہر علی گڑھ کے مشہور اہلِ حدیث داعی مولوی عبدالتواب صاحب غزنوی اپنے وعظ میں جو پے بہ پے احادیث پڑھتے چلے جاتے ہیں یہ نواب صاحب ہی کے اس التزام کا ثمرہ ہے یہی سردِ احادیث مرحوم حافظ عبدالوہاب نابینا دہلوی (المتوفی ۱۳۴۸ھ) میں تھا۔

مولوی عبدالتواب صاحب ممدوح اس زمانے میں میرٹھ کے مدرسہ میں مولانا حمید اللہ مرحوم سے پڑھتے تھے۔ مولانا عبدالوہاب دہلی میں اور ابھی یہ لوگ نصف کے قریب مشکوٰۃ حفظ کر چکے تھے کہ نواب صاحب ہی کو پیغام اجل آپہنچا اور حفاظت و اشاعت حدیث کی اس طرز جدید کا خاتمہ اس کے موجد کے ساتھ ہی ہوگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

حضرت نواب صاحب نے تفسیر القرآن پر عربی میں "فتح البیان فی مقاصد القرآن" ۷ جلدوں میں لکھی۔ اردو میں ایک تفسیر بنام "ترجمان القرآن" ۱۵ جلدوں میں مرتب کی اصول تفسیر و طبقات مفسرین پر "الاکسیر فی اصول التفسیر" لکھی۔ حدیث میں صرف "بلوغ المرام من ادلۃ الاحکام" کی ۳ شرحیں بعنوان مسک الختام و فتح العلام بشرح بلوغ المرام والروض البسام من ترجمۃ بلوغ المرام لکھیں۔ الجامع الصحیح للبخاری کی شرح بنام عون الباری لحل ادلۃ البخاری قلمبند کی۔ السراج الوھاج فی شرح مختصر الصحیح مسلم ابن الحجاج کے نام سے الجامع الصحیح للمسلم کو واضح کیا۔ رجالِ حدیث میں نہایت جامع کتاب بنام "اتحاف النبلاء المتقین باحیاء مآثر الفقہاء والمحدثین" مرتب فرمائی۔ صحاح ستہ کے فوائد پر "الحطہ فی ذکر الصحاح الستہ" جیسی بے نظیر کتاب لکھی۔ الغرض نواب صدیق حسن خاں صاحب نے تفسیر میں ۹ اور فن حدیث پر ۳۱ کتابیں لکھیں۔

ممدوح مرحوم کی ان خدمات کا حصر انہی تصانیف پر نہیں بلکہ آپ نے قرآن و حدیث کے متعلق متفرق

Marfat.com

کی اکثر کتابیں جو بیش قیمت ہونے کے ساتھ کمیاب بھی ہو چکی تھیں۔ عرب و عجم سے گراں بہا قیمتوں پر حاصل کر کے مطابع مصر و بیروت اور ہندوستان میں لاکھوں روپیہ خرچ کر کے چھپوائیں اور بلا طلب معاوضہ محض حسبۃً للہ علماء کی نذر کر دیں کہ جن کے وجود سے عربی زبان کا کوئی کتب خانہ خالی نہ ہوگا۔

حضرت النواب صدیق حسن خاں صاحب نے جو کتابیں اس طرح چھپوا کر مفت تقسیم فرمائیں ان میں سے چند کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

فتح الباری شرح الصحیح للبخاری، تفسیر ابن کثیر، نیل الاوطار وغیرہ ان میں سے نیل الاوطار پر ۲۵ ہزار اور تفسیر ابن کثیر پر ۲۰ ہزار روپیہ صرف ہوا۔ فتح الباری کا نسخہ ۱۰۰ سو روپیہ میں مصر سے خریدا اور ہزاروں کی تعداد میں چھپوا کر مفت تقسیم کر دیا۔ ہندوستان میں فتح الباری سب سے پہلے جماعت اہل حدیث کے اسی سرتاج و سردار کی خسروانہ فیاضیوں کے طفیل پہنچی۔ اور ان کے چھپانے کے لیے آپ نے مولوی محمد بن غلام رسول السورتی کو مصر بھیجا۔ آج جن کے صاحبزادوں کا بمبئی میں ایک بہت بڑا تجارتی کتب خانہ ہے۔

نواب صاحب نے تمام فنونِ علم میں ۲۲۲ کتابیں لکھیں اور تمام کی تمام ہزار ہا کی تعداد میں چھپوا کر مفت تقسیم فرمائیں۔

نواب صاحب مرحوم کی تصانیف کا تکملہ

ابجد العلوم یعنی عربی انسائیکلوپیڈیا آف اسلام

ابجد العلوم ہے یہ جملہ علوم اسلام پر حاوی ایک ضخیم کتاب لایک ہزار کے قریب صفحات بڑی تقطیع پر عربی میں ہے جو اس وقت تک کے معلومات کے مطابق بہترین "دائرۃ المعارف" کہی جا سکتی ہے۔

ہمارے علماء نے سنن ابی داؤد پر متعدد شروح و حواشی لکھے چنانچہ جناب العلامہ مولانا شمس الحق مرحوم ڈیانوی بہاری (المتوفی ۱۹ ربیع الاول ۱۳۲۹ھ) نے عون المعبود شرح ابی داؤد چار ضخیم جلدوں میں لکھی جو آج علماء و طلباء سب کے سامنے ہے۔ صاحب الفاضل ممدوح نے ابوداؤد کی ایک اور شرح غایۃ المقصود ۳۲ جلدوں میں لکھی مگر ابھی اس کی پہلی ہی جلد چھپی تھی کہ آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا اللھم اغفر لہ

Marfat.com

مولوی محمد صاحب حیدرآبادی نے عون الودود حاشیہ سنن ابی داؤد لکھا جس پر حضور نظام نے آپ کے لیے ۵۰ روپے ماہانہ کا وظیفہ تاحیات مقرر فرما دیا۔

جامع الترمذی پر مولانا ابو العلی عبدالرحمٰن مبارکپوری الاعظمی (المتوفی ۱۶ شوال ۱۳۵۳ھ) نے ایک ضخیم شرح بعنوان "تحفۃ الاحوذی شرح جامع الترمذی" ۴ جلدوں میں لکھی ہے۔ بحمداللہ یہ کتاب چھپ چکی ہے مرحوم نے جامع الترمذی کا ایک مقدمہ بھی لکھا ہے اور سنن ابی ماجہ کی شرح عربی میں ہمارے ایک نوجوان عالم مولوی عبدالسلام صاحب بستوی (مولوی فاضل) مدرس مدرسہ علی جان دہلی لکھ رہے ہیں۔

کتب احادیث کے اردو ترجمے ہمارے علماء نے احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اردو داں طبقہ تک عام کرنے کے لیے حدیث کی کتابوں کے ترجمے بھی کیے۔ تقریباً تمام صحاح ستہ کا ترجمہ نواب وحیدالزماں حیدرآبادی (المتوفی ۱۵ شعبان ۱۳۳۸ھ) نے کیا ریاض الصالحین و مشکوٰۃ کے ترجمے مولوی عبدالاول غزنوی امرتسری (المتوفی جمادی الاخریٰ ۱۳۱۳ھ) نے کیے۔ الفوائد المجموعہ فی الاحادیث الموضوعہ (للشوکانی) اور الموضوعات الکبیر (ملا علی قاری) کے ترجمے مولانا فضل حق صاحب دلاوری (گوجرانوالا) نے لکھے جو عرصہ ہوا مطبع احمدی لاہور میں چھپ چکے ہیں (مولانا فضل حق صاحب[۱] خاندان سادات قصور سے ہیں۔

جماعت اہل حدیث کی صحافی خدمات ہماری جماعت کی صحافی ترقی بھی قابل ذکر ہے مولوی محمد حسین مرحوم بٹالوی (المتوفی ۶ جمادی الاولیٰ ۱۳۳۸ھ) نے سب سے پہلے (جماعت میں) ماہانہ رسالہ "اشاعۃ السنۃ" جاری کیا جو تقریباً نصف صدی تک علم دفن کی خدمت میں منہمک رہا۔

مولانا ابوالوفا ثناءاللہ صاحب امرتسری نے اخبار اہل حدیث ہفتہ وار بتاریخ ۱۳ نومبر ۱۹۰۳ء کو جاری کیا جسے ۴۴ سال ہونے کو آئے اس مدت میں "اہل حدیث" نے مذہب علم و زبان کی کتنی خدمت کی ہوگی۔ "الہلال" و "البلاغ" کا تذکرہ اوپر ہو چکا ہے۔ بغرض اس وقت تک ہماری جماعت کے ۱۶ اخبار

---

[۱] ۵ جون ۱۹۴۷ء جولائی تک جاری رہا۔

Marfat.com

درسالے تو اپنی اپنی زندگی ختم کر چکے ہیں اور ۲۱ ابھی تک مصروف عمل ہیں۔ ہر دو صنف کی مفصل فہرست آگے چل کر آپ کے ملاحظہ سے گذرے گی۔

زبان اُردو کی خدمت ہماری جماعت نے مذہبی توغل کے ساتھ ملک وملت کی عام ضروریات کو بھی سامنے رکھا۔ زبانِ اُردو کی توسیع کی تاریخ پڑھیے تو مولانا عبدالحلیم شررؔ لکھنویؒ کا نام جلی حروف میں نظر آئے گا۔ آپ حضرت میاں صاحب السید نذیر حسین محدث دہلوی کے شاگرد تھے جس کا اعادہ وہ خود بھی فرمایا کرتے۔ آپ کے شرکائے سبق میں سے ابھی تک مولوی حاجی عبدالغفار صاحب دہلوی (آفت علیجان) بقیدِ حیات موجود ہیں۔

شررؔ مرحوم نے ۱۸۸۷ء میں حیدر آباد دکن سے "دل گداز" (ماہانہ) جاری کیا جو ایک معمولی وقفہ کے ساتھ مدیر کے آخری دورِ حیات تک قائم رہا۔ "دل گداز" نے نہ صرف زبان (اُردو) کی خدمت میں نمایاں حصہ لیا بلکہ علم و فن کے ہر شعبہ میں اس کی سابقت مسلّم ہے۔ وہ اس قدرِ کہتر کے ساتھ بقیمت بہتر کا مصداق واقعی تھا۔

حضرت شررؔ مرحوم کی تصانیف کی تعداد ۷۹ تک ہے جن میں اسلام پر، کتابیں ہیں۔ تاریخ وسیر پر ۳۶، ناول (تاریخی) ۲۲، ناول اصلاحی ۱۴۔ ان میں سے ہر ایک کتاب اگرچہ اپنے فن میں بے مثل ہے مگر ان سب کا مجموعہ ادب اُردو کا وہ بیش بہا سرمایہ ہے کہ جس کے اعتراف سے اہل ملک کو کبھی انکار نہ ہو سکا چنانچہ شررؔ کے ارتحال کے بعد رسالہ اُردو (اورنگ آباد دکن) نے آپ کی ادبی خدمات پر انعامی مقابلہ کا اعلان کیا اور اس عنوان پر مقالہ نگار کو سینکڑوں روپے دیئے۔

زبان وادب کے مسئلہ پر "الہلال" (مولانا ابوالکلام آزاد) کو بھی پیش کیا جا سکتا ہے جس نے ترویج و ترقی زبان کے لیے نئی نئی راہیں اور نئی نئی اصطلاحیں جاری کیں۔ اور اس سے انکار مشکل ہے کہ "الہلال" نے جہاں مسلمانوں میں انقلاب ذہنی وسیاسی میں نمایاں حصہ لیا وہاں زبان اُردو کی ترویج وترقی میں بھی گونہ مسابقت کی۔

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے بانی اور اہل حدیث عقائد مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے نامور

Marfat.com

بانی جناب سر سید احمد خاں مرحوم جن کی مخلصانہ کوششوں کے نتائج اس کانفرنس اور مسلم یونیورسٹی کی شکل میں نمایاں ہیں جنہوں نے اپنی تمام زندگی ملک و ملت کے لیے وقف کر دی اپنی تمام عمر کی کمائی قوم پر نثار کر گئے وہ بھی جب اپنے مولد دہلی سے نکلے تو عقیدۂ اہل حدیث پر تھے۔ سر سید مرحوم نے حدیث جناب الصدر الحمید شاہ محمد اسحاق صاحب سے پڑھی جس کے اثر سے انہوں نے کبھی رفع یدین علی الصدر اور آمین بالجہر ترک نہ کی۔

چنانچہ مولانا شبلی علیہ الرحمۃ نے اپنے زمانہ قیام علی گڑھ میں جو خطوط احباب و اعزا کے نام لکھے اُن میں سر سید مرحوم کے اس توغل کو ان لفظوں میں نقل فرماتے ہیں کہ:

"مغرب کی نماز! سبحان اللہ! کیا شان و شوکت ہوتی ہے کہ بس دل پھٹا پڑتا ہے۔ خود سید صاحب بھی شریک نماز ہوتے ہیں اور چونکہ وہ عامل بالحدیث ہیں آمین زور سے کہتے ہیں۔ ان کی آمین کی گونج مذہبی جوش کی رگ میں خون بڑھا دیتی ہے۔"

مکاتیب شبلی حصہ اول ص ۴۶

اور جب کبھی عقاید خاصہ کا تذکرہ آتا تو جناب سر سید اپنا انسلاک اسی جماعت (اہل حدیث) کے ساتھ ظاہر فرماتے اگرچہ افسوس ہے کہ ہمارے عقاید کی سادگی سر سید کے بعض تشدد کی وجہ سے مرحوم کو اپنے ساتھ رکھنے سے آخر معذور ہو گئی۔ فَيَا أَسَفَىٰ عَلَىٰ يُوسُفَ!

مگر مرحوم کا عہد اول جس کا تذکرہ اوپر ہو چکا ہے اسی عقیدہ سے مزین تھا۔

سر سید علیہ الرحمۃ کے رفقاء میں اکثر حضرات اسی عقیدہ کے حامل تھے ان میں سے بعض نے اپنے فکر کے مطابق اس کے اظہار سے اغماض کیا اور بعض نے اس اظہار ہی کو اصابت فکر سمجھا مِنْهُم مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ (الآیہ) ان میں سے نواب محسن الملک سید مہدی حسن مرحوم قابل ذکر ہیں۔ آپ نے "تقلید اور عمل بالحدیث" کے نام سے اس مابہ الامتیاز پر بہترین کتاب لکھی نواب صاحب ممدوح کی دوسری مذہبی تصانیف سے بھی ان کے مسلک عمل بالحدیث کا پتہ چلتا ہے ان کا مسئلہ تفسیر پر جو تحریری مکالمہ جناب سر سید سے ہوا وہ بعنوان "المکاتبات الخلان" چھپ چکا ہے اس سے بھی آپ کے ذوق

Marfat.com

اتباعِ سنت کا پتہ چلتا ہے۔

حضرات!

میں نے غیر ضروری اختصار سے کام لیا بعض قابلِ ذکر امور نظر انداز کر دیئے مگر اس پر بھی مضمون کا یہ حصہ اتنا وسیع ہوتا گیا کہ جس پر بغیر طلبِ عفو کے چارہ نہیں اس حصہ کے بعد تصانیف و مدارسِ اہلِ حدیث کی فہرست ہے جو سننے کی بجائے ع

دیدنی ہیں دلِ خراب کے رنگ

ذکر مافات: یادش بخیر! جناب العلامہ مولانا عبدالعزیز صاحب المیمنی راج کوٹی پروفیسر مسلم یونیورسٹی علی گڑھ جن کا قرب (راقم مقالہ نگار) کے لیے سراسر بُعد ہے جس کی وجہ سے آپ خاتم مضمون کے مقام پر جا پہنچے۔

آپ جماعت اہلِ حدیث کے ان اعلام سے ہیں جنہیں من جملہ دیگر علوم عربیہ کے ادب و لغت عربی پر وہ دسترس حاصل ہے کہ جس کا چرچا ہند و شام ہی نہیں ہے مصر جس کے غلغلہ سے معمور ہے ممالک شام جس کے ذکر سے رطب اللسان ہیں اور خود مستشرقین یورپ جن سے مستفید ہیں۔

جناب ممدوح کی مصنفات ۱۳ تک ہیں اور تمام عربی میں ان میں سے اکثر مطبوع بعض ناتمام اور بعض حدِ تمام تک پہنچ کر منتظر اشاعت، ان میں سے " معجم الامثال السائرۃ والایام المأثورۃ والبنین والبنات والآباء والامہات والذوین والذوایات" ۲۰ ہزار امثال عرب کا مجموعہ ہے (زیرِ تبییض) اور مطبوعات میں سے "سمط اللآلی فی شرح امالی القالی" دو جلدوں میں کہ جناب العلامہ نے جس کے چھپوانے کے لیے مصر کا شد رحال فرمایا۔ آپ کی تصانیف کی مکمل فہرست آگے چل کر آپ کے ملاحظہ سے گذرے گی۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

ابویحییٰ امام خاں نوشہروی

Marfat.com

قرآن مجید کے ترجمے

عدد	عدد مسلسل	نام ترجمہ	مترجم	کیفیت
۱	۱	فتح الرحمٰن (فارسی)	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی المتوفی ۱۱۷۶ھ	
۲	۲	ترجمہ (اردو)	شاہ عبدالقادر محدث دہلوی المتوفی ۱۲۴۳ھ	سب سے پہلے مولانا ولایت علی صادق پوری رحمۃ اللہ علیہ کے مرید مولوی بدیع الزمان بردوانی نے ٹائپ میں چھپوایا۔
۳	۳	ترجمہ (اردو)	شاہ رفیع الدین محدث دہلوی المتوفی ۱۲۴۹ھ	
۴	۴	ترجمہ (اردو)	نواب وحید الزماں حیدرآبادی المتوفی ۱۵ شعبان ۱۳۳۸ھ	
۵	۵	ترجمہ اردو	حافظ نذیر احمد خاں	

کتب تفاسیر بزبان عربی

عدد	عدد مسلسل	نام	مصنف	کیفیت
۱	۶	فتح الخبیر فی اصول التفسیر	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	
۲	۷	الفوز الکبیر فی اصول التفسیر	" " "	
۳	۸	تفسیر مظہری	بیہقی وقت علم الہدیٰ قاضی ثناء اللہ پانی پتی المتوفی ۱۲۵۹ھ	
۴	۹	تفسیر قاضی پوری	قاضی بخشش احمد بھاکری بہاری المتوفی ۹ ذی قعدہ ۱۳۰۴ھ	

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۵	۱۰	تفسیر القرآن بکلام الرحمٰن	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری	
۶	۱۱	بیان القرآن علیٰ علم البیان	” ” ”	
۷	۱۲	فتح البیان فی مقاصد القرآن (۷ جلد)	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال المتوفی ۱۳۰۷ھ	
۸	۱۳	نیل المرام من تفسیر آیات الاحکام	” ” ” ”	

کتب تفاسیر بزبان فارسی

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱	۱۴	الفوز الکبیر	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	
۲	۱۵	فتح العزیز تفسیر عزیزی	مولانا الشاہ عبد العزیز محدث دہلوی المتوفی ۷ شوال ۱۲۳۹ھ	پارہ تبارک، سورہ یسین، سورہ مومنون، و سورہ عمّ کی تفسیر
۳	۱۶	الاکسیر فی اصول التفسیر	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	مشتمل بر اصول تفسیر و ذکر کتب تفسیر و ذکر مفسرین و طبقات کتب تفاسیر
۴	۱۷	افادۃ الشیوخ بمقدار الناسخ والمنسوخ	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	

کتب تفاسیر بزبان اردو

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱	۱۸	تفسیر موضح القرآن	شاہ عبد القادر محدث دہلوی	
۲	۱۹	ترجمان القرآن ۱۵ جلدوں میں	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال متوفی ۱۳۰۷ھ	نواب صاحب نے ابتدائی ۷ جلدیں از سورہ فاتحہ تا سورہ کہف اور سورۃ ملک سے سورہ ناس تک

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
				لکھی تھی کہ داعی اجل کو لبیک کہا آپ کے بعد مولوی ذوالفقار احمد نے اسے مکمل کیا۔
۳	۲۰	تفسیر وحیدی	مولوی نواب وحید الزماں حیدرآبادی متوفی ۱۳۳۸ھ	
۴	۲۱	احسن التفاسیر	ڈپٹی سید احمد حسن دہلوی متوفی ۱۷ جمادی الاولی ۱۳۳۸ھ	آپ نے ایک مختصر حاشیہ قرآن بنام "احسن الفوائد" بھی لکھا
۵	۲۲	تفسیر مظہر البیان	حکیم مظہر علی بن حکیم بدرالدین سہسوانی متوفی ۱۳۱۲ھ	
۶	۲۳	اعظم التفاسیر (اردو)	مولوی رحیم بخش مرحوم دہلوی	دہلی میں طبع ہوئی حاشیہ پر تفسیر سواطع الالہام (علامہ فیضی) بھی ہے مختصر اور محققانہ تفسیر ہے
۷	۲۴	تفسیر ثنائی (اردو) ۸ جلدوں میں	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری	آپ نے مستقل تفسیریں لکھیں اور ہر ایک اپنے موضوع میں بے بدل ہے۔
۸	۲۵	تبویب القرآن	نواب وحید الزماں حیدرآبادی	آیات قرآن کی مضمون وار تبویب ایک کالم میں اردو ترجمہ مصنفین اور مبلغین کے لیے بہت مفید اور نافع کتاب ہے لاہور مطبع احمدی میں چھپ چکی ہے۔
۹	۲۶	الخلافۃ الکبریٰ (تفسیر سورۃ بقرہ)	خواجہ عبدالحی صاحب فاروقی شیخ التفسیر جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی	
۱۰	۲۷	بیان (تفسیر سورۃ آل عمران)	" " "	
۱۱	۲۸	صراط مستقیم (سورۃ انفال و توبہ)	" " "	

عدد	عدد سلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۲	۲۹	سبیل الرشاد (تفسیر سورۂ حجرات)	خواجہ عبدالحی صاحب فاروقی شیخ التفسیر جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی	
۱۳	۳۰	عبرت (تفسیر سورۂ یوسف)	" " "	
۱۴	۳۱	برہان (تفسیر سورۂ نور)	" " "	
۱۵	۳۲	سبیل السلام (تفسیر سورۂ حجرات)	" " "	
۱۶	۳۳	بصائر (ماجرائے جناب موسیٰ علیہ السلام و فرعون)	" " "	
۱۷	۳۴	تفسیر سورۂ فاتحۃ الکتاب	مولوی محمد یوسف جے پوری المتوفی ۱۴ رجب ۱۳۵۰ھ	
۱۸	۳۵	ترجمہ تفسیر جوہری طنطاوی	مولوی عبدالرحمٰن پیغمبر پوری بہاری	زیر ترتیب
۱۹	۳۶	ترجمان القرآن جلد اول و دوم	السید مولانا ابوالکلام احمد آزاد دہلوی صاحب "الہلال"	تکملہ و تتمہ تفاسیر اور دونوں سورہ فاتحہ سے المومنون تک
۲۰	۳۷	تفسیر محمدی	مولوی محمد (ایڈیٹر اخبار محمدی)	تفسیر ابن کثیر کا ترجمہ
۲۱	۳۸	واضح البیان (تفسیر سورۂ فاتحہ)	مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی	
۲۲	۳۹	تائید القرآن	" " "	
۲۳	۴۰	تعلیم القرآن	" " "	
۲۴	۴۱	شہادت القرآن دو حصہ	" " "	حیات مسیح کا ثبوت قرآن مجید سے بے نظیر کتاب ہے

Marfat.com

کیفیت	مصنف	نام کتاب	مسلسل عدد	عدد
	مولوی ابوالمسیح احمد الدین سیالکوٹی	تفسیر القرآن بآیات الفرقان	۴۲	۲۵
	مولوی محمد علی صدرپوری ملیح آبادی متوفی ۱۵ رجب ۱۲۸۹ھ	قصص عاد اولیٰ واخریٰ	۴۳	۲۶
	مولوی عبیداللہ (ابوالبرکات) حیدرآبادی م ۴ محرم سنہ ۱۳۳۶ھ	علم الامر من القرآن	۴۴	۲۷
	״ ״ ״	علم النہی من القرآن	۴۵	۲۸
	״ ״ ״	علم التمنی من القرآن	۴۶	۲۹
	״ ״ ״	علم الترجی من القرآن	۴۷	۳۰
	״ ״ ״	علم النداء من القرآن	۴۸	۳۱
	״ ״ ״	علم الدعاء من القرآن	۴۹	۳۲
	״ ״ ״	علم الاستفہام من القرآن	۵۰	۳۳
	״ ״ ״	علوم وجوہ المخاطبات من القرآن	۵۱	۳۴
مدیر اخبار تنظیم اہل حدیث روپڑ ضلع انبالہ	مولوی حافظ عبداللہ امرتسری	درایت تفسیری	۵۲	۳۵
	״ ״ ״	تعلیم القرآن	۵۳	۳۶
	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری	قرآن اور دیگر کتب	۵۴	۳۷
منکرین حدیث کا جواب قرآن کریم سے	״ ״ ״	دلیل الفرقان	۵۵	۳۸
آریہ کے تفصل علی القرآن کا جواب	״ ״ ״	کتاب الرحمٰن	۵۶	۳۹
	״ ״ ״	آیات متشابہات	۵۷	۴۰

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۴۱	۵۸	القرآن العظیم	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری	
۴۲	۵۹	تقابل ثلاثہ		
۴۳	۶۰	عمدۃ لغات القرآن	سید شہید الدین احمد جعفری ہاشمی بنارسی المتوفی ۲۳ محرم ۱۳۲۲ھ	
۴۴	۶۱	لغات القرآن	سید سعید الدین احمد جعفری ہاشمی بنارسی المتوفی ۱۲۹۳ھ	
۴۵	۶۲	تجید الکلام (مثنوی)	عزیز العلما السید عبدالعزیز صمدنی فرخ آبادی المتوفی ۲۷ رمضان ۱۳۴۱ھ	
۴۶	۶۳	تاریخ القرآن	مولوی محمد اسلم جے راج پوری	جناب اسلم کے زمانۂ اختیارِ حدیث کی حسنات سے ہے۔
۴۷	۶۴	ترجمہ سورۂ فاتحہ	مولوی محی الدین احمد قصوری	السید رشید رضا صاحبؒ المنار الغراء کی تفسیر کا ترجمہ ہے۔
۴۸	۶۵	شان قرآن (ترجمہ)	مترجم مولوی عبدالحلیم ناظم	
۴۹	۶۶	فتنہ خلق قرآن (ترجمہ)	ابو یحییٰ امام خاں نوشہروی مقالہ نگار	کتاب الحیدہ امام عبدالعزیز بن یحییٰ کنانی کا ترجمہ
۵۰	۶۷	تفہیم القرآن فی جواب تبلیغ القرآن	نواب ضمیر الدین احمد لوہارو	

کتب تفاسیر بزبان پنجابی

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱	۶۸	تفسیر محمدی منظوم	حافظ محمد صاحب لکھوکے المتوفی ۱۲ ذی قعد ۱۳۱۲ھ	گویا معالم التنزیل پنجابی میں نظم کر دی ہے۔ آیت کا ترجمہ فارسی میں ہے زغالباً شاہ ولی اللہ

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۲	۶۹	قصص المحسنین (نظم)	مولوی عبدالستار متوفی	صاحب کی فتح الرحمن کا، بہت جامع اور نافع ہے اس سے پنجاب کے مسلمان خصوصاً مستورات کو بہت فائدہ حاصل ہوا سورۂ یوسف کی تفسیر بعض اسرائیلیات و حکایات مناسبہ کے ساتھ اب تک ۴۰ ہزار تک شائع ہو چکی ہے۔
۳	۷۰	اکرام محمدی (نظم)	″ ″ ″	(تفسیر سورۂ والضحیٰ)

کتب حواشی

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱	۷۱	حاشیہ تفسیر جامع البیان (عربی)	السید محمد بن عبداللہ الغزنوی امرت سری المتوفی ۱۲۹۴ھ	یہ حاشیہ تفسیر جامع البیان پر عبداللہ غزنوی کے ایما سے میاں فیروز الدین مرحوم (ساکن جموں) نے چھپوایا اور کتاب مفت تقسیم ہوئی۔
۲	۷۲	حاشیہ قرآن بنام احسن الفوائد	السید ڈپٹی احمد حسن دہلوی	آپ نے تفسیر اردو احسن التفاسیر بھی لکھی اور یہ حاشیہ احادیث و آثار سے مستفاد ہے۔
۳	۷۳	حاشیہ قرآن مجید (اردو)	مولوی جمید اللہ (سرادہ والے) المتوفی ۱۳۳۰ھ	احادیث و آثار سے مستفاد ہے۔
۴	۷۴	حاشیہ بر بدیع الزمان قلمی (عربی)	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی	بحالہ حیات ولی مصنفہ مولوی شیخ رحیم بخش دہلوی ص ۳۴۰
۵	۷۵	حاشیہ شرح عقاید قلمی (ع)	″ ″	
۶	۷۶	تعلیقات علی المسوی فی احادیث الموطا (عربی)	″ ″	المسوی مطبوعہ مکہ معظمہ کے بعض مقامات پر (المسوی ص ۴۵)

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۷	۷۷	حاشیہ مشکوٰۃ المصابیح (عربی)	مولوی ابو محمد عبد الوہاب دہلوی المتوفی	نسخہ مطبوعہ انصاری دہلی برملا علی قاری کے حاشیہ کے پیچھے پیچھے حمایت شعار اہل حدیث کی صورت میں ہے
۸	۷۸	حاشیہ بلوغ المرام من ادلۃ الاحکام (اردو)	مولوی عبد التواب السلفی ملتانی	مطبوعہ مطبع احمدی لاہور و مطبوعہ مطبع لاہور پرنٹنگ
۹	۷۹	حاشیہ ریاض الصالحین (للنووی) (اردو)	مولوی عبد الاول بن السید محمد بن عبد اللہ صاحب غزنوی امرتسری المتوفی ۱۳۱۳ھ	نسخہ مطبوعہ امرتسر پر بصورت "ف" متن میں اور مطبوعہ لاہور پر حاشیہ پر ہے، ریاض الصالحین کی تخشی بھی مرحوم ہی نے لکھی۔
۱۰	۸۰	قیام اللیل للمروزی پر (عربی)		
۱۱	۸۱	الاشارات الی بیان اسماء المبہمات (للنووی) پر (عربی)	مولوی عبد التواب السلفی ملتانی	
۱۲	۸۲	الحزب الاعظم پر (اردو)	" " "	
۱۳	۸۳	الحزب المقبول پر (اردو)	" " "	
۱۴	۸۴	نصب الرایہ فی تخریج الہدایہ پر (عربی)	مولوی ابو سعید شرف الدین دہلوی مہتمم مدرسہ سعیدیہ عربیہ دہلی	قلمی
۱۵	۸۵	النوامیس الالہیہ (عربی)	مولوی عبید الرحمٰن بیغمبرپوری بہاری	مستقل کتاب زیر ترتیب ہے اور فلسفہ جدیدہ پر آخری جماعتوں کے لیے ہے
۱۶	۸۶	مسلم الثبوت پر (عربی)	مولوی محی الدین عبد الرحمٰن لکھوکے المتوفی ۱۲ ذی قعدہ ۱۳۱۲ھ	
۱۷	۸۷	تحفۃ الودود باحکام المولود (عربی) پر	مولوی عبد التواب السلفی ملتانی	اصل کتاب حافظ ابن القیم کی ہے، لاہور لتیمیہ میں چھپ چکی ہے۔

Marfat.com

کتب شرح احادیث

عدد	عدد سلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱	۸۸	الانتباہ فی اسناد رسول اللہ (عربی)	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	فن اسناد پر
۲	۸۹	الارشاد الی مہم الاسناد (عربی)	" " "	کتب خانہ حمیدیہ بھوپال میں موجود ہے (معارف)
۳	۹۰	مسلسلات (عربی)	" " "	
۴	۹۱	فیما یجب حفظ للناظر (عربی)	" " "	
۵	۹۲	عجالۂ نافعہ (فی اصول حدیث) (فارسی)	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی	
۶	۹۳	منہج الوصول الی اصطلاح احادیث رسول (عربی)	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	
۷	۹۴	نظم الدرر فی مسانید العزیز الاخضر (عربی)	فرید الدین خاں کاکوروی المتوفی المحرم ۱۳۲۵ھ	
۸	۹۵	المصفیٰ فی شرح الموطا امام مالک (فارسی)	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	
۹	۹۶	المسویٰ فی شرح الموطا امام مالک (عربی)	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	
۱۰	۹۷	تسہیل درایۃ الموطا (عربی)	الشیخ عبدالوہاب (آف علی جان) دہلی	

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۱	۹۸	کشف المغطا از ترجمہ الموطا (امام مالک) (اردو)	نواب وحید الزماں حیدر آبادی	
۱۲	۹۹	تراجم البخاری (عربی)	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	
۱۳	۱۰۰	تسہیل القاری شرح صحیح البخاری (اردو)	نواب وحید الزماں حیدر آبادی	
۱۴	۱۰۱	ترجمہ صحیح البخاری ۸ پارہ (اردو)	مولوی عبد التواب ملتانی	
۱۵	۱۰۲	فیض الباری ترجمہ شرح صحیح البخاری مکمل (اردو)	حافظ محمد ابو الحسن سیال کوٹی المتوفی ۸ محرم ۱۳۲۵ھ	
۱۶	۱۰۳	فضل الباری ترجمہ ثلاثیات البخاری (عربی)	علامہ شمس الحق ڈیانوی بہاری	غیر مطبوعہ
۱۷	۱۰۴	نصر الباری ترجمہ صحیح البخاری (اردو)	مولوی عبد الاول غزنوی امرتسری	
۱۸	۱۰۵	فضل الباری ترجمہ صحیح البخاری (اردو)	مولوی فضل حق صاحب ولادری (ضلع گوجرانوالہ)	۵ پاروں کا ترجمہ
۱۹	۱۰۶	عون الباری لحل ادلۃ البخاری ۲ جلد (عربی)	السید النواب صدیق حسن خان رئیس بھوپال	الجامع الصحیح للبخاری کی حل المتن شرح
۲۰	۱۰۷	تحفۃ الباری ترجمۃ الادب المفرد للبخاری (اردو)	״ ״ ״	
۲۱	۱۰۸	حل مشکلات بخاری (اردو)	مولوی ابو القاسم بنارسی	"الجرح علی البخاری" کا جواب

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۲۲	۱۰۹	رفع الالتباس عن بعض الناس	مولوی محمد اسمٰعیل صاحب اسرائیلی علی گڑھی المتوفی ۱۱ شوال ۱۳۱۱ھ	غلط طور پر مولانا العلامہ شمس الحق ڈیانوی شارح ابوداؤد کے نام سے مشہور ہے اگرچہ کتاب پر مولانا اسمٰعیل صاحب کا نام بھی مرقوم نہیں مگر اس کے مصدق آپ کے صاحبزادے مولوی محمد عثمان صاحب امام جامع مسجد اہل حدیث علی گڑھ ہیں۔
۲۳	۱۱۰	الدراری الناشرات فی ترجمۃ ما فی البخاری من الثلاثیات (عربی)	قاضی شیخ محمد محیلی شہری المتوفی ۱۳۲۰ھ	
۲۴	۱۱۱	تخریج آیات الجامع الصحیح البخاری (عربی)	مولوی ابو سعید شرف الدین دہلوی	قلمی
۲۵	۱۱۲	غنیۃ القاری فی ثلاثیات البخاری (عربی)	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	
۲۶	۱۱۳	صمصام الباری علیٰ عنق جارح البخاری	مولوی محمد دلیکاولی رم، اجمادی الاولیٰ ۱۳۵۰ھ	
۲۷	۱۱۴	السراج الوہاج فی شرح مختصر الصحیح مسلم بن الحجاج ۲ جلد (عربی)	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	مسلم کی حال امتن شرح مختصر بحذف اسناد اور تبویب امام نووی کی بجائے شارح کی تبویب کے ساتھ
۲۸	۱۱۵	النجم الوہاج شرح مقدمہ الصحیح للمسلم بن الحجاج (عربی)	العلامہ شمس الحق ڈیانوی صاحب "عون المعبود فی شرح ابی داؤد"	

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۲۹	۱۱۶	مقدمۃ الصحیح المسلم (عربی)	استاذ الاساتذہ حافظ عبد اللہ غازی پوری المتوفی ۱۲ صفر ۱۳۳۷ھ	قلمی
۳۰	۱۱۷	الحطہ فی ذکر صحاح الستۃ (عربی)	السید النواب صدیق حسن خان رئیس بھوپال	"فی ذکر الصحاح الستۃ و در بیان شرف علم خصوصاً علم حدیث و ذکر فروع این علم و تراجم کتب صحاح ستہ و مؤلفین آنہا و ما یتصل بہا" اتحاف النبلاء للنواب، ص ۴
۳۱	۱۱۸	ترجمہ صحیح مسلم (اردو)	نواب وحید الزماں حیدر آبادی	
۳۲	۱۱۹	سواء الطریق (۴ جلد) (عربی)	مولوی حافظ عبد العزیز رحیم آبادی المتوفی ۱۳۳۶ھ	مشکوٰۃ المصابیح میں صحیحین کی مرویات کا جمع
۳۳	۱۲۰	عون المعبود فی شرح سنن ابی داؤد (عربی) ۴ جلدوں میں	العلامہ شمس الحق ڈیانوی بہاری المتوفی ۱۹ ربیع الاول ۱۳۲۹ھ	گویا اپنے تالی (غایۃ المقصود) کا مختصر ہے
۳۴	۱۲۱	غایۃ المقصود شرح ابی داؤد (عربی)	" " "	۳۲ جلدوں میں صرف جلد اول طبع ہوئی تھی کہ شارح کا انتقال ہوگیا۔
۳۵	۱۲۲	رحمۃ الودود علی رجال سنن ابی داؤد (عربی)	مولوی محمد رفیع شکرانوی بہاری المتوفی ۱۳۳۷ھ	
۳۶	۱۲۳	عون الودود (عربی)	مولوی محمد حیدر آبادی	
۳۷	۱۲۴	شرح سنن نسائی اردو	نواب وحید الزماں حیدر آبادی	
۳۸	۱۲۵	مقدمہ تحفۃ الاحوذی	مولوی عبد الرحمٰن مبارکپوری الاعظمی المتوفی ۱۶ شوال ۱۳۵۳ھ	قلمی مگر عنقریب چھپ جانے کی امید ہے انشاء اللہ
۳۹	۱۲۶	تحفۃ الاحوذی فی شرح جامع الترمذی ۴ جلد (عربی)	" " "	جامع ترمذی کی بسیط عربی شرح

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۴۰	۱۲۷	ہدایۃ اللوذعی بنکات الترمذی (عربی)	العلامہ شمس الحق ڈیانوی	قلمی بعض مشکل مقامات کا حل
۴۱	۱۲۸	جائزۃ الشعوذی ترجمہ جامع الترمذی (اردو)	نواب وحید الزماں حیدرآبادی	
۴۲	۱۲۹	ترجمہ جامع الترمذی (اردو)	مولوی فضل حق دلاوری	
۴۳	۱۳۰	ترجمہ ترمذی (اردو)	مولوی بدیع الزماں حیدرآبادی المتوفی ۱۳۰۴ھ	
۴۴	۱۳۱	شرح حدیث ام زرعہ (اردو)	مولوی الٰہی بخش بڑاکری	
۴۵	۱۳۲	رفع الحاجہ شرح ابن ماجہ (اردو)	نواب وحید الزماں حیدرآبادی	
۴۶	۱۳۳	شرح سنن ابی ماجہ (عربی)	مولوی ابوسعید شرف الدین دہلوی	قلمی چند ابواب تک
۴۷	۱۳۴	رفع الحاجۃ ترجمہ سنن ابن ماجہ (اردو)	مولوی عبدالسلام بستوی	زیر ترتیب
۴۸	۱۳۵	تبویب مسند امام احمد بن حنبل	مولوی حافظ عبدالحکیم نصیر آبادی	مکمل مسند امام احمد بن حنبل کی تبویب فقہی پر جو مع شرح از مولوی ابوسعید شرف الدین دہلوی منجانب کانفرنس الحدیث صرف ۵۶ صفحہ تک چھپ کر رہ گئی، اس کا مبیضہ دفتر کانفرنس اہل حدیث میں موجود ہے
۴۹	۱۳۶	المتنی شرح دارقطنی (عربی)	العلامہ شمس الحق ڈیانوی	
۵۰	۱۳۷	تلخیص الصحاح (اردو)	حافظ محمد ابوالحسن مرحوم سیالکوٹی	
۵۱	۱۳۸	ترجمہ مشکوٰۃ المصابیح (اردو)	″ ″ ″	جو اس وقت بھی اسطور نسخہ میں ملتا ہے
۵۲	۱۳۹		سید ڈپٹی احمد حسن دہلوی	تنقیح الرواۃ فی تخریج احادیث المشکوٰۃ

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۵۳	۱۴۰		مولوی ابو سعید شرف الدین	تکملہ تنقیح الرواۃ فی تخریج احادیث المشکوٰۃ قلمی
۵۴	۱۴۱	الرحمۃ المہداۃ الی من یرید زیادۃ العلم علی احادیث المشکوٰۃ (عربی)	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	صاحب مشکوٰۃ نے ہر باب کو ۳ حصوں پر تقسیم کیا ہے۔ نواب صاحب نے ہر فصل کے بعد چوتھی فصل کی احادیث کا اضافہ کیا۔
۵۵	۱۴۲	ترجمہ مشکوٰۃ المصابیح (اردو)	مولوی عبدالاول غزنوی	
۵۶	۱۴۳	مسک الختام شرح بلوغ المرام ۲ جلدوں میں (فارسی)	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	نواب صاحب نے زمانہ طالب علمی میں لکھی۔
۵۷	۱۴۴	فتح العلام شرح بلوغ المرام	″ ″ ″	
۵۸	۱۴۵	الروض البسام من ترجمۃ بلوغ المرام (عربی)	″ ″ ″	
۵۹	۱۴۶	شرح بلوغ المرام	السید احمد حسن عرشی قنوجی المتوفی ۱۲۵۳ھ	
۶۰	۱۴۷	شرح بلوغ المرام (عربی)	السید ڈپٹی احمد حسن دہلوی	بحوالہ اخبار محمدی یکم اپریل ۱۹۳۷ء ص ۱
۶۱	۱۴۸	ترجمہ ریاض الصالحین للنووی (اردو)	مولوی عبدالاول غزنوی	
۶۲	۱۴۹	شرح اسماء الحسنیٰ (اردو)	قاضی محمد سلیمان پٹیالوی المتوفی ۱۹۳۵ء	
۶۳	۱۵۰	تخریج احادیث شرح عقائد	نواب وحید الزماں حیدرآبادی	(عربی)
۶۴	۱۵۱	شرح تیسیر الوصول الی احادیث الرسول	سید احمد حسن عرشی قنوجی	
۶۵	۱۵۲	مواہب اللطیفہ علی مسند الامام ابی حنیفۃ	″ ″ ″	

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۶۶	۱۵۳	شرح شفا قاضی عیاض	سید نذیر الدین احمد جعفری الہاشمی بنارسی المتوفی ۴ ذی الحجہ ۱۳۵۲ھ	
۶۷	۱۵۴	شرح صحاح ستہ (اردو)	عزیز العلماء سید عبد العزیز صمدنی فرخ آبادی	
۶۸	۱۵۵	ترجمہ مشارق الانوار (اردو)	مولوی خرم علی بلہوری المتوفی ۱۲۶۰ھ	
۶۹	۱۵۶	ترجمۃ الاحادیث الموضوعہ للشوکانی	مولوی فضل حق دلاوری	
۷۰	۱۵۷	ترجمۃ الموضوعات ملا علی قاری (اردو)	" " "	
۷۱	۱۵۸	ترجمہ تیسیر الوصول جلد ۵ و ۶	مولوی ابو الحسن سیالکوٹی	
۷۲	۱۵۹	انوار اللغات لغات الحدیث (اردو)	نواب وحید الزماں حیدر آبادی	میسور میں مکمل طبع ہو چکی[۱] ہے اور کتب خانہ نذیریہ دہلی میں موجود ہے
۷۳	۱۶۰	شرح چہل حدیث موسوم بہ راہ جنت (اردو)	السید اولاد حسن قنوجی	
۷۴	۱۶۱	الفلاح المبین شرح اربعین (نووی) فارسی	مولوی قمر الدین خاں کاکوروی	
۷۵	۱۶۲	اربعین محمدی ترجمہ (اردو)	مولوی ابو القاسم بنارسی	
۷۶	۱۶۳	ترجمہ اربعین نووی (پنجابی نظم)	مولوی محی الدین عبد الرحمٰن لکھوکے (پنجاب)	
۷۷	۱۶۴	خیر القرین ترجمہ اربعین (اردو)	السید النواب صدیق حسن خاں	

[۱] کراچی میں طبع ہو چکی ہے ۱۲

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۷۸	۱۶۵	عین الیقین (ترجمہ اربعین غزالی) اردو	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	
۷۹	۱۶۶	تمیمة الصبی فی ترجمة الاربعین فی احادیث النبی	″ ″ ″	
۸۰	۱۶۷	اربعین حدیثا متواترة (عربی)	″ ″ ″	
۸۱	۱۶۸	اربعون حدیثا فی فضائل الحج والعمرة (عربی)	″ ″ ″	
۸۲	۱۶۹	چالیس حدیثیں (اردو)	خواجہ عبدالحی صاحب فاروقی	
۸۳	۱۷۰	اربعین رحمانی (اردو)	منجانب دارالحدیث رحمانیہ دہلی	
۸۴	۱۷۱	الادراک فی تخریج احادیث الاشراک (فارسی)	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	
۸۵	۱۷۲	جامع السعادات ترجمہ منبہات ابن حجر اردو	″ ″ ″	
۸۶	۱۷۳	الغادر والدرر عربی واردو	″ ″ ″	
۸۷	۱۷۴	نزول الابرار بالعلم الماثور من الادعیة والاذکار (عربی واردو)	″ ″ ″	
۸۸	۱۷۵	تقوی الایمان بشرح حدیث حلاوة الایمان (اردو)	″ ″ ″	
۸۹	۱۷۶	حضرات التجلی من نفحات التخلی والتحلی (عربی)	″ ″ ″	

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۹۰	۱۷۷	ہادی القلب السلیم الی درجات جنات النعیم	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	
۹۱	۱۷۸	حظیرۃ القدس وذخیرۃ الانس (عربی)	〃 〃 〃	
۹۲	۱۷۹	عرف الجادی من جنان ہدی الہادی (فارسی)	〃 〃 〃	
۹۳	۱۸۰	مثیر ساکن الغرام الی روضۃ دار السلام (عربی)	〃 〃 〃	
۹۴	۱۸۱	غراس الجنۃ (عربی)	〃 〃 〃	
۹۵	۱۸۲	الغنۃ بشارۃ لاہل الجنۃ (عربی)	〃 〃 〃	
۹۶	۱۸۳	یقظۃ اولی الاعتبار فیما ورد من ذکر النار واہل النار (عربی)	〃 〃 〃	
۹۷	۱۸۴	النذیر العریان من درکات النیران (اردو)	〃 〃 〃	
۹۸	۱۸۵	الدین الخالص (۴ جلد) عربی	〃 〃 〃	توحید پر بے نظیر کتاب
۹۹	۱۸۶	فتح المغیث بفقہ الحدیث (اردو)	〃 〃 〃	
۱۰۰	۱۸۷	کشف الغمہ عن اہل الغربہ اردو	〃 〃 〃	
۱۰۱	۱۸۸	الحرز المکنون من لفظ المعصوم (عربی)	〃 〃 〃	

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۰۲	۱۸۹	نیل الامانی بشرح مختصر الشوکانی (عربی)	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	
۱۰۳	۱۹۰	الکلام المدہش المنیہ من السماع لعلقمۃ عن ابیہ (عربی)	قاضی شیخ محمد مچھلی شہری 〃 〃 〃	قلمی
۱۰۴	۱۹۱	الروایات المصححہ لاثبات رفع السجدۃ (عربی)	〃 〃 〃	مکرر ذکر ہوا
۱۰۵	۱۹۲	رسالہ فی العمل بالحدیث	〃 〃 〃	
۱۰۶	۱۹۳	الصراط السوی فی الصلوۃ النبی (عربی)	〃 〃 〃	
۱۰۷	۱۹۴	تخریج الاحادیث المرویہ من عشرۃ النبویہ (عربی)	〃 〃 〃	
۱۰۸	۱۹۵	النعمۃ السابغۃ فی تخریج حجۃ اللہ البالغہ (عربی)	〃 〃 〃	
۱۰۹	۱۹۶	کتاب الاحکام من احادیثہ علیہ الصلوۃ والسلام (عربی)	〃 〃 〃	
۱۱۰	۱۹۷	نور العینین فی اثبات رفع الیدین (عربی)	شاہ ابو اسحاق لہراوی اعظم گڑھی م ۱۲۴۲ھ	قلمی۔ مولوی عبید اللہ مبارک پوری کے کتب خانہ میں ہے۔
۱۱۱	۱۹۸	قرۃ العینین فی اثبات رفع الیدین (عربی)	شاہ محمد اسمٰعیل شہید دہلوی۔ یوم شہادت ۲۴ ذی قعدہ ۱۲۴۶ھ	
۱۱۲	۱۹۹	التفہیم فی احادیث النبی الکریم (عربی)	مولوی سخاوت علی جونپوری المتوفی	

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۱۲	۲۰۰	ابکار المنن فی تنقید آثار السنن (عربی)	مولوی عبد الرحمن مبارکپوری صاحب تحفۃ الاحوذی	
۱۱۳	۲۰۱	انعام الباری (اردو)	نواب ضمیر الدین صاحب لوہارو	بخاری پر ایک شیعہ کے اعتراضات کا جواب
۱۱۴	۲۰۲	الباحث الحثیث فی فضل علم الحدیث	مولوی عبد الجلیل صاحب سامرودی سورتی	
۱۱۵	۲۰۳	السیر الحثیث فی براءۃ اہل حدیث (اردو)	مولوی ابو القاسم بنارسی	
۱۱۶	۲۰۴	التاویل ایمانیہ فی شرح احادیث سلیمانیہ اردو	حافظ محمد بن ہاشم سامرودی سورتی المتوفی ۲۲ شعبان ۱۳۱۵ھ	
۱۱۷	۲۰۵	زبدۃ المرام (اردو)	مولوی عبد المجید سوہدروی (متوفی ۷ جمادی الاولی ۱۳۳۰ھ)	
۱۱۸	۲۰۶	مجموعہ (؟)	مولوی محمد یوسف شمس فیض آبادی	
۱۱۹	۲۰۷	حدیث کی پہلی کتاب	مولوی عبد المجید خادم سوہدروی	

کتب فقہ

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱	۲۰۸	حجۃ اللہ البالغہ (عربی)	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	اسرار شریعت و فقہ حدیث میں غیر مسبوق اردو ترجمہ بھی ہو چکا ہے مگر ناقص ہے
۲	۲۰۹	عقد الجید فی احکام الاجتہاد والتقلید (عربی)	" " " / " " "	فارسی و اردو ترجمے ہو چکے ہیں
۳	۲۱۰	الانصاف فی بیان سبب الاختلاف (عربی)	" " "	" " " " "

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۴	۲۱۱	البلاغ المبین باتباع خاتم النبیین (فارسی)	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	مسئلہ توسل وزیارت قبور وعرس وغیرہ پر
۵	۲۱۲	مجموعہ فتاویٰ (")	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی	
۶	۲۱۳	تقریر دل پذیر (اردو)	" " "	
۷	۲۱۴	تحفہ اثنا عشریہ (فارسی)	" " "	مناظرہ = ردتشیع میں
۸	۲۱۵	کتاب التکمیل	شاہ رفیع الدین محدث دہلوی	
۹	۲۱۶	رسالہ دفع الباطل	" " "	
۱۰	۲۱۷	اسرار المحبۃ	" " "	
۱۱	۲۱۸	ایضاح الحق الصریح باحکام المیت والضریح (فارسی)	شاہ محمد اسمٰعیل شہید دہلوی " " "	
۱۲	۲۱۹	اصول فقہ (عربی)	" " "	بعض مدارس میں داخل نصاب ہے
۱۳	۲۲۰	رسالہ بے نمازاں (اردو)	" " "	نظم ۸ صفحہ پر
۱۴	۲۲۱	مسائل اربعین	الصدر الحمید شاہ محمد اسحٰق محدث	
۱۵	۲۲۲	مائۃ مسائل	دہلوی (م ماہ رجب ۱۲۶۲ھ)	
۱۶	۲۲۳	تذکرۃ الصیام	" " "	
۱۷	۲۲۴	مطرق الحدید علی صاحب التحقیق الجدید	حافظ عزیز الدین مرادآبادی	اس دور تحقیق وتنقید میں ایک تحقیق جدید یہ بھی ہوئی ہے کہ سیدنا شاہ محمد اسمٰعیل شہید کی تصانیف ان کی نہیں ہیں بلکہ بعد والوں نے خود لکھ کر ممدوح مرحوم سے منسوب کر دی ہیں مطرق الحدید اس تحقیق کا جواب ہے

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۸	۲۲۵	اصول فقہ (فارسی)	بیہقی وقت قاضی ثناء اللہ پانی پتی	
۱۹	۲۲۶	حقوق الاسلام (فارسی)	״ ״ ״	اس کا ترجمہ اردو میں مولوی محمد علی صدیقی ملیح آبادی نے کیا
۲۰	۲۲۷	حرمت و اباحت سرود (فارسی)	״ ״ ״	
۲۱	۲۲۸	شہابِ ثاقب (״)	״ ״ ״	
۲۲	۲۲۹	السیف المسلول (״)	״ ״ ״	
۲۳	۲۳۰	منع افروختن چراغاں بر قبور (اردو)	علامہ سید اولاد حسن قنوجی	جناب نواب صدیق حسن خاں کے والد ماجد تھے
۲۴	۲۳۱	الاختصاص ببیان الحدود والقصاص (اردو)	״ ״ ״ ״ ״ ״	
۲۵	۲۳۲	نور العین من مرأۃ الصفا	״ ״ ״	
۲۶	۲۳۳	افادۃ اللبیب (ترجمہ دراسات اللبیب)	حافظ محمد ٹونکی المتوفی ۱۳۱۰ھ	دراسات اللبیب کے مصنف شیخ محمد امین بن محمد معین ہیں یہ شاہ ولی اللہ کے شاگرد تھے
۲۷	۲۳۴	طرح الاقوال علی الدر المختار	سید احمد حسن عرشی قنوجی	بن سید اولاد حسن مذکور الصدر
۲۸	۲۳۵	شہاب ثاقب	״ ״ ״	
۲۹	۲۳۶	فتویٰ (فارسی)	مرزا حسن علی صغیر محدث لکھنوی (م ۱۲۲۶ھ)	آپ شاہ عبد العزیز محدث دہلوی کے شاگرد تھے۔
۳۰	۲۳۷	تحفۃ العشاق فی النکاح والصداق (فارسی)	مرزا حسن علی صغیر محدث لکھنوی	
۳۱	۲۳۸	جواز قراۃ خلف الامام (״)	سید حسین احمد ملیح آبادی المتوفی ۱۲۷۵ھ	

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۳۲	۲۳۹	رسالہ در بیان بیعت و شرح	شیخ حسینی احمد ملیح آبادی المتوفی ۱۲۷۵ھ	
۳۳	۲۴۰	نصرالناظرین (در نکاح بیوگان)	مولوی محمد علی صد پوری ملیح آبادی المتوفی ۱۲۸۹ھ	
۳۴	۲۴۱	عمل بالحدیث (اردو)	مولوی ولایت علی صادق پوری بہاری	
۳۵	۲۴۲	تیسیر الصلوٰۃ	〃 〃 〃	
۳۶	۲۴۳	رسالہ تقوی	مولوی سخاوت علی جون پوری المتوفی ۱۲۷۴ھ	
۳۷	۲۴۴	عرفان الاوقات در اقامت نماز	〃 〃 〃	
۳۸	۲۴۵	تسمیہ مسائل بحث مارظینین	〃 〃 〃	
۳۹	۲۴۶	تنویر الابصار (اردو)	مولوی عبدالرحمٰن مبارک پوری المتوفی ۱۶ شوال ۱۳۵۳ھ	
۴۰	۲۴۷	نور الابصار فی ثبوت اقامۃ الجمعہ فی القری (اردو)	〃 〃 〃 〃 〃 〃	
۴۱	۲۴۸	الدر المکنون فی تائید خیر الماعون (اردو)	〃 〃 〃 〃 〃 〃	
۴۲	۲۴۹	اعلام اہل الزمن بتبصرۃ آثار السنن (اردو)	〃 〃 〃 〃 〃 〃	
۴۳	۲۵۰	خیر الماعون فی منع الفرار عن الطاعون (اردو)	〃 〃 〃 〃 〃 〃	
۴۴	۲۵۱	ضیاء الابصار (اردو)	〃 〃 〃	

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۴۵	۲۵۲	کتاب الجنائز (اردو)	مولوی عبدالرحمن مبارک پوری	
۴۶	۲۵۳	المقالۃ الحسنیٰ فی سنیۃ المصافحۃ بید الیمنی (اردو)	″ ″ ″	
۴۷	۲۵۴	ارشاد الہائم الی اخصاء البہائم (اردو)	″ ″ ″	
۴۸	۲۵۵	تحقیق الکلام فی وجوب القراۃ خلف الامام اردو	″ ″ ″	
۴۹	۲۵۶	رسالہ عشر (اردو)	″ ″ ″	
۵۰	۲۵۷	الوشاح الابریزی فی حکم دواء انگریزی	″ ″ ″	
۵۱	۲۵۸	الکلمۃ الحسنیٰ فی تائید المقالۃ الحسنیٰ (اردو)	″ ″ ″	
۵۲	۲۵۹	القول السدید فی ما یتعلق بتکبیرات العید (اردو)	″ ″ ″	
۵۳	۲۶۰	رسالہ در حکم دعا بعد صلوٰۃ مکتوبہ (اردو)	″ ″ ″	
۵۴	۲۶۱	حل المغلقات فی بحث الطلقات (اردو)	مولوی ابوالفیاض عبدالقادر مئوی المتوفی ۱۳۳۱ھ	
۵۵	۲۶۲	تفریح الجنان باحکام قیام رمضان (اردو)	″ ″ ″	
۵۶	۲۶۳	محرزۃ الکلام فی مدظلہ ندوۃ النظام (اردو)	″ ″ ″	

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۵۷	۲۶۴	ہدایت الشفیق (اردو)	مولوی محمد شکر اللہ اعظم گڈھی متوفی ۱۳۱۵ھ	
۵۸	۲۶۵	العجالہ فی ازالۃ الازالہ	″ ″ ″	
۵۹	۲۶۶	صید البحر (اردو)	مولوی ابو المعالی محمد علی مئوی الاعظمی المتوفی ۱۳۵۳ھ	
۶۰	۲۶۷	المجن المحمدی (اردو)	مولوی ابو المکارم محمد علی مئوی الاعظمی المتوفی ۱۳۵۲ھ	
۶۱	۲۶۸	دفع الوسواس باستیعاب مسح الراس (عربی)	قاضی شیخ محمد مچھلی شہری ″ ″ ″	قلمی
۶۲	۲۶۹	احکام الاحکام ″	″ ″ ″ ″	″
۶۳	۲۷۰	البشاشات ″	″ ″ ″ ″	″
۶۴	۲۷۱	الروایات المصححہ لاثبات رفع المسبحہ (عربی)	″ ″ ″ ″ ″ ″	
۶۵	۲۷۲	دراسات اللبیب	مولانا محمد امین شاگرد شاہ ولی اللہ دہلوی	
۶۶	۲۷۳	رفع الستر عن وضع الایدی علی الصدور (عربی)	قاضی شیخ محمد مچھلی شہری ″ ″ ″	
۶۷	۲۷۴	رسائل الحسنات فی الاسلام والحسنات (عربی)	″ ″ ″ ″ ″ ″	
۶۸	۲۷۵	کشف الستارہ عن وصف الابہامین بالاشارہ (عربی)	″ ″ ″ ″ ″ ″	قلمی
۶۹	۲۷۶	تالیف القلوب باحسن الاسلوب (عربی)	″ ″ ″ ″ ″ ″	

Marfat.com

عدد	عدد سلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۷۰	۲۷۷	انصات الغوی عن الدلیل اللغوی (عربی)	قاضی شیخ محمد مچھلی شہری	
۷۱	۲۷۸	اسوة الابریز النصیص فی حل الازار القمیص (عربی)		
۷۲	۲۷۹	تقلید و عمل بالحدیث	نواب محسن الملک مرحوم	
۷۳	۲۸۰	ہدایت المعتدی فی قرأة المقتدی (اردو)	مولوی عبد العزیز رحیم آبادی بہاری المتوفی جمادی الاولی ۱۳۳۶ھ	
۷۴	۲۸۱	الرق المنشور (اردو)	" " "	
۷۵	۲۸۲	رمی الجمرہ "	" " "	
۷۶	۲۸۳	النور اللامع فی اخبار صلوة الجمعة علی النبی الشافع	علامہ شمس الحق ڈیانوی بہاری " " "	
۷۷	۲۸۴	القول المحقق فی احتصال الصیام (فارسی)	" " " " " "	
۷۸	۲۸۵	تحفة المجتہدین الابرار فی اخبار صلوة الوتر و قیام رمضان و الصلوة علی النبی المختار (عربی)	" " " " " " " " "	
۷۹	۲۸۶	اعلام اہل العصر باحکام رکعتی الفجر (عربی)	" " " " " "	
۸۰	۲۸۷	التحقیقات العلی باثبات فرضیة الجمعة فی القری (اردو)	" " " " " "	
۸۱	۲۸۸	اعلام المبین فی الجبر التامین "	" " "	

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۸۲	۲۸۹	القول الصحیح فی احکام النسیکہ (فارسی)	علامہ شمس الحق ڈیانوی بہاری	
۸۳	۲۹۰	خلاصۃ المرام فی تحقیق فاتحہ خلف الامام (ف)	علامہ شرف الحق ڈیانوی بہاری المتوفی ۱۴ محرم ۱۳۲۶ھ	مرحوم مولانائے شمس الحق کے برادر خورد تھے۔
۸۴	۲۹۱	رسالہ قربانی (اردو)	مولوی محمد زبیر عتیق ڈیانوی بہاری المتوفی ۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۱۹ھ	
۸۵	۲۹۲	نجات المومنین فی حفظ الاربعین (اردو)	مولوی الٰہی بخش بڑاکری متوفی ۱۳۳۴ھ	
۸۶	۲۹۳	سوط الرحمٰن (اردو)	" " "	
۸۷	۲۹۴	شریعت کا درّہ (")	" " "	
۸۸	۲۹۵	شرح الفقرتین بہدایۃ الرجلین (اردو)	" " "	
۸۹	۲۹۶	راہ ہدایت (اردو)	سید محمد اسحاق پٹودسری گیاوی المتوفی ۱۳۱۱ھ	
۹۰	۲۹۷	جوابات سوالات خمسہ (اردو)	" " "	
۹۱	۲۹۸	رسالہ الجبیرہ (")	مولوی ابوطاہر بہاری (م ۱۳۴۵ھ)	
۹۲	۲۹۹	عقود الجمان فی جواز الکتابۃ للنسوان (فارسی)	علامہ شمس الحق ڈیانوی بہاری	
۹۳	۳۰۰	فتویٰ فوٹوگرافی (ف)	" " "	
۹۴	۳۰۱	مسائل سنین (ف)	" "	
۹۵	۳۰۲	فیض ابتدائی (ف)	" " "	
۹۶	۳۰۳	فتاویٰ مسائل متفرقہ (ف)	حافظ محمد ڈونکی المتوفی ۱۳۱۰ھ	

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۹۷	۳۰۴	رسالہ تحقیق غنیۃ الطالبین (اردو)	حافظ محمد ٹونکی المتوفی ۱۳۱۰ھ	
۹۸	۳۰۵	علت جبر بند فتر الرصاص (ف)	سید عرفان ٹونکی المتوفی ۱۳۳۲ھ	
۹۹	۳۰۶	ہدایۃ الشقی	مولوی محمد یوسف شمس فیض آبادی	
۱۰۰	۳۰۷	دین کی پہلی کتاب اردو	" " "	
۱۰۱	۳۰۸	اسلامی پردہ "	مولوی عبد السلام البستوی	
۱۰۲	۳۰۹	اسلامی ڈاڑھی "	" " "	
۱۰۳	۳۱۰	حقیقۃ الفقہ "	مولوی محمد یوسف جے پوری المتوفی ۱۲ رجب ۱۳۵۰ھ	
۱۰۴	۳۱۱	ارشاد السائلین فی مسائل الثلاثین (اردو)	مولوی عبد الجبار عمرپوری دہلوی متوفی ۱۳۳۴ھ	
۱۰۵	۳۱۲	تذکرۃ الاخوان فی خطبۃ الجمعۃ فی کل لسان (اردو)	" " " " " "	
۱۰۶	۳۱۳	صلوٰۃ المسلمات (")	شیخ احمد صاحب مہاجر مدنی	ساکن قدیم دہلی اب قیام جوار النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے۔
۱۰۷	۳۱۴	اعمال الحج "	" " "	
۱۰۸	۳۱۵	اسرار حج "	شیخ عبد الوہاب دہلی آفندی علیجان	
۱۰۹	۳۱۶	اصلاح الہدایہ (عربی)	نواب وحید الزمان حیدرآبادی	مرحوم نے فقہ مروجہ حنفیہ کی طرح کتب فقہ اہل حدیث
۱۱۰	۳۱۷	انتقاء فی الاستبرار "	المتوفی ۵ شعبان ۱۳۳۸ھ	کی تدوین کی متعدد کتابیں لکھیں مگر جماعت
۱۱۱	۳۱۸	ہدیۃ المہدی "	" " "	کا توغل فی الحدیث ان پر پوری طرح متوجہ
۱۱۲	۳۱۹	نزل الابرار "	" " "	ہونے سے مانع رہا۔
۱۱۳	۳۲۰	نور الہدایہ ترجمہ شرح وقایہ "	" " "	

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۱۴	۳۲۱	تعظیم الفرائد (عربی)	مولوی ابوالبرکات حیدر آبادی	
۱۱۵	۳۲۲	الاربعین فی اسرار الصوم "	المتوفی ۱۴ محرم ۱۳۲۷ھ	
۱۱۶	۳۲۳	الاربعین فی تاکید الصلوٰۃ المفروضۃ فی المسجد (عربی)	" " "	
۱۱۷	۳۲۴	شہادۃ الزور (اردو)	مولوی غلام علی قصوری امرتسری	
۱۱۸	۳۲۵	القول المحمود فی بیان المولود "	مولوی احمد اللہ امرت سری	
۱۱۹	۳۲۶	امامت مشرک "	مولوی عبداللہ کبیر لوہی امرتسری	
۱۲۰	۳۲۷	فصل الخطاب عربی	" " "	
۱۲۱	۳۲۸	اظہار الشہود اثبات خلیفۃ الجمعہ اردو	" " "	
۱۲۲	۳۲۹	فقہ محمدیہ "	مولوی محی الدین لاہوری	ضخیم مجلد تمام مسائل فقہ کے لیے
۱۲۳	۳۳۰	سلسلہ کتب اسلام "	مولوی رحیم بخش لاہوری المتوفی ۱۳۱۲ھ	اسلام کی پہلی کتاب سے لے کر اسلام کی سولھویں کتاب تک بے مثل کتاب ہے بچوں اور عورتوں کے لیے بطور نصاب کام دے رہی ہے۔
۱۲۴	۳۳۱	نور العینین اردو	مولوی محی الدین لاہوری	
۱۲۵	۳۳۲	الظفر المبین "	المتوفی ۱۲ ۱۳ھ	
۱۲۶	۳۳۳	الکلام المبین "	مولوی ابوالحسن محمد سیالکوٹی	
۱۲۷	۳۳۴	ترجمہ غنیۃ الطالبین "	" " "	
۱۲۸	۳۳۵	انتفاع المرہون "	" " "	

Marfat.com

عدد	عدد سلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۲۹	۳۳۶	خلاصۃ البراہین (اردو)	مولوی ابو الحسن محمد سیالکوٹی	
۱۳۰	۳۳۷	فقہ محمدیہ 〃	〃 〃 〃	اسی کتاب کے نام کا اوپر ۳۲۹ پر بھی ذکر ہے نہیں کہا جاسکتا کہ دونوں ایک ہیں یا علیحدہ علیحدہ
۱۳۱	۳۳۸	تزویج الجاہلین والمشرکین 〃	〃 〃 〃	
۱۳۲	۳۳۹	خطبات التوحید 〃	〃 〃 〃	
۱۳۳	۳۴۰	کتاب الصلوٰۃ ثابتہ بالسنۃ 〃	مولوی غلام حسن سیالکوٹی المتوفی ۱۷ ربیع الاول ۱۳۲۱ھ	
۱۳۴	۳۴۱	القول الفصیح فی وجوب الفاتحہ علی المامومین فی المذہب الصحیح (اردو)	〃 〃 〃	
۱۳۵	۳۴۲	شمس الہدیٰ اردو	مولوی ابو المسیح احمد دین سیالکوٹی	
۱۳۶	۳۴۳	الکلام الفصیح فی صحۃ الاقتدا خلف الصبی (اردو)	〃 〃 〃	
۱۳۷	۳۴۴	شہاب ثاقب	〃 〃 〃	
۱۳۸	۳۴۵	الحکمۃ الیمانیۃ الایمانیۃ فی اسرار الطہارۃ والعبادۃ الاسلامیۃ (اردو)	〃 〃 〃	
۱۳۹	۳۴۶	صلوٰۃ النبی اردو	مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی	
۱۴۰	۳۴۷	فرقۂ ناجیہ 〃	〃 〃 〃	
۱۴۱	۳۴۸	آمین و رفع یدین 〃	ابو الوفا مولوی ثناء اللہ امرتسری	
۱۴۲	۳۴۹	اسلام اور برٹش لاء 〃	〃 〃 〃	
۱۴۳	۳۵۰	رسالہ السلام علیکم 〃	〃 〃 〃	

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب		مصنف	کیفیت
۱۴۴	۳۵۱	ہدایت الزوجین	اردو	ابوالوفا مولوی ثناء اللہ امرتسری	
۱۴۵	۳۵۲	ہدایت الزوجین	"	" " "	
۱۴۶	۳۵۳	رسوم اسلامیہ	"	" " "	
۱۴۷	۳۵۴	صلوٰۃ مسنونہ	"	حافظ محمد گوجرانوالا پنجاب	
۱۴۸	۳۵۵	التحقیق الراسخ	"	" " "	
۱۴۹	۳۵۶	ردمولود موجود	"	" " "	
۱۵۰	۳۵۷	فیصلہ حدیث قرطاس	"	مولوی ابوالخیر عبدالحمید ملتانی	
۱۵۱	۳۵۸	نماز مترجم	"	مولوی محی الدین عبدالرحمن لکھوکے	
۱۵۲	۳۵۹	اذان اسلام	"	مولوی ابوالبشیر مراد علی سوہدروی	
۱۵۳	۳۶۰	برہان حقیقت	"	ترجمہ از مولوی عبدالصمد الکتبی السلفی بمبئی	
۱۵۴	۳۶۱	الاثم المستولد من احتفال المولد	(اردو)	مولوی حافظ ابو عمران عنایت اللہ وزیر آبادی	
۱۵۵	۳۶۲	انوار سنت	"	حاجی عبدالکریم علی گڑھی	
۱۵۵	۳۶۲	مثنوی عاجز	"	" " "	
۱۵۶	۳۶۳	صلوٰۃ النبی	"	حافظ احمد حسن نصیر آبادی متوفی ۲۴ رمضان ۱۳۱۲ھ	
۱۵۷	۳۶۴	نبی کی نماز	"	مولوی ابوصالح محمد عثمان صاحب	
۱۵۸	۳۶۵	سجدہ تعظیم	"	نصیر آبادی	
۱۵۹	۳۶۶	حرمت قوالی	"	" " "	

Marfat.com

کیفیت	مصنف	نام کتاب	عدد سلسل	عدد
	مولوی غلام نبی سوہدروی المتوفی ۴ ذی الحجہ ۱۳۴۸ھ	تحفۃ الوالدین لحصول سعادۃ الدارین (پنجابی)	۳۶۷	۱۴۰
نظم	،، ،، ،،	تحفۃ المعجزات فی تکمیل الصلوٰۃ (،،)	۳۶۸	۱۴۱
،، ،،	،، ،، ،،	تحفۃ الجلاء الحروف بہ نصیحۃ النساء (پنجابی)	۳۶۹	۱۴۲
،،	حافظ محمد لکھوکے	الزاع محمدی ،،	۳۷۰	۱۴۳
	ڈاکٹر اشرف خاں علیگڑھی المتوفی	مباحثہ متعلق الطبیعت (اردو)	۳۷۱	۱۴۴
	،، ،، ،،	حقیقۃ الوحی ،،	۳۷۲	۱۴۵
	مولوی محمد اسمٰعیل علی گڑھی	الکلام الزین فی الرد علی القول المتین (اردو)	۳۷۳	۱۴۶
	حافظ عبد الستار کلانوری المتوفی	الفتح العمیق ،،	۳۷۴	۱۴۷
	،، ،، ،،	مجموعہ اربعہ ،،	۳۷۵	۱۴۸
	مولوی عبد الجلیل سامرودی سورتی	تنویر السراج ،،	۳۷۶	۱۴۹
	مولوی محمد شاکر حسین نکہت سہسوانی	قانون شریعت محمدی ،،	۳۷۷	۱۵۰
	مولوی عبد الجلیل سامرودی سورتی	الخطاب المبین لقائح الوتین عند رب العالمین (اردو)	۳۷۸	۱۵۱
	،، ،، ،،	تعلیم الدین ،،	۳۷۹	۱۵۲
	،، ،، ،،	ارسال البرید ،،	۳۸۰	۱۵۳
	،، ،، ،،	النعمۃ فی سفینۃ النسیمۃ عند الاطعمۃ (عربی)	۳۸۱	۱۵۴

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب		مصنف	کیفیت
۱۷۵	۳۸۲	نیل المرام	اردو	مولوی عبد الجلیل سامرودی سورتی	
۱۷۶	۳۸۳	حسن التعدیل	"	" " "	
۱۷۷	۳۸۴	صیانۃ العباد عن تلبیسات سبیل الرشاد		مولوی عزیز الدین اکبرآبادی المتوفی ۱۹۲۰ء	
۱۷۸	۳۸۵	صمصام التحقیق	اردو	مولوی محمد بجادی المتوفی	
۱۷۹	۳۸۶	شمشیر نامہ	"	ملک ہدایت اللہ سوہدروی	
۱۸۰	۳۸۷	فلسفہ اور معجزہ	"	" " "	
۱۸۱	۳۸۸	معراج المومنین	"	قاضی محمد سلیمان منصورپوری پٹیالوی	
۱۸۲	۳۸۹	غایۃ المرام	"	" " "	مرزائے قادیان کی ازالہ اوہام کے جواب میں (حنیف یزدانی)
۱۸۳	۳۹۰	تائید الاسلام	"	" " "	
۱۸۴	۳۹۱	برہان	"	" " "	
۱۸۵	۳۹۲	تبیان الاسلام	"	" " "	
۱۸۶	۳۹۳	استقامت	"	" " "	رد عیسائیت (یزدانی)
۱۸۷	۳۹۴	ہدایۃ المرتاب	"	مولوی محمد سعید بنارسی (م)	
۱۸۸	۳۹۵	مجموعۃ السکین	"	" " "	
۱۸۹	۳۹۶	الامر المبرم لابطال الکلام المحکم	"	مولانا ابو القاسم بنارسی	
۱۹۰	۳۹۷	جمع الرسائلین	"	" " "	
۱۹۱	۳۹۸	قتف الشر	"	" " "	
۱۹۲	۳۹۹	الافکار	"	" " "	
۱۹۳	۴۰۰	البرزخ	"	" " "	
۱۹۴	۴۰۱	الجوائز	"	" " "	

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب		مصنف	کیفیت
۱۰۵	۴۰۲	عید الضحیٰ	اردو	مولانا ابو القاسم بنارسی	
۱۰۶	۴۰۳	تحفۃ الصبور	〃	〃 〃 〃	
۱۰۷	۴۰۴	تحریر الطرفین فی صلوٰۃ		〃 〃 〃	
		التراویح والعیدین	اردو	〃 〃 〃	
۱۰۸	۴۰۵	الزہر الباسم	〃	〃 〃 〃	
۱۰۹	۴۰۶	اللولوء والمرجان	〃	〃 〃 〃	
۱۱۰	۴۰۷	دفع بہتان	〃	〃 〃 〃	
۱۱۱	۴۰۸	احسن المواریث	〃	〃 〃 〃	
۱۱۲	۴۰۹	علاج درماندہ	〃	〃 〃 〃	
۱۱۳	۴۱۰	ایضاح المنہج	〃	〃 〃 〃	
۱۱۴	۴۱۱	اظہار حقیقت	〃	〃 〃 〃	
۱۱۵	۴۱۲	التبدید	〃	〃 〃 〃	
۱۱۶	۴۱۳	ذکر اہل الذکر	〃	〃 〃 〃	
۱۱۷	۴۱۴	اجتلاب المنفعۃ	〃	〃 〃 〃	
۱۱۸	۴۱۵	رمی الجمرہ		مفتی اعظم مولوی محمد منیر خاں	
				صاحب بنارسی	
۱۱۹	۴۱۶	منہاج الفردوس		سید سعید الدین احمد جعفری بنارسی	
۱۲۰	۴۱۷	نکاح بیوگان		سید شہید الدین احمد جعفری	
۱۲۱	۴۱۸	وعظ نمانہ		بنارسی	
۱۲۲	۴۱۹	ترغیب تہجد		〃 〃 〃 〃	
۱۲۳	۴۲۰	فاتحۃ الصحاب		سید جلال الدین احمد جعفری بنارسی	

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۲۴	۴۲۱	القول المنصور	سید جلال الدین احمد جعفری بنارسی	
۱۲۵	۴۲۲	القول المحمود فی رد جواز سود	〃 〃 〃	
۱۲۶	۴۲۳	اتمام الحجہ علی من اوجب الزیارۃ کالحجہ	سید اعجاز احمد معجز سہسوانی	
۱۲۷	۴۲۴	الارشاد الی سبیل الرشاد	مولوی ابو یحییٰ محمد شاہجہان پوری (م ۱۳۲۸ھ)	مولانا رشید احمد گنگوہی حنفی کے جواب میں ریزہ دانی)
۱۲۸	۴۲۵	اعلام الاجابہ رد الاعلام ان الدین عند اللہ الاسلام	سید محمد نذیر سہسوانی (م ۱۲۹۹ھ)	
۱۲۹	۴۲۶	القول المحقق المحکم فی زیارۃ قبر الحبیب الاکرم	علامہ محمد بشیر سہسوانی (م ۱۳۲۸ھ)	
۱۳۰	۴۲۷	رد بدعت کا رسالہ	حافظ محمد صاحب گوندلانوالہ (پنجاب)	مکرر ذکر ہوا
۱۳۱	۴۲۸	رد اکاذیب لہابیہ	مولوی محمد یوسف صاحب شمس فیض آبادی	
۱۳۲	۴۲۹	الاقلید لادلۃ الاجتہاد والتقلید (عربی)	السید النواب صدیق حسن خاں صاحب رئیس بھوپال	
۱۳۳	۴۳۰	البیان المرصوص من بیان الفقہ المنصوص (فارسی)	〃 〃 〃 〃 〃 〃	
۱۳۴	۴۳۱	یدور الاہلہ من ربط المسائل بالادلہ (فارسی)	〃 〃 〃 〃 〃 〃	
۱۳۵	۴۳۲	بذل الہنعنعہ لایضاح الارکان الاربعۃ (اردو)	〃 〃 〃 〃 〃 〃	

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۳۶	۴۳۳	بلوغ السئول من اقضیۃ الرسول	النواب صدیق حسن خاں صاحب رئیس بھوپال	
۱۳۷	۴۳۴	فتاویٰ امام المتقین (فارسی)	" " "	
۱۳۸	۴۳۵	دلیل الطالب علی ارجح المطالب (فارسی)	" " "	
۱۳۹	۴۳۶	دعوۃ الداعی الی اثار الاتباع علی الابتداع (اردو)	" " "	
۱۴۰	۴۳۷	الطریقۃ المثلیٰ فی ارشاد الی ترک التقلید واتباع ما ہو الہدیٰ (عربی)	" " "	
۱۴۱	۴۳۸	الروضۃ الندیۃ شرح الدرر البہیۃ (عربی)	" " "	
۱۴۲	۴۳۹	نصب الذریعہ الی تجرید علوم الشریعۃ	" " "	
۱۴۳	۴۴۰	اسئلہ جوابر لتیاوہ (فارسی)	" " "	
۱۴۴	۴۴۱	حل الاسئلۃ المشکلہ (")	" " "	
۱۴۵	۴۴۲	حل سوالات مشکلہ	" " "	
۱۴۶	۴۴۳	ذخر المحتی من آداب المفتی	" " "	
۱۴۷	۴۴۴	ظفر اللاضی بما یجب فی القضاء علی القاضی (عربی)	" " "	
۱۴۸	۴۴۵	ایضاح المحجۃ للعمرۃ والحجۃ	" " "	
۱۴۹	۴۴۶	طرازۃ الخمرہ للحجۃ والعمرہ	" " "	
۱۵۰	۴۴۷	تحفہ فقیر (ذکر قبور)	" " "	

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۵۱	۴۴۸	رفع الالتباس عن بعض مسائل الناس.	السید نواب صدیق حسن خاں صاحب رئیس بھوپال	
۱۵۲	۴۴۹	سبیل الرشاد لما یحتاج الیہ العباد	" " "	
۱۵۳	۴۵۰	المنہج المقبول من شرائع الرسول	" " "	
۱۵۴	۴۵۱	ہدایۃ السائل الی ادلۃ المسائل	" " "	
۱۵۵	۴۵۲	صلوٰۃ محمدی	مولوی محمد صاحب دہلوی	
۱۵۶	۴۵۳	صیام محمدی	" " "	
۱۵۷	۴۵۴	زکوٰۃ محمدی	" " "	
۱۵۸	۴۵۵	حج محمدی	" " "	
۱۵۹	۴۵۶	بیانات محمدی	" " "	
۱۶۰	۴۵۷	حقوق محمدی	" " "	
۱۶۱	۴۵۸	میلاد محمدی	" " "	
۱۶۱	۴۵۹	برہان محمدی	" " "	
۱۶۳	۴۶۰	درایت محمدی	" "	
۱۶۴	۴۶۱	دلائل محمدی (۲ حصہ)	" " "	
۱۶۵	۴۶۲	ہدایت محمدی	" " "	
۱۶۶	۴۶۳	سیف محمدی	" " "	
۱۶۷	۴۶۴	انعام محمدی	" " "	
۱۶۸	۴۶۵	آئینہ محمدی	" " "	
۱۶۹	۴۶۶	درود محمدی	" " "	
۱۷۰	۴۶۷	تحفہ محمدی	" " "	

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۷۱	۴۶۸	تعلیم محمدی	مولانائے محمد صاحب دہلوی	
۱۷۲	۴۶۹	صدائے محمدی	〃 〃 〃	
۱۷۳	۴۷۰	مذمت سود	〃 〃 〃	
۱۷۴	۴۷۱	موت میت کے مسائل	〃 〃 〃	
۱۷۵	۴۷۲	محراب مسجد	〃 〃 〃	
۱۷۶	۴۷۳	اذان محمدی	〃 〃 〃	
۱۷۷	۴۷۴	عصائے محمدی	〃 〃 〃	
۱۷۸	۴۷۵	مملکت محمدی	〃 〃 〃	
۱۷۹	۴۷۶	ضرب محمدی	〃 〃 〃	
۱۸۰	۴۷۷	شمع محمدی	〃 〃 〃	
۱۸۱	۴۷۸	فتاوی محمدی	〃 〃 〃	
۱۸۲	۴۷۹	خطبہ محمدی	〃 〃 〃	
۱۸۳	۴۸۰	مناظرہ محمدی	〃 〃 〃	
۱۸۴	۴۸۱	وضوء محمدی	〃 〃 〃	
۱۸۵	۴۸۲	تعویذ محمدی	〃 〃 〃	
۱۸۶	۴۸۳	فیصلہ محمدی	〃 〃 〃	
۱۸۷	۴۸۴	سراج محمدی	〃 〃 〃	
۱۸۸	۴۸۵	امامت محمدی	〃 〃 〃	
۱۸۹	۴۸۶	حقیقت محمدی	〃 〃 〃	
۱۹۰	۴۸۷	تائید محمدی	〃 〃 〃	
۱۹۱	۴۸۸	شکوہ محمدی	〃 〃 〃	

Marfat.com

کتب عقاید

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	زبان	مصنف
۱	۴۸۹	حسن العقیدہ	عربی	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۲	۴۹۰	المقدمۃ السنیہ	"	" " " "
۳	۴۹۱	مکاتیب	"	" " " "
۴	۴۹۲	فتح الودود و معرفۃ الجنود	"	" " "
۵	۴۹۳	ہدایت المومنین	اردو	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی
۶	۴۹۴	تقویۃ الایمان	"	سیدنا اسمٰعیل شہید دہلوی
۷	۴۹۵	مالابدمنہ	فارسی	بیہقی وقت قاضی ثناء اللہ پانی پتی
۸	۴۹۶	تقویۃ الیقین		
۹	۴۹۷	ہدایت المومنین		سید اولاد حسن قنوجی
۱۰	۴۹۸	رسالہ در بیان ما اہل بہ لغیر اللہ		
۱۱	۴۹۹	اعتصام بالسنۃ		مولوی محمد جہاؤ (م ۱۳۰۰ھ)
۱۲	۵۰۰	رسالہ فی العمل بالحدیث	عربی	قاضی شیخ محمد مچھلی شہری
۱۳	۵۰۱	ابر اہل الحدیث و القرآن	"	استاذ الاساتذہ حافظ عبداللہ غازی پوری
۱۴	۵۰۲	اہل حدیث کا مذہب	"	مولوی ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسری
۱۵	۵۰۳	اہل حدیث کی تعریف	"	حافظ عبداللہ روپڑی امرتسری
۱۶	۵۰۴	اہل سنت کی تعریف	"	" " " "
۱۷	۵۰۵	تحفہ اہل حدیث	"	مولوی ابوتراب محمد حسین ہزاروی
۱۸	۵۰۶	ترسنت علیم	"	محمد ابراہیم بیگ پوری لاہوری
۱۹	۵۰۷	اثبات التوحید	اردو	مولوی حافظ محمد صاحب گوہدلاں والا

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	زبان	مصنف
۲۰	۵۰۸	کتاب الایمان	اردو	مولوی محمد یوسف شمس فیض آبادی
۲۱	۵۰۹	دین کی پہلی کتاب (مکرر ذکر ہوا)	″	مولوی عبدالسلام بستوی
۲۲	۵۱۰	اسلامی توحید	″	حافظ عبداللہ روپڑی امرتسری
۲۳	۵۱۱	کلمۂ توحید	″	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری
۲۴	۵۱۲	آمین، رفع یدین (مکرر ذکر ہوا)	″	″ ″ ″
۲۵	۵۱۳	تنقید تقلید	″	″ ″ ″
۲۶	۵۱۴	تقلید شخصی	″	″ ″ ″
۲۷	۵۱۵	اجتہاد و تقلید	″	″ ″ ″
۲۸	۵۱۶	علم الفقہ	″	″ ″ ″
۲۹	۵۱۷	فقہ الفقیہ	″	″ ″ ″
۳۰	۵۱۸	اتباع سلف	″	″ ″ ″
۳۱	۵۱۹	حدیث نبوی اور تقلید شخصی	″	″ ″ ″
۳۲	۵۲۰	اسلامی عقائد	″	مولوی ابوسعید محمد حسین بٹالوی
۳۳	۵۲۱	سجدۂ تعظیم	″	″ ″ ″
۳۴	۵۲۲	معیار الحق؎	″	میاں صاحب سید نذیر حسین محدث دہلوی
۳۵	۵۲۳	رسالہ دینیات	″	مولوی احمد رحیم جھیروی
۳۶	۵۲۴	کشف النقاب عن وجہ المشاہد القباب	″	سید ابوالعلا انظر احمد سہسوانی
۳۷	۵۲۵	تحفۃ الہند	″	مولوی عبید اللہ (م ۱۳۱۰ھ)
۳۸	۵۲۶	تحفۃ الاخوان	″	″ ″ ″
۳۹	۵۲۷	ایمان محمدی	″	مولوی محمد صاحب مدیر اخبار محمدی دہلی
۴۰	۵۲۸	توحید محمدی	″	″ ″ ″

؎ مکتبہ نذیریہ چیچہ وطنی سے مل سکتی ہے۔

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	زبان	مصنف
۴۱	۵۲۹	طریق محمدی	اردو	مولوی محمد صاحب مدیر اخبار محمدی دہلی
۴۲	۵۳۰	عقائد محمدی	″	″ ″ ″
۴۳	۵۳۱	عقیدہ محمدی	″	″ ″ ″
۴۴	۵۳۲	صراط محمدی	″	″ ″ ″
۴۵	۵۳۳	معراج محمدی	″	″ ″ ″
۴۶	۵۳۴	فرمان محمدی	″	″ ″ ″
۴۷	۵۳۵	النصح السدید لوجوب التوحید	″	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال
۴۸	۵۳۶	مراد المرید فی اخلاص التوحید	″	″ ″ ″
۴۹	۵۳۷	اخلاص التوحید للمجید الحمید	″	″ ″ ″
۵۰	۵۳۸	منہاج العبید الی معراج التوحید	″	″ ″ ″
۵۱	۵۳۹	اخلاص الفواد الی توحید رب العباد	″	″ ″ ″
۵۲	۵۴۰	الانفکاک عن مراسم الاشراک	″	″ ″ ″
۵۳	۵۴۱	التفکیک عن اثما التشریک	″	″ ″ ″
۵۴	۵۴۲	الاحتوا علی مسئلہ الاستوا	″	″ ″ ″
۵۵	۵۴۳	دعایۃ الایمان الی توحید الرحمن	″	″ ″ ″
۵۶	۵۴۴	تعلیم الایمان	″	″ ″ ″
۵۷	۵۴۵	الانتقاد الرجیح فی شرح الاعتقاد الصحیح	عربی	″ ″ ″
۵۸	۵۴۶	ترجمہ شرعۃ الاسلام	فارسی	″ ″ ″
۵۹	۵۴۷	بغیۃ الرائد فی شرح العقائد	″	″ ″ ″
۶۰	۵۴۸	عقیدہ سنی	اردو	″ ″ ″

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	زبان	مصنف
۷۱	۵۴۹	فتح الباب لعقائد اولوا الالباب		النواب السید صدیق حسن خاں رئیس بھوپال
۷۲	۵۵۰	قطف الثمر فی بیان عقیدۃ اہل الاثر	عربی	" " "
۷۳	۵۵۱	قصد السبیل الی ذم الکلام والتاویل	"	" " "
۷۴	۵۵۲	ملاک السعادۃ فی افراد اللہ تعالیٰ بالعبادۃ	اردو	" " "
۷۵	۵۵۳	الولاء المعقود لتوحید الرب المعبود	"	" " "
۷۶	۵۵۴	المعتقد المنتقد	"	" " "
۷۷	۵۵۵	الجوائز والصلات من جمع الاسامی والصفات	عربی	" " "
۷۸	۵۵۶	الاذاعۃ لما کان وما یکون بین الساعۃ	"	" " "
۷۹	۵۵۷	حجج الکرامہ فی آثار القیامہ	فارسی	" " "
۸۰	۵۵۸	اقتراب الساعۃ	اردو	" " "
۸۱	۵۵۹	حصول المامول من علم الاصول	فارسی	" " "
۸۲	۵۶۰	المقالۃ الفصیحۃ	"	" " "
۸۳	۵۶۱	وصیت نامہ	"	" " "
۸۴	۵۶۲	رسالہ کلمات کفر	اردو	مولوی سخاوت علی جونپوری
۸۵	۵۶۳	عقاید نامہ	"	" " "
۸۶	۵۶۴	رسالہ در معنی کلمہ توحید	"	سید اولاد حسن قنوجی
۸۷	۵۶۵	شرح رسالہ مولانا رفیع الدین	فارسی	سید حسین احمد ملیح آبادی
		دہلوی دربیان وحدۃ وجود		" " "
۸۸	۵۶۶	نصیحۃ المسلمین	اردو	مولوی خرم علی بلہوری
۸۹	۵۶۷	سجدۂ تعظیم (مکرر ذکر ہوا)	"	مولوی محمد عثمان نصیر آبادی
۹۰	۵۶۸	حقیقۃ الوحی (" ")	"	ڈاکٹر اشرف خاں علی گڑھی

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	زبان	مصنف
۸۱	۵۶۹	ترجمہ فتوح الغیب	اردو	حافظ محمد سیال کوٹی
۸۲	۵۷۰	مناجات اسمائے حسنیٰ	"	مولوی عبیداللہ حیدر آبادی
۸۳	۵۷۱	قصہ شیخ قصوری (نظم میں ہے)	"	مولانائے حافظ محمد (لکھوکے)
۸۴	۵۷۲	قصائد در حمد و نعت	فارسی	مولوی محمد علی صدر پوری ملیح آبادی
۸۵	۵۷۳	وعظ	اردو	سید شہید الدین احمد جعفری بنارسی
۸۶	۵۷۴	فنونِ بے نظیر	"	نواب وحید الزماں حیدر آبادی
۸۷	۵۷۵	تفریق الاسلام	"	سید بشیر الدین احمد جعفری بنارسی
۸۸	۵۷۶	کلمہ طیبہ	"	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرت سری
۸۹	۵۷۷	فرقہ قدیم	"	مولوی عبد المجید دینا نگری
۹۰	۵۷۸	خاتمۃ الاختلاف	"	" " "
۹۱	۵۷۹	اشراق الابصار فی تخریج احیاء الانوار	"	نواب وحید الزماں خاں حیدر آبادی
۹۲	۵۸۰	وظیفہ نبی	"	" " "
۹۳	۵۸۱	عقائد محمدی (نظم میں ہے)	"	مولانائے حافظ محمد لکھوکے
۹۴	۵۸۲	المقالۃ الوضیئۃ فی النصیحۃ والوصیۃ	عربی	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۹۵	۵۸۳	روزمرہ اسلام	"	نواب السید صدیق حسن خاں رئیس بھوپال
۹۶	۵۸۴	الجنۃ فی الاسوۃ الحسنۃ	"	" " "
۹۷	۵۸۵	شافیہ	اردو	مولانا غلام العلی قصوری امرت سری
۹۸	۵۸۶	تحویہ	"	" " "
۹۹	۵۸۷	تحقیق اسلام	"	" " "
۱۰۰	۵۸۸	تقریر دل پذیر فی شرح عدیم النظیر (مکرر ذکر ہوا)	فارسی	شاہ عبد العزیز محدث دہلوی

Marfat.com

کتب سیر و تاریخ

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۱	۵۸۹	رحمۃ للعالمین ۳ مجلدات	اردو	قاضی محمد سلیمان منصور پوری پٹیالوی	
۲	۵۹۰	سیرۃ النبی	"	السید العلامہ سلیمان ندوی	اب تک ۵ جلدیں چھپ چکی ہیں، ۶ ویں زیر ترتیب ہے۔
۳	۵۹۱	محمد رشی	"	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری	آریوں کی دریدہ دہنی کے جوابات
۴	۵۹۲	مقدس رسول	"	" " "	" " " "
۵	۵۹۳	سیرت محمدیہ	"	مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی	
۶	۵۹۴	تاریخ نجدی	"	" " "	
۷	۵۹۵	خصائل النبی	"	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری	
۸	۵۹۶	نبی معصوم	"	مولوی حافظ عبداللہ روپڑی	
۹	۵۹۷	ہمارے رسول	"	خواجہ عبدالحی صاحب فاروقی	
۱۰	۵۹۸	خیر البشر	"	مولوی محمد حیات قصوری	
۱۱	۵۹۹	رہبر کامل	"	مولوی عبدالمجید خادم سوہدروی	
۱۲	۶۰۰	سوانح پیغمبر اسلام	"	مولوی عبدالوکیل دہلوی	
۱۳	۶۰۱	نبیوں کے قصے	"	خواجہ عبدالحی صاحب فاروقی	
۱۴	۶۰۲	خلفائے اربعہ	"	" " "	
۱۵	۶۰۳	رسالۃ فی نسب صدیق وعدد اولادہ	عربی	شیخ محمد مچھلی شہری مرحوم	قلمی
۱۶	۶۰۴	سیرۃ عائشہ صدیقہ رض	اردو	العلامہ سید سلیمان ندوی	
۱۷	۶۰۵	سوانحعمری حضرت علی	"	سید عبدالعزیز صمدانی فرخ آبادی	

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۱۸	۶۰۶	مناقب مرتضوی	اردو	حافظ ابوالحسن سیالکوٹی	
۱۹	۶۰۷	سرالشہادتین	فارسی	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی	
۲۰	۶۰۸	سیرۃ ام سلمہ	اردو	سید محمد طلحہ ٹونکی ایم-اے	
۲۱	۶۰۹	ہدیۃ البدور (اصحاب بدر)[ل]	"	قاضی محمد سلیمان منصورپوری پٹیالوی	
۲۲	۶۱۰	بستان المحدثین	فارسی	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی	
۲۳	۶۱۱	حیات امام مالک	اردو	سید سلیمان ندوی	
۲۴	۶۱۲	سیرۃ البخاری	"	مولوی عبدالسلام مبارکپوری	
۲۵	۶۱۳	سوانح عمر بن عبدالعزیز اموی	"	ابوالفیاض مولوی عبدالقادر متوی	
۲۶	۶۱۴	عزیز الاقتباس فی فضائل الناس	فارسی	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی	
۲۷	۶۱۵	الزہر المطالب فی نسب آل جعفر ابن ابی طالب)	عربی	شیخ محمد مجتبیٰ شہری	
				" "	
۲۸	۶۱۶	العجالۃ الجعفریہ فی سلالۃ الجعفریہ	"	" "	
				" "	
۲۹	۶۱۷	الشجرۃ الزخرفی الاخضر فی تاریخ آل جعفر	"	" "	
				" "	
۳۰	۶۱۸	سلالۃ الکرام فی خلافۃ العظام	"	" "	
۳۱	۶۱۹	الحنین فی احوال المہدیین	"	مولوی ولایت علی صادقپوری بہاری	
۳۲	۶۲۰	اصلاح عرب	اردو	مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی	
۳۳	۶۲۱	تاریخ فرخ آباد	"	سید عبدالعزیز صمدنی	
۳۴	۶۲۲	انساب سادات فرخ آباد	"	" "	

ل جس میں جنگ بدر کی تفصیلات اور تین سو تیرہ صحابہ کرامؓ کے حالات درج ہیں۔ مکتبہ نذیریہ چیچہ وطنی نے شائع کی ہے قیمت ۵ روپے

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۳۵	۶۲۳	تسلیۃ الفواد	اردو	سید اعجاز احمد معجز سہسوانی	
۳۶	۶۲۴	اکمال ترجمہ اسماء الرجال	"	مولوی ابوالحسن سیالکوٹی	
۳۷	۶۲۵	انفاس العارفین	فارسی	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	
۳۸	۶۲۶	سرور المحزون	"	" " "	
۳۹	۶۲۷	نقد الدراہم	عربی	شیخ محمد مچھلی شہری	ترجمہ علامہ محمد حیات السندھی
۴۰	۶۲۸	الدر المنثور فی تراجم اہل صادق پور	اردو	مولوی عبدالرحیم صادقپوری بہاری المتوفی ۱۳۱۸ھ	
۴۱	۶۲۹	الیاقوت والمرجان فی ذکر علمائے سہسوان	"	سید عبدالباقی سہسوانی المتوفی ۲۰ ذی الحجہ ۱۳۴۵ھ	
۴۲	۶۳۰	توقیع الفرند فی تذکار ادباء الہند	عربی	سید اعجاز احمد معجز سہسوانی	
۴۳	۶۳۱	تصریح المتذکرین فی ذکر کتب المتاخرین	"	علامہ شمس الحق محدث ڈیانوی بہاری	غیر مطبوع
۴۴	۶۳۲	تذکرۃ النبلاء فی تراجم العلماء	فارسی	" " "	
۴۵	۶۳۳	سوانح حیات	اردو	مولوی عبدالنواز قلعہ والے	سوانحعمری مولوی غلام رسول مرحوم قلعہ میاں سنگھ پنجاب
۴۶	۶۳۴	تاریخ الائمۃ	"	مولانا اسلم جے راج پوری	
۴۷	۶۳۵	حیات جامی	"	" " "	
۴۸	۶۳۶	عزیز التواریخ	"	سید عبدالعزیز صمدنی	
۴۹	۶۳۷	عزیز السوانح	"	" " "	
۵۰	۶۳۸	ابقاء المنن بالقاء المحن	"	السید النواب صدیق حسن خاں	اپنے واردات اپنے ہی قلم سے
۵۱	۶۳۹	تاریخ نجد	"	مولانا اسلم جے راج پوری	

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۵۲	۶۴۰	تذکرۃ الوحید	اردو	نواب وحید الزماں حیدر آبادی	اپنے واردات اپنے ہی قلم سے
۵۳	۶۴۱	حیات حافظ	"	مولانا اسلم جے راج پوری	
۵۴	۶۴۲	تذکرۃ الاعلیٰ	"	سید نذیر الدین احمد بنارسیؒ	
۵۵	۶۴۳	تذکرۃ السعید	"	مولوی ابوالقاسم صاحب بنارسی	آپ کے والد گرامی مولوی محمد سعید مرحوم کے سوانح حیات ساکن محمد آباد ضلع اعظم گڑھ
۵۶	۶۴۴	کنز البرکات لمولانا ابی الحسنات	عربی	مولوی محمد حفیظ اللہ صاحب	
۵۷	۶۴۵	تاریخ المشاہیر	"	قاضی محمد سلیمان منصور پوری پٹیالوی	
۵۸	۶۴۶	کتاب التمدن	"	مولوی عبدالسلام مبارک پوری الاعظمی	
۵۹	۶۴۷	عرب و ہند کے تعلقات	اردو	العلامۃ السید سلیمان ندوی	
۶۰	۶۴۸	خطبات مدراس	"	" " "	
۶۱	۶۴۹	عمر خیام	"	" " "	
۶۲	۶۵۰	اسلامی تاریخ	"	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری	
۶۳	۶۵۱	سفر نامہ حجاز	"	قاضی محمد سلیمان منصور پوری	
۶۴	۶۵۲	سفر بیت اللہ	"	مولوی ابوالقاسم بنارسی	
۶۵	۶۵۳	البلد الامین	عربی	شیخ عبدالوہاب دآف علی جان، دہلوی	تاریخ مکہ معظمہ
۶۶	۶۵۴	شرح طبقات ابن سعد	اردو	مولوی ابوالسبحان عبدالرحمٰن المئوی الاعظمی	غیر مطبوعہ

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۶۷	۶۵۵	اتحاف النبلاء المتقین فی مآثر الفقہاء والمحدثین	فارسی		محدثین وکتب حدیث پر بے مثل اور جامع کتاب ہے۔
۶۸	۶۵۶	حیات ولی		مولوی رحیم بخش دہلوی	سوانح عمری حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۶۹	۶۵۷	ولی اللہ		مولوی محمد اسمٰعیل صاحب گودھروی (گجرات کاٹھیاواڑ)	" " "
۷۰	۶۵۸	حیات عزیزی		مولوی رحیم بخش دہلوی	سوانح حیات شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی
۷۱	۶۵۹	تاریخ عجیبہ		منشی (مولانا) محمد جعفر صاحب تھانیسری انبالوی	سوانح عمری حضرت السید احمد امیر المومنین
۷۲	۶۶۰	الحیاۃ بعد المماۃ		قاضی منظر حسین مظفرپوری	سوانح عمری شیخ الکل میاں صاحب سید نذیر حسین محدث دہلوی
۷۳	۶۶۱	ترجمۃ السید الامام احمد بن عرفان		سید ابوالحسن بن العلامہ عبدالحی ناظم ندوہ	سوانح سید احمد بریلوی
۷۴	۶۶۲	الرحیق المطور فی تراجم المولوی محمد نور الہدی الغفور		مولوی ابوالحسنات عبدالغفور داناپوری	
۷۵	۶۶۳	مآثر صدیقی (۴ جلدیں)	اردو	حسام الملک نواب علی حسن خاں المتوفی ۱۳۰۷ھ	سوانح حیات حضرت والاجاہ السید نواب صدیق حسن خاں
۷۶	۶۶۴	سوانح عمری عبداللہ صاحب غزنوی	"	مولوی عبدالجبار غزنوی و مولوی غلام رسول	

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۷۷	۶۶۵	تذکرہ	اردو	السید الامام ابو الکلام آزاد دہلوی	
۷۸	۶۶۶	تراجم علمائے اہل حدیث ہند ۲ جلد میں	"	ابو یحییٰ امام خاں نوشہروی (مقالہ نگار)	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی سے لے کر اب تک کے ۴۳۰ علمائے مرحومین و موجودین کے حالات جلد اول شائع ہو چکی ہے۔
۷۹	۶۶۷	تاریخ ککے زئی	"	ملک ہدایت اللہ صاحب سوہدروی	
۸۰	۶۶۸	تاریخ اہل حدیث	عربی	الشیخ احمد مہاجر مدنی	جماعت اہل حدیث کی تاریخی حیثیت پر بہترین کتاب ہے
۸۱	۶۶۹	فضائل محمدی	اردو	مولوی محمد صاحب دہلوی	امام خطیب بغدادی کے رسالہ کا ترجمہ
۸۲	۶۷۰	امام محمدی	"	" "	" کے ایک دوسرے رسالہ کا ترجمہ
۸۳	۶۷۱	اقصاء جیود الابرار من تذکار جنود الاحرار	فارسی	السید النواب صدیق حسن خاں	علمائے صوفیا کے حالات پر
۸۴	۶۷۲	التاج المکلل من جواہر مآثر الطراز الآخر و الاول	"	" "	"
			"	" "	"
۸۵	۶۷۳	سلسلۃ العسجد فی ذکر مشائخ السند	عربی	" "	"
۸۶	۶۷۴	تذکرہ شمع انجمن	فارسی	" "	"
۸۷	۶۷۵	تذکرہ صبح گلشن	"	" "	"
۸۸	۶۷۶	نگارستان سخن	"	" "	"
۸۹	۶۷۷	مراقع الغزلان فی تذکار ادباء الزمان	"	" "	"
			"	" "	"

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۹۰	۶۷۸	ابجد العلوم	عربی	السید النواب صدیق حسن خان رئیس بھوپال	دائرۃ المعارف کی طرز پر ایک ہزار کے قریب صفحات
۹۱	۶۷۹	لقطۃ العجلان لما تمس الی معرفۃ حاجۃ الانسان	فارسی	"	تاریخ عالم عہد آفرینش سے لے کر خود تک
۹۲	۶۸۰	ترجمان وھابیہ	اردو	"	اہلحدیث سے الزام توہب کی مدافعت
۹۳	۶۸۱	رحلۃ الصدیق الی بیت العتیق	"	"	اپنا سفرنامہ حجازنہ
۹۴	۶۸۲	طلائع المقدور من مطالع الدھور	فارسی	"	
۹۵	۶۸۳	مواعد العوائد من عیون الاخبار والفوائد		"	
۹۶	۶۸۴	سر من رای		"	
۹۷	۶۸۵	تکریم المؤمنین بتقدیم الخلفاء الراشدین		"	
۹۸	۶۸۶	تشریف البشر بذکر الائمۃ الاثنی عشر		"	
۹۹	۶۸۷	جلب المنفعۃ فی الذب عن الائمۃ	عربی	"	
۱۰۰	۶۸۸	یاد ایام (تذکرہ شعرائے ہند)	اردو	سید عبدالحی ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ	
۱۰۱	۶۸۹	ترقیۃ الغرفی تذکار ادباء الہند	عربی	سید اعجاز احمد معجز سہسوانی	ادباء ہند کا عربی تذکرہ

وَمَا اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ

(مؤلف)

Marfat.com

عدد	مسلسل عدد	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۱۰۲	۶۹۰	نقض الاباطیل فی الذب عن الشیخ اسماعیل		سید امیر احمد محدث سہسوانی	یہ کتابیں صرف انتصار الحق ہی کے جواب میں لکھی گئیں انتصار الحق سیدنا اسمٰعیل شہید کی مذمت پر تھی۔
۱۰۳	۶۹۱	براہین عشرہ بجواب انتصار الحق	اردو		
۱۰۴	۶۹۲	بحر ذخار	"		
۱۰۵	۶۹۳	اختیار الحق بجواب انتصار الحق	"		
۱۰۶	۶۹۴	تلخیص الانظار فی ما یتی علیہ الانتصار			
۱۰۷	۶۹۵	حسن البیان		مولوی عبد العزیز رحیم آبادی بہاری	سیرۃ النعمان شبلی کے بعض مقامات کے جواب میں (یزدانی)
۱۰۸	۶۹۶	تاریخ اسلام		مولوی عبد الحلیم شرر لکھنوی	
۱۰۹	۶۹۷	تاریخ بغداد		" "	
۱۱۰	۶۹۸	تاریخ سندھ		" "	
۱۱۱	۶۹۹	حروب صلیبیہ		" "	
۱۱۲	۷۰۰	خاتم المرسلین		" "	
۱۱۳	۷۰۱	جویائے حق		" "	
۱۱۴	۷۰۲	عہد مغلیہ میں اسلام		" "	
۱۱۵	۷۰۳	عرب قبل از اسلام		" "	
۱۱۶	۷۰۴	عصر قدیم		" "	
۱۱۷	۷۰۵	مسیح و مسیحیت		" "	
۱۱۸	۷۰۶	تاریخ یہود		" "	
۱۱۹	۷۰۷	ابو بکر شبلی		" "	

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۱۲۰	۴۰۸	افسانۂ قیس	اردو	مولوی عبدالحلیم شرر لکھنوی	
۱۲۱	۴۰۹	جنید بغداد	〃	〃 〃	
۱۲۲	۴۱۰	حسن بن صباح	〃	〃 〃	
۱۲۳	۴۱۱	خواجہ معین الدین چشتی رح	〃	〃 〃	
۱۲۴	۴۱۲	ملکہ زنوبیہ	〃	〃 〃	
۱۲۵	۴۱۳	سکینہ بنت حسین	〃	〃 〃	
۱۲۶	۴۱۴	شیریں ملکہ عجم	〃	〃 〃	
۱۲۷	۴۱۵	صد پارۂ دل (نامور ان اسلام کے حالات)	〃	〃 〃	
۱۲۸	۴۱۶	ثانی اثنین (خلیفہ اول کے حالات)	〃	〃 〃	
۱۲۹	۴۱۷	ذوالنورین (خلیفۂ ثالث کے حالات)	〃	〃 〃	
۱۳۰	۴۱۸	ابوالحسنین (خلیفۂ رابع کے حالات)	〃	〃 〃	
۱۳۱	۴۱۹	مخدرات (نامور خواتین ارض کے حالات)	〃	〃 〃	
۱۳۲	۴۲۰	آغائی (صاحب مرزا آغا علی مرحوم رئیس لکھنؤ کے حالات)	〃	〃 〃	
۱۳۳	۴۲۱	امام ابوالحسن اشعری	〃	〃 〃	
۱۳۴	۴۲۲	سیر علماء	〃	〃 〃	
۱۳۵	۴۲۳	ہندوستان میں مشرقی تمدن کا آخری نمونہ	〃	〃 〃	لکھنؤ کی قدیم تہذیب کا دلچسپ نقشہ

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۱۳۵	۷۲۴	حلیۃ العذرا	فارسی	مولوی عبدالحلیم شرر لکھنوی	
۱۳۶	۷۲۵	سرسید کی دینی برکتیں	اردو	"	
۱۳۷	۷۲۶	سفرنامہ امام شافعی	"	"	
۱۳۸	۷۲۷	معتزلہ	"	"	فرقہ معتزلہ کے حالات
۱۳۹	۷۲۸	مسلمان تاجداران ہند دوم حصہ	"	حکیم محمد سراج الحق خلف الصدق	
۱۴۰	۷۲۹	ماہ دخت	"	جناب شرر مرحوم لکھنوی	

کتب مناقب

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۱	۷۳۰	تکریم المومنین بتقدیم الخلفاء الراشدین	اردو	السید الامیر النواب صدیق حسن خان والی بھوپال	
۲	۷۳۱	تشریف البشر بذکر الائمۃ الاثنی عشر	"	"	
۳	۷۳۲	جلب المنفعۃ فی الذب عن الائمۃ الاربعۃ	فارسی	"	
۴	۷۳۳	اجلاء المیت بذکر مناقب اہل بیت	"	"	
۵	۷۳۴	رفو الحرز بشرف الحرفہ	اردو	"	
۶	۷۳۵	الموعظۃ الحسنۃ بما یخطب فی شہور السنہ	عربی	"	
۷	۷۳۶	منتخب العود فی ایام تشریف محمود		"	
۸	۷۳۷	قضاء الارب من مسئلۃ النسب		"	

Marfat.com

کتب النبوات

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	زبان	مصنف
۱	۷۳۸	دیوان مدائح	فارسی	شاہ محمد فاخر زائر الہ آبادی
۲	۷۳۹	رسالہ نجدیہ	"	" " "
۳	۷۴۰	نظم سفر السعادۃ	"	" " "
۴	۷۴۱	راہ سنت (منظوم)	"	العلامۃ السید اولاد حسن قنوجی
۵	۷۴۲	ما محبان (نظم فارسی)	فارسی	مولوی عبدالعزیز قلعہ میہاں سنگھ والے
۶	۷۴۳	نسبت احمدی	اردو	مولوی عبدالجبار صاحب کھنڈیلوی
۷	۷۴۴	نور المبین	"	مولوی محمد یوسف شمس فیض آبادی
۸	۷۴۵	عصمت و نبوت	"	مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی
۹	۷۴۶	عصمت انبیاء	"	" " "
۱۰	۷۴۷	عصمت النبی	"	" " "
۱۱	۷۴۸	بشارات محمدیہ	"	" " "
۱۲	۷۴۹	سلم الوصول الی اسرار الرسول مع الوصول		" " "
۱۳	۷۵۰	الدر الثمین فی المبشرات النبی الکریم		حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۱۴	۷۵۱	قصیدۃ الحبیب المنتخم فی مدح سید العرب والعجم		" " "
۱۵	۷۵۲	تحفہ درود	اردو	سید منظور احمد صمدنی (م ۱۳۰۶ھ)
۱۶	۷۵۳	شرح قصیدہ بانت سعاد		مولوی عبدالرحمٰن آزاد موی اعظمی
۱۷	۷۵۴	بمد الاکمال شرح قصیدہ بانت سعاد		السید نواب صدیق حسن خاں
۱۸	۷۵۵	کلمۃ العنبریہ فی مدح خیر البریہ		" " "

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	زبان	مصنف
۱۹	۷۵۶	المشامۃ العنبریۃ فی مولد خیر البریہ		السید النواب صدیق حسن خاں امیر بھوپال
۲۰	۷۵۷	سوط المبنی علی معترض النبی		مولوی ابو طاہر بہاری
۲۱	۷۵۸	قصیدہ علیا		مولوی غلام اعلیٰ قصوری امرت سری

کتب سیاسیات

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	زبان	مصنف
۱	۷۵۹	ازالۃ الخفا عن خلافۃ الخلفاء	فارسی	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۲	۷۶۰	قرۃ العینین فی تفضیل الشیخین	"	" " "
۳	۷۶۱	منصب امامت	"	سیدنا محمد اسماعیل شہید دہلوی
۴	۷۶۲	اکلیل الکرامۃ فی تبیان مقاصد الامامۃ	عربی	السید النواب صدیق حسن خاں امیر بھوپال
۵	۷۶۳	برگ سبز (در بیان بیعت)	فارسی	" " "
۶	۷۶۴	الدرر المنقود فی ذکر المہدی الموعود	اردو	" " "
۷	۷۶۵	العبرہ بما جاء فی الغزو والشہادۃ والہجرہ	عربی	" " "
۸	۷۶۶	حسن المساعی الی اصلاح الرعیۃ والراعی	"	" " "
۹	۷۶۷	خبیئۃ الاکوان فی افتراق الامم علی المذاہب والادیان	"	" " "
۱۰	۷۶۸	فلاح البرایا فی اصلاح الراعی والرعایا	"	" " "
۱۱	۷۶۹	خلافت اسلامیہ	اردو	صاحب العلم الہدی مولانا ابوالکلام آزاد
۱۲	۷۷۰	قول فیصل (بیان زیر دفعہ ۱۲۴/۱۵۳ الف)	"	" " "
۱۳	۷۷۱	خلافت اسلامیہ	"	مولانائے ابو الوفا ثناء اللہ امرتسری
۱۴	۷۷۲	خلافت محمدیہ	"	" " "
۱۵	۷۷۳	فضائل خلفائے صادقین	"	مولوی عبد العزیز ملتانی

Marfat.com

کتب مناظرہ بہ غیر مسلمین

(بہ رد مرزائیہ قادیانیہ)

قادیانیت کے رد میں ہمارے علماء نے بے شمار کتابیں لکھیں مگر راقم کو ان سے زیادہ معلوم نہ ہوسکیں

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف
۱	۷۷۴	الہامات مرزا	مولانا ثناء اللہ امرتسری	۱۶	۷۸۹	فیصلہ مرزا	مولانا ثناء اللہ امرتسری
۲	۷۷۵	مرقع قادیان	〃	۱۷	۷۹۰	علم کلام مرزا	〃
۳	۷۷۶	تاریخ مرزا	〃	۱۸	۷۹۱	مرزا اور بہاء اللہ	〃
۴	۷۷۷	نکاح مرزا	〃	۱۹	۷۹۲	نذارت قادیان	〃
۵	۷۷۸	عقاید مرزا	〃	۲۰	۷۹۳	الخبر الصحیح عن قبر	مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی
۶	۷۷۹	چیستان مرزا	〃			المسیح	〃
۷	۷۸۰	شہادات مرزا	〃	۳۱	۷۹۴	فیصلہ ربانی بر مرگ	〃
۸	۷۸۱	فاتح قادیان	〃			قادیانی	〃
۹	۷۸۲	فتح ربانی	〃	۲۲	۷۹۵	آئینہ قادیانی	〃
۱۰	۷۸۳	شاہ انگلستان اور	〃	۲۳	۷۹۶	رحلت قادیانی	〃
		مرزائے قادیان	〃	۲۴	۷۹۷	القول الصریح فی	مولوی محمد اسمٰعیل
۱۱	۷۸۴	فسخ نکاح مرزائیاں	〃			تکذیب مثیل المسیح	علی گڑھ
۱۲	۷۸۵	نکات مرزا	〃	۲۵	۷۹۸	قول الحق معروف بہ	حافظ محمد عثمان
۱۳	۷۸۶	محمد قادیانی	〃			المسیح الموعود	نصیر آبادی
۱۴	۷۸۷	مراق مرزا	〃	۲۶	۷۹۹	تجلی آسمانی بر سر	مولوی محمد سیالکوٹی
۱۵	۷۸۸	تعلیمات مرزا	〃			دجال قادیانی	〃

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف
۲۷	۸۰۰	جوہر بے بہا در اہل بہا	مولوی محمد یوسف فیض آبادی	۲۹	۸۰۲	اکاذیب مرزا	مولوی عبدالعزیز ملتانی
			〃	۳۰	۸۰۳	معیارِ نبوت	مولوی حافظ محمد گوندلانوالا
۲۸	۸۰۱	آفتابِ تحقیق	〃	۳۱	۸۰۴	پاکٹ بک محمدیہ	منشی محمد عبداللہ معمار امرتسری

بہ رد آریہ و ہنود

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف	عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف
۱	۸۰۵	حق پرکاش	مولانا ثناءاللہ امرتسری	۱۲	۸۱۶	شادی بیوگان	مولانا ثناءاللہ امرتسری
۲	۸۰۶	حدوث دنیا	〃	۱۳	۸۱۷	ثمرات تناسخ	〃
۳	۸۰۷	الہامی کتاب	〃	۱۴	۸۱۸	القرآن العظیم	〃
۴	۸۰۸	نمازِ اربعہ	〃	۱۵	۸۱۹	مباحثہ جبل پور	〃
۵	۸۰۹	بحث تناسخ	〃	۱۶	۸۲۰	مناظرہ نگینہ	〃
۶	۸۱۰	جہاد وید	〃	۱۷	۸۲۱	مباحثہ دیوریہ	〃
۷	۸۱۱	اصول آریہ	〃	۱۸	۸۲۲	تبر اسلام	〃
۸	۸۱۲	نکاح آریہ	〃	۱۹	۸۲۳	آریوں کے ۱۵ سوالوں کے جوابات	ڈاکٹر اشرف خاں علی گڑھی
۹	۸۱۳	الہام	〃				
۱۰	۸۱۴	ترکِ اسلام	〃	۲۰	۸۲۴	گورو نانک اور اسلام	مولوی عبدالکریم امین خاندانِ غزنویہ
۱۱	۸۱۵	ہندوستان کے دو ریفارمر	〃				

تراجم کتب عربی

عدد	عدد مسلسل	کتاب مترجم	کتاب عربی	مصنف	مترجم
۱	۸۲۵	کتاب الوسیلہ	القاعدۃ الجلیلۃ فی التوسل والوسیلۃ	امام ابن تیمیہ	مولوی عبدالرزاق ملیح آبادی

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	کتاب مترجم	کتاب عربی	مصنف	مترجم
۲	۸۲۶	الوسیلہ	القاعدۃ الجلیلۃ فی التوسل والوسیلۃ	امام ابن تیمیہ	مولوی ابوالبشر محمد علی سوہدروی
۳	۸۲۷	صراط مستقیم	اقتضاء الصراط المستقیم لمخالفۃ اصحاب الجحیم	"	مولوی عبدالرزاق ملیح آبادی
۴	۸۲۸	مجذوب		"	" " "
۵	۸۲۹	ہدی الرسول	زاد المعاد فی ہدی خیر العباد	حافظ ابن القیم	" " "
۶	۸۳۰	السماع والرقص	السماع والرقص		" " "
۷	۸۳۱	اصحاب الصفہ	اصحاب الصفہ	ابن تیمیہ	" " "
۸	۸۳۲	سورۃ الکوثر	سورۃ الکوثر		" " "
۹	۸۳۳	الوصیۃ الکبریٰ	الوصیۃ الکبریٰ		مولوی عبدالجلیل ہزاروی
۱۰	۸۳۴	الوصیۃ الصغریٰ	الوصیۃ الصغریٰ	"	" " "
۱۱	۸۳۵	درجات الیقین	درجات الیقین	"	" " "
۱۲	۸۳۶	العقیدۃ الواسطیہ	العقیدۃ الواسطیہ	"	" " "
۱۳	۸۳۷	زیارۃ القبور	زیارۃ القبور	"	مولوی عبداللہ قصوری
۱۴	۸۳۸	تفسیر المعوذتین	تفسیر سورۃ الفلق والناس	"	مولانا عبدالجلیل ہزاروی
۱۵	۸۳۹	دین محمدی	اعلام الموقعین	امام ابن القیم	مولانا محمد دہلوی

کتب تصوف و اخلاق

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	زبان	مصنف
۱	۸۴۰	الخیر الکثیر	عربی	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۲	۸۴۱	تفہیمات الٰہیہ	"	" " "

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	زبان	مصنف
۳	۸۴۲	عوارف	عربی	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۴	۸۴۳	زہراوین	"	" " "
۵	۸۴۴	سطعات	فارسی	" " "
۶	۸۴۵	لمعات	"	" " "
۷	۸۴۶	شرح رباعیتین	"	" " "
۸	۸۴۷	المقالۃ الوضیۃ	عربی	" " "
۹	۸۴۸	العطیۃ الصمدیۃ	"	" " "
۱۰	۸۴۹	شفاء القلوب	"	" " "
۱۱	۸۵۰	الطاف القدس	"	" " "
۱۲	۸۵۱	فیوض الحرمین	"	" " "
۱۳	۸۵۲	سوامع شرح لوامع	فارسی	" " "
۱۴	۸۵۳	البدور البازغۃ	عربی	" " "
۱۵	۸۵۴	الانفاس المحمدیہ	"	" " "
۱۶	۸۵۵	القول الجمیل	"	" " "
۱۷	۸۵۶	عبقات	"	سید نا شاہ محمد اسمٰعیل شہید دہلوی
۱۸	۸۵۷	رسالہ اسرار و دفتر		مولوی سخاوت علی جونپوری
۱۹	۸۵۸	کرامات الاولیا		سید نذیر الدین احمد جعفری بنارسی
۲۰	۸۵۹	تحفہ اخیار		" " "
۲۱	۸۶۰	نفحات الکرم فی شرح فصوص الحکم		سید اعجاز احمد معجز سہسوانی
۲۲	۸۶۱	تذکرۃ الموتیٰ والقبور		قاضی ثناء اللہ پانی پتی

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	زبان	مصنف
۲۳	۸۶۲	تذکرۃ المعاد		قاضی ثناء اللہ پانی پتی
۲۴	۸۶۳	القول المتین فی حقوق الخلق اجمعین		سید ابوالحسن قنوجی
۲۵	۸۶۴	آداب وعظ		″
۲۶	۸۶۵	دلبر واعظین		مولوی محمد علی صدرپوری ملیح آبادی
۲۷	۸۶۶	مثنوی تحفۃ الاخیار		″ ″ ″
۲۸	۸۶۷	مثنوی تحفۃ الاصحاب		″ ″ ″
۲۹	۸۶۸	قصہ زنِ دین دار		″ ″ ″
۳۰	۸۶۹	آثار محشر در احوال قیامت		″ ″ ″
۳۱	۸۷۰	ھدیۃ الاخیار		″ ″ ″
۳۲	۸۷۱	مثنوی نظیر در قصص بزرگان		″ ″ ″
۳۳	۸۷۲	سعادۃ الدارین فی اطاعۃ الوالدین	اردو	مولوی الٰہی بخش بڑاکری بہاری
۳۴	۸۷۳	زجر المعاصی عن قرب المعاصی	″	″ ″ ″
۳۵	۸۷۴	مجالسِ محمدیہ	″	″ ″ ″
۳۶	۸۷۵	المکتوب اللطیف	″	علامہ شمس الحق ڈیانوی بہاری
۳۷	۸۷۶	مکتوب حضرت میاں صاحب	″	سید عبدالعزیز صدیقی
۳۸	۸۷۷	عزیز الاخلاق	″	″ ″ ″
۳۹	۸۷۸	تعلیم الاخلاق	″	مولوی عبدالرؤف متو آئمہ الہ آبادی
۴۰	۸۷۹	کتاب تعلیم وتربیت	″	″ ″ ″
۴۱	۸۸۰	تہذیب	″	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری
۴۲	۸۸۱	مجاہدِ اسلام (نظم)	پنجابی	مولوی حافظ محمد لکھوکے (فیروزپور)

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	زبان	مصنف
۴۳	۸۸۲	احوال الآخرۃ (نظم)	پنجابی	مولوی حافظ محمد لکھوکے (فیروزپور)
۴۴	۸۸۳	زینت الاسلام "	"	" " "
۴۵	۸۸۴	تحفۃ الوالدین "	"	مولوی غلام نبی سوہدروی
۴۶	۸۸۵	پیروی صحابیات	اردو	ابن خاندان غزنویہ مولوی عبدالکریم صاحب حبیب فیروزپوری
۴۷	۸۸۶	ادامۃ السکر باقامۃ الصبر والشکر	"	السید النواب صدیق حسن خاں امیر بھوپال
۴۸	۸۸۷	ایقاظ النیام لصلۃ الارحام	"	" " "
۴۹	۸۸۸	اختیار الرقود باهوال الیوم الموعود	"	" " "
۵۰	۸۸۹	اختیار السعادۃ بایثار العلم علی العبادۃ	"	" " "
۵۱	۸۹۰	اسعاد العباد بحقوق الوالدین والاولاد	"	" " "
۵۲	۸۹۱	اعلام البشر بوجوہ الخیر والشر	"	" " "
۵۳	۸۹۲	بشارۃ الفساق	"	" " "
۵۴	۸۹۳	بذل الحسنات لحسن الممات	"	" " "
۵۵	۸۹۴	بشنو بید	فارسی	" " "
۵۶	۸۹۵	تحفۃ الصائمین	اردو	" " "
۵۷	۸۹۶	تفریج الکروب بالتوبۃ عن الذنوب	"	" " "
۵۸	۸۹۷	تسلیۃ المصاب	"	" " "
۵۹	۸۹۸	تبشیر العاصی بتکفیر المعاصی	"	" " "
۶۰	۸۹۹	اللقیاد التقی (اخلاق نسواں پر)	"	" " "
۶۱	۹۰۰	محاسن الاعمال	"	" " "
۶۲	۹۰۱	محو الحوبۃ بایثار الاستغفار والتوبۃ	"	" " "

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	زبان	مصنف
۶۳	۹۰۳	ایقاظ الرقود باھوال الیوم الموعود	اردو	السید النواب صدیق حسن خاں امیر بھوپال
۶۴	۹۰۴	زیادۃ الایمان باعمال الجنان	〃	〃 〃 〃
۶۵	۹۰۵	صلاح ذات البین ببیان المزوجین	〃	〃 〃 〃
۶۶	۹۰۶	ضالۃ الناشد الغریب عن بشری الکئیب	〃	〃 〃 〃
۶۷	۹۰۷	ضوء الشمس	〃	〃 〃 〃
۶۸	۹۰۸	فتح الخلاق للطائف المنن والاخلاق	〃	〃 〃 〃
۶۹	۹۰۹	عاقبۃ المتقین	〃	〃 〃 〃
۷۰	۹۱۰	عشرۃ کاملہ	〃	〃 〃 〃
۷۱	۹۱۱	کلمۃ الحق	فارسی	〃 〃 〃
۷۲	۹۱۲	کشف الالتباس عن غربۃ الاسلام	اردو	〃 〃 〃
۷۳	۹۱۳	مکارم الاخلاق	〃	〃 〃 〃
۷۴	۹۱۴	تحریم الخمر والزنا واللواطۃ والمعازف والعشق	〃	〃 〃 〃
۷۵	۹۱۵	توضیح المعاصی	〃	〃 〃 〃
۷۶	۹۱۶	تطہیر الثوب بقبول التوب	〃	〃 〃 〃
۷۷	۹۱۷	تدریج العباد الی الدرجات یوم المعاد	〃	〃 〃 〃
۷۸	۹۱۸	تحصیل الکمال بالخصال الموجبۃ للظلال	〃	〃 〃 〃
۷۹	۹۱۹	توزیع المعاصی والطبقات الی انحاء الدرکات والدرجات	〃	〃 〃 〃
۸۰	۹۲۰	تخریج الوصایا من خبایا الزوایا	عربی	〃 〃 〃
۸۱	۹۲۱	تمام التنکیت فی شرح اثبات التثبیت	فارسی	〃 〃 〃
۸۲	۹۲۲	حث الانسان علی ما یوجب دخول الجنان	اردو	〃 〃 〃

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	زبان	مصنف
۸۳	۹۲۳	حسن الاسوہ بما ثبت من اللہ ورسولہ فی النسوہ	اردو	السید النواب صدیق حسن خان رئیس بھوپال
۸۴	۹۲۴	خلق الانسان	"	" " "
۸۵	۹۲۵	خیرۃ الخیرۃ	"	" " "
۸۶	۹۲۶	ریاض المرتاض وغیاض الریاض	فارسی	" " "
۸۷	۹۲۷	الروض الخصیب من تزکیۃ القلب المنیب	"	" " "
۸۸	۹۲۸	سائق العباد	"	" " "
۸۹	۹۲۹	سعۃ المجال الی ما یحل من اللذائذ حال الاحوال	اردو	" " "
۹۰	۹۳۰	صدق الجال الی ذکر الخوف والرجا	"	" " "
۹۱	۹۳۱	قنعۃ الانسان من تغایر ابناء الزمان	"	" " "
۹۲	۹۳۲	قنعیۃ المقدور علی فتنۃ القبور	"	" " "
۹۳	۹۳۳	قول الحق قلمی	"	" " "
۹۴	۹۳۴	قول الثابت "	"	" " "
۹۵	۹۳۵	دواء القلب القاسی بتذکیر الموت الناسی	"	" " "
۹۶	۹۳۶	قوامع البشر	"	" " "
۹۷	۹۳۷	قطع الاوصال ترجمہ قصر الآمال	فارسی	" " "
۹۸	۹۳۸	کشف الستر عن وجہۃ الذکر والفکر		" " "
۹۹	۹۳۹	منتخب زاد المتقین (قلمی)		" " "
۱۰۰	۹۴۰	رسالہ منجیات ومہلکات		" " "
۱۰۱	۹۴۱	لسان العرفان		" " "
۱۰۲	۹۴۲	مقالات الاحسان فی مقالات العرفان		" " "
۱۰۳	۹۴۳	ترجمہ فتوح الغیب (آخری تصنیف)		" " "

Marfat.com

کتب ادب وعلوم

النواب السید صدیق حسن خاں رئیس بھوپال

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب
١	٩٤٤	انشائے عربی
٢	٩٤٥	البلغۃ الی اصول اللغۃ
٣	٩٤٦	تکمیل العیون بتعاریف العلوم والفنون
٤	٩٤٧	العلم الخفاق من علم الاشتقاق
٥	٩٤٨	تعریف الریاح ترجمہ مزاح الارواح
٦	٩٤٩	حاشیہ شرح کافیہ (قلمی)
٧	٩٥٠	تذہیب شرح تہذیب (منطق)
٨	٩٥١	ربیع الادب
٩	٩٥٢	السحاب المرکوم فی بیان انواع الفنون والعلوم (قلمی)
١٠	٩٥٣	ضیافۃ الاخوان بقیافۃ الانسان
١١	٩٥٤	غصن البان المورق بمحسنات البیان (ادب)
١٢	٩٥٥	قسطاس الاذہان فی شرح المیزان
١٣	٩٥٦	لف القماط علی بعض ما استعملہ العامۃ من المعرب والدخیل الاغلاط
١٤	٩٥٧	المنہل العذب الصافی فی شرح فتح البیان الشافی
١٥	٩٥٨	نشوۃ السکران من صہباء تذکار الغزلان
١٦	٩٥٩	نفح الطیب من المنزل والحبیب (دیوان فارسی)
١٧	٩٦٠	دیوان گل رعنا مجموعہ غزلیات اردو و فارسی

Marfat.com

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب
۱۸	۹۶۱	المغنم البارد للمصادر الوارد (مجموعہ رباعیات فارسی)
۱۹	۹۶۲	المقتصر المختصر فی حسن الظن المحتضر
۲۰	۹۶۳	الوشی المرقوم فی بیان احوال العلوم المنثورہ منہا والمنظوم
۲۱	۹۶۴	معجب فی نحو المغرب

کتب ادب عربیہ

للاستاذ عبدالعزیز المیمنی راج کوٹی پروفیسر مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

عدد	عدد مسلسل	نام کتاب	مضمون
۱	۹۶۵	معجم الامثال السائرہ والایام الدائرہ والبنین والبنات والاباء والامہات والذین والذویات	۲۰ ہزار امثال کا مجموعہ جو تا حنوز غیر مطبوعہ حالت میں ہے۔
۲	۹۶۶	کتاب المنقوص والممدود للفراء	
۳	۹۶۷	الاختیار من اشعار المتنبی والبحتری وابی تمام للجرجانی	
۴	۹۶۸	دیوان الافوہ الاودی	
۵	۹۶۷	دیوان الشنفری الازدی	
۶	۹۶۸	دیوان ابراہیم الصولی	
۷	۹۶۹	دیوان کعب بن زہیر	کعب ابن زہیر صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جسے جناب میمن نے خود جمع کیا
۸	۹۷۰	دیوان حمید بن ثور الہلالی	
۹	۹۷۱	دیوان سحیم العبید	
۱۰	۹۷۲	دیوان توبہ ولیلی الاخیلیہ	

Marfat.com

عدد	عدد سلسل	نام کتاب	مضمون
۱۱	۹۷۳	نظرة الی دیوان شعری النعمان بن بشیر و کر الدلفی	
۱۲	۹۷۴	المستجاد من فعلات الاجواد	عرب کے اصحاب جود و سخا کے واقعات اعطا
۱۳	۹۷۵	ما اتفق لفظه للمبرد و ابواب مختاره للاصبهانی	
۱۴	۹۷۶	۱۔ مقالہ کلّا	
۱۵	۹۷۷	ثلاث رسائل ۲۔ ما تلحن فیه العوام للکسائی	
۱۶	۹۷۸	۳۔ رسالہ ابن العربی الی فخر الرازی	
۱۷	۹۷۹	سمط اللآلی فی شرح امالی القالی	۲ ضخیم مجلدات میں، حال ہی میں مصر سے خود چھپوا کر لائے ہیں۔ یہ کتاب آپ کی زندگی کا بہترین شاہکار ہے۔
۱۸	۹۸۰	نسب عدنان و قحطان للمبرد	
۱۹	۹۸۱	الزهر الجنی من ریاض المیمنی	شرح بی اے عربی کورس (پنجاب یونیورسٹی) اردو میں لکھی اور عربی میں بھی ترجمہ ہو گیا ہے
۲۰	۹۸۲	جوزة ابن رشیق	
۲۱	۹۸۳	الملتقط من شعر ابن رشیق و ابن شرف	ابن رشیق و ابن شرف کا دیوان
۲۲	۹۸۴	زیادات دیوان شعر المتنبی	متنبی کا غیر معروف کلام
۲۳	۹۸۵	ابو العلاء و ما الیه	
۲۴	۹۸۶	فائت شعر ابی العلا	
۲۵	۹۸۷	رسالة الملائکة	
۲۶	۹۸۸	نظرة فی النجوم من اللزوم (غیر مطبوع)	
۲۷	۹۸۹	اقلید الخزانة	خزانة الادب میں مذکورہ کتب کی فہرست
۲۸	۹۹۰	خلاصة السیر	

Marfat.com

عدد	مسلسل عدد	نام کتاب	کیفیت
۲۹	۹۹۱	نقد لسان العرب	جلد اول شائع ہو چکی ہے
۳۰	۹۹۲	النکت علی خزانۃ الادب	۱۰ مجلدات میں مطبوع
۳۱	۹۹۳	جاویدان خرد	دنیا کی پہلی کتاب جو بعہد مامون فارسی سے عربی میں منتقل ہوئی
۳۲	۹۹۴	کتاب المداخلات لابی عمر الزاہد	صاحب العلامہ نے مجمع علمی دمشق کے ممبر منتخب ہونے پر بطور "پیش کش" مجلس مذکور میں پیش کی۔

اضافہ و استدراک

بعد عدد فن ۱۹۱ .... ص ۶۱

کتب فقہ

عدد	مسلسل عدد	نام کتاب		مصنف
۱۹۲	۹۹۵	اظہار الہفوات	(اردو)	مولوی ابوالمعالی محمد علی مئوی الاعظمی
۱۹۳	۹۹۶	جوابات ۱۲ سوالات	〃	مولوی ابوالقاسم بنارسی
۱۹۴	۹۹۷	نور نور الشرح مع لطیفہ		〃 〃
۱۹۵	۹۹۸	المقتول التندید		〃 〃
۱۹۶	۹۹۹	جواب دعوۃ		〃 〃
۱۹۷	۱۰۰۰	صخورالمنجنیق		〃 〃
۱۹۸	۱۰۰۱	ثنائے ربانی		〃 〃
۱۹۹	۱۰۰۲	نور اسلام		〃 〃

Marfat.com

عدد فن	عدد مسلسل	نام کتاب	مصنف
۲۰۰	۱۰۰۳	التنقید فی رد التقلید	مولانا ابوالقاسم بنارسی
۲۰۱	۱۰۰۴	قلب سلیم	مولوی محمد ابراہیم بیگ پوری لاہوری
۲۰۲	۱۰۰۵	قلب الاطمینان	قاضی بخشش احمد بٹاکری بہاری
۲۰۳	۱۰۰۶	ہدایۃ المبتدعین	سید عبدالباری سہسوانی
۲۰۴	۱۰۰۷	براعۃ التحقیق مسئلہ اجتہاد و تقلید	سید اعجاز احمد سہسوانی
۲۰۵	۱۰۰۸	اثبات الجہر بالتامین من الاحناف المحققین	مولوی محمد اسمٰعیل علی گڑھی مرحوم
۲۰۶	۱۰۰۹	الکلام الرزین علی القول المتین	″ ″ ″
۲۰۷	۱۰۱۰	صیانۃ الانسان عن وسوسۃ الشیخ الدحلان	مولانائے محمد بشیر سہسوانی مرحوم
۲۰۸	۱۰۱۱	ارشاد الامام فی فرضیۃ الجمعۃ والفاتحۃ خلف الامام	مولوی عبدالجبار مرحوم عمرپوری
۲۰۹	۱۰۱۲	برد التقلید بالکتاب المجید	مولوی محمد حسین خاں خورجہ (م ۱۳۰۷ھ)
۲۱۰	۱۰۱۳	اثبات آمین	مولوی محمد یوسف شمس فیض آبادی
۲۱۱	۱۰۱۴	فیضان علم	مولوی محمد ابراہیم بیگ پوری لاہوری
۲۱۲	۱۰۱۵	تحقیق انیق	مولانا ابوطاہر بہاری
۲۱۳	۱۰۱۶	تقریر حاصل محصول	″ ″

Marfat.com

جماعت اہل حدیث کے اخبار

(جو اپنا دورِ حیات ختم کر چکے ہیں)

عدد مسلسل	عدد	نام اخبار	زبان	زمانہ اجرا	وقت اشاعت	مقام اشاعت	ادارۂ اخبار	کیفیت
۱	۱	اشاعۃ السنۃ	اردو		ماہانہ	بٹالہ ضلع گورداسپور	مولوی ابو سعید محمد حسین بٹالوی المتوفی جمادی الاول ۱۳۳۸ھ	جماعت اہل حدیث کا سب سے پہلا رسالہ جس نے کئی سال تک علم و فن کی خدمت کی، عیسائیوں کے الزامات کا جواب دیا، مرزائے قادیان کی "کفرۃ" کا استیصال کیا۔
۲	۲	ضیاء السنۃ	اردو		ماہانہ	کلکتہ	مولوی ضیاء الرحمٰن صاحب	مولوی ضیاء الرحمٰن صاحب عمر پوری دہلوی بقید حیات موجود ہیں، مگر رسالہ کچھ عرصہ سے بند ہے۔
۳	۳	الہادی	اردو		ماہانہ	سیالکوٹ	مولوی محمد ابراہیم صاحب	اس ——— زمانہ میں (اور اب بھی) پنجاب میں ترویج عیسائیت کا زور تھا جس کی پشت مسیح جدید (قادیان) نے مضبوط کر دی ان ہر دو کے لیے یہ رسالہ وقف تھا، کئی سال جاری [illegible]

مسلسل عدد	عدد	نام اخبار	زبان	زمانہ اجرا	وقت اشاعت	مقام اشاعت	ادارۂ اخبار	کیفیت
								سال ۱۹۳۷ء سے پھر اجرار کی توقع ہے ؛
۴	۴	مسلمان	اردو		ہفتہ وار	امرت سر	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ	آریہ سماج کی شورش کے استیصال کے لیے جاری ہوا ؛
۵	۵	مرقع قادیانی	اردو		ماہانہ	امرت سر	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ	صرف قادیان "کفرۃ" کے انسداد و اصلاح کے لیے دو مرتبہ جاری ہوا۔
۶	۶	اہل الذکر	اردو		ماہانہ	فیض آباد	مولوی محمد یوسف شمس	بند ہو چکا ہے۔
۷	۷	توحید	اردو	اپریل ۱۹۲۶ء	ہفتہ وار	امرت سر	السید محمد داؤد غزنوی	صرف ایک سال زندہ رہ کر ختم ہو گیا۔
۸	۸	الہلال	اردو	۱۹۱۲ء	ہفتہ وار	کلکتہ	امام الہند السید مولانا ابوالکلام احمد آزاد	۱۹۱۲ء میں مسلمانان ہند کے ابتذال مذہبی و زوال ذہنی کی اصلاح اس کا مقصد تھا جس میں الہلال کو پوری کامیابی ہوئی، مگر قانون مطابع کی زد

Marfat.com

عدد مسلسل	عدد	نام اخبار	زبان	زمانہ اجرا	وقت اشاعت	مقام اشاعت	ادارۂ اخبار	کیفیت
								میں آکر ۱۹۱۲ء میں بند ہوگیا۔ الہلال نے علمی حیثیت سے صحافت اردو میں انقلابِ عظیم کیا۔ الہلال دوسری مرتبہ سنہ ء میں جاری ہوا اور ۶ ماہ کے بعد پھر چھپ گیا۔
۹	۹	البلاغ	اردو	۱۹۱۴ء	ہفتہ وار	کلکتہ	امام الہند السید مولانا ابوالکلام احمد آزاد	الہلال کے دورِ اوّل کے خاتمہ کے بعد البلاغ جاری ہوا۔ اور ۳ ماہ بعد بند ہوگیا۔
۱۰	۱۰	الجامعہ	عربی		ہفتہ وار	کلکتہ	مولوی عبدالرزاق ملیح آبادی	وحدۃ ملیہ اسلامیہ کا حامل مصور الاسبوعیہ ۶ ماہ بعد ختم ہوگیا۔
۱۱	۱۱	اقدام	اردو		روزنامہ	کلکتہ	مولوی محی الدین احمد بی۔ اے قصوری	عام سیاسی عقاید کا اخبار تھا بند ہو چکا ہے۔
۱۲	۱۲	تبلیغ السنۃ	اردو	جولائی ۱۹۲۲ء	ماہنامہ	دہلی	مولوی احمد اللہ صاحب	ایک سال کے اندر بند ہوگیا۔

Marfat.com

عدد مسلسل	عدد	نام اخبار	زبان	زمانہ اجرا	وقت اشاعت	مقام اشاعت	ادارۂ اخبار	کیفیت
۱۳	۱۳	النذیر	اردو		ماہانہ	چک بہادرہ (لالہ موسیٰ) ضلع گجرات۔ پنجاب	مولوی عبدالغنی صاحب	بند ہوچکا ہے۔
۱۴	۱۴	دل گداز	اردو	۱۸۸۶ء	ماہانہ	لکھنؤ	مولوی عبدالحلیم شرر	زبان اردو کا بہترین علمی، تاریخی، ادبی رسالہ تھا
۱۵	۱۵	نظارہ	اردو	۱۹۱۶ء	ماہانہ	میرٹھ	عبدالمجید صاحب مجید میرٹھی	۵ سال خدمتِ علم و فن کرنے کے بعد بند ہوگیا۔
۱۶	۱۶	نصرۃ السنۃ	اردو	سنہ ۱۳۳۰ھ	ماہانہ	بنارس	مولوی محمد سعید و مولوی سید عبدالکبیر بہاری	

Marfat.com

جماعت اہل حدیث کے اخبار جن کا سلسلہ حیات قائم ہے

عدد مسلسل	عدد	نام اخبار	زبان	زمانہ اجراء	وقت اشاعت	مقام اشاعت	ادارۂ اخبار	کیفیت
۱۷	۱	اہل حدیث	اردو	۱۳ نومبر ۱۹۰۳ء	ہفتہ وار	امرت سر	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ صاحب	کثیر المنافع، کثیر الاشاعت، ہر جماعت و ملت میں ہر دل عزیز
۱۸	۲	محمدی	اردو	۱۳۴۰ھ	پندرہ روزہ	دہلی	مولوی محمد جونا گڑھی	تقریباً ۱۶ سال سے جاری ہے
۱۹	۳	معارف	اردو	جولائی ۱۹۱۶ء	ماہانہ	اعظم گڑھ	السید سلیمان ندوی	ماہ جولائی ۱۹۱۶ء سے جاری ہوا، علم و ادب، مذہب و سیاست ہر ایک فن میں اپنے معاصرین (اردو) میں غیر مسبوق ہے
۲۰	۴	ہند جدید	اردو		روزانہ و ہفتہ وار	کلکتہ	مولوی عبد الرزاق ملیح آبادی	سیاست، مذہب، علم وغیرہ کا مصلح، ہر دلعزیز

Marfat.com

عدد مسلسل	عدد	نام اخبار	زبان	زمانۂ اجرا	وقت اشاعت	مقام اشاعت	ادارۂ اخبار	کیفیت
۲۱	۵	محدث	اردو		ماہانہ	دہلی	مولوی عبید اللہ مبارک پوری و مولوی نذیر احمد املوی	دار الحدیث رحمانیہ کا صحیفہ، جو مہتمم مدرسہ جناب شیخ عطاء الرحمن صاحب کی "عطاء غیر مجذوذ" کا ثبوت ہے۔ صرف محصول ڈاک چار آنے پر ہزاروں کی اشاعت
۲۲	۶	ریاض توحید	اردو	جون ۱۹۳۶ء	ماہانہ	دہلی	مولوی عبید الرحمن عمر پوری	
۲۳	۷	اہلحدیث گزٹ	اردو		ماہانہ	دہلی	مولوی عبد الحنان بہاری	
۲۴	۸	مسلمان	اردو	سنہ ۱۹۲۰ء	ماہانہ	سوہدرہ	مولوی عبد المجید خادم	آج کل لاہور سے شائع ہو رہا ہے۔
۲۵	۹	مجلہ سلفیہ	اردو	صفر ۱۳۵۳ھ	ماہانہ	دربھنگہ (بہار)	سید عبد الحفیظ گیاوی	دار العلوم احمدیہ کا ماہانہ رسالہ
۲۶	۱۰	تنظیم اہلحدیث	اردو		ہفتہ وار	روپڑ ضلع انبالہ	مولوی حافظ عبد اللہ	امارت تنظیم اہل حدیث پنجاب کا موقر اخبار

Marfat.com

عدد مسلسل	عدد	نام اخبار	زبان	زمانۂ اجرا	وقت اشاعت	مقام اشاعت	ادارۂ اخبار	کیفیت
۲۷	۱۱	مصحف	اردو		ماہانہ	عمرآباد مدراس،		مدرسۂ جامعہ عربیہ اسلامیہ عمرآباد کا موقر رسالہ، ادبی، تاریخی، مذہبی معاشرتی مضامین کا دلچسپ مرقع، بلحاظ کتابت وطباعت مدراس میں اردو کی مقبولیت کا زندہ معجزہ۔
۲۸	۱۲	مبلغ	اردو	ماہ رمضان ۱۳۵۰ھ	ہفتہ وار	امرتسر	مولوی محمد اسحاق حنیف	

Marfat.com

مطابع (اہل حدیث)

عدد	نام مطبع	مقام	بانی مطبع	سال قیام	کیفیت
۱		بردوان	مولوی ولایت علی صادق پوری		ترجمہ قرآن شاہ عبدالقادر محدث دہلوی اس میں چھپا
۲	مطبع احمدی	لاہور	شیخ محی الدین مرحوم		بانی کے بعد اس کے منتظم آپ کے صاحبزادے شیخ احمد رہے اس میں مصنفات نواب صدیق حسن خاں و تصانیف نواب وحید الزماں و بعض مترجمات حدیث اور بعض تراجم قرآن و تفاسیر اردو چھپیں۔ مگر ۵-۶ سال سے بند ہو چکا ہے۔
۳	مطبع انصاری	دہلی	مولوی عبدالمجید میرٹھی مرحوم		کتب ذیل چھپیں فتح الباری، عون المعبود، دار قطنی، دارمی، احکام الاحکام، مشکوٰۃ المصابیح وغیرہ یہ بھی ختم ہو چکا ہے
۴	مطبع فاروقی	دہلی	مولوی محمد معظم مرحوم		بے شمار کتب دین چھاپیں مگر ختم ہو گیا ہے۔
۵	انوار الاسلام	امرتسر	مولوی عبدالغفور غزنوی		بعض کتب حدیث و مترجمات قرآن و کتب عربیہ چھاپیں۔ ابھی قائم ہے۔
۶	الہلال پریس	کلکتہ	مولانا ابوالکلام آزاد	۱۹۱۱ء	یہ پریس مطبع "الہلال" تھا، غائب ہو گیا
۷	آزاد پریس	دہلی	مولوی عبداللہ قصوری		الہلال پریس کلکتہ کا طلوع ثانی، یہ بھی غروب ہی ہو گیا
۸	ثنائی پریس	امرتسر	مولوی عطاء اللہ		مولوی عطاء اللہ صاحب (ابن مولوی ابوالوفا ثناء اللہ) مصنفات اہل حدیث اکثر اس میں چھپ رہی ہیں
۹	مطبع سلفی	دربھنگہ	ڈاکٹر سید محمد فرید صاحب	۱۹۲۳ء	مجلہ سلفیہ جو مدرسہ احمدیہ دربھنگہ کا ماہانہ آرگن ہے اس میں چھپتا ہے اور کتابیں بھی

Marfat.com

جماعت اہل حدیث ہند کے مدرسے

سلسلہ نمبر	نمبر	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱	۱	دہلی	۱۰۷۰ھ	مدرسہ رحیمیہ	شاہ عبدالرحیم صاحب متوفی ۱۱۳۱ھ	دور اوّل از ۱۰۷۰ھ تا ۱۱۳۱ھ	شاہ عبدالرحیم صاحب	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی	
						دور ثانی	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی متوفی ۱۱۷۶ھ	ہر چہار صاحبزادگان عالی یعنی شاہ عبدالعزیز محدث و شاہ عبدالقادر محدث و شاہ عبدالغنی محدث و شاہ رفیع الدین محدث۔ و بہتیرے وقت علم الہدیٰ قاضی ثناء اللہ پانی پتی والعلامہ السید مرتضیٰ بلگرامی زبیدی و مولانا رفیع الدین مرادآبادی و مولانا خیر الدین	

Marfat.com

صوبہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
								سورتی مخدومی الکھنوی و از رام پور سید جلال الدین و مولانا محمد عبداللہ خاں و مولانا محمد سعید خاں رجد امجد مولانا نجم الغنی صاحب اخبار الصنادید، و از لاہور شیخ جار اللہ بن عبدالرحیم لاہوری المدنی اور مولانا محمد معین صاحب دراسات اللبیب از ابوہ مولانا محمد امین و شاہ محمد عاشق پھلتی المعروف بابا نعمان کشمیری و شیخ محمد بن پیر محمد بن شیخ ابوالفتح بلگرامی الہ آبادی و شاہ نثار علی الہ آبادی وغیرہ	
		دہلی		مدرسہ رحیمیہ		دور ثالث	شاہ عبدالعزیز محدث متوفی ۷ شوال ۱۲۳۹ھ	شاہ رفیع الدین (برادر خورد) و شاہ محمد اسحاق و شاہ محمد یعقوب (نبیرگان حضرت) و شاہ محمد مخصوص اللہ بن شاہ رفیع الدین و سیدنا شاہ محمد اسمٰعیل شہید و شاہ عبدالحی شہید بڈھانوی و مفتی صدر الدین خاں دہلوی و حضرت شاہ غلام علی دہلوی و میر محبوب علی و سید عبدالخالق دہلوی و مولانا فضل حق	شاہ عبدالعزیز صاحب محدث نے تمام منقول و معقول اپنے والد گرامی جناب حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ صاحب سے پڑھے

Marfat.com

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف امور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
								خیرآبادی و مولانا حسن علی ہاشمی لکھنوی و مولانا حسین احمد ملیح آبادی و مولانا سلامت اللہ بدایونی کانپوری و مولانا رؤف احمد مجددی مصطفےٰ آبادی و سید قطب الہدیٰ رائے بریلوی و شاہ فضل الرحمٰن گنج مرادآبادی و مولینا خرم علی بلہوری و شیخ فضل حق عرف غلام میاں ساحر کاکوروی و شاہ رحمان بخش چشتی و مولوی سید رمضان علی امروہی اور رامپور میں یعنی شاہ ابوسعید بن صفی القدر بن عزیز القدر بن سیف القدر بن خواجہ معصوم بن حضرت مجدد الف ثانی و شاہ احمد سعید مجددی دہلوی و مولوی سید حیدر علی مجاہد و مولوی فیاض علی باجوڑوی اکبرآبادی و سید جیلانی فاروقی و مولوی حکیم محمد فیاض بلاسپوری و مولانا شاہ ظہور الحق قادری قلندری پھلواروی و مولانا	

Marfat.com

نمبر سلسلہ	عدد	مقام	سنِ تاسیس	نام مدرسہ	بانیِ مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		دہلی		مدرسہ رحیمیہ		دورِ رابع	شاہ عبدالغنی محدث متوفی ۱۲۲۷ھ و شاہ عبدالقادر محدث متوفی ۱۲۳۰ھ	شاہ عبدالغنی ابو العلائی منعمی مولانا فضل حق خیرآبادی والعصمہ الحمید شاہ محمد اسحاق مہاجر مکی و مولانا امام بخش امروہی	شاہ عبدالغنی صاحب محدث نے جملہ علوم حدیث اپنے والد ماجد شاہ ولی اللہ سے پڑھے شاہ عبدالقادر صاحب محدث نے تمام علوم اپنے والد بزرگوار رحمۃ اللہ شاہ ولی اللہ سے پڑھے۔
							و شاہ رفیع الدین محدث متوفی ۱۲۴۹ھ	شاہ احمد سعید مجددی و شاہ عبدالغنی مجددی دہلوی اور حضرت شاہ مخصوص اللہ فرزند خود، و شاہ محمد اسحاق مہاجر مکی و مولانا محمد شکور مچھلی شہری	
						ان ہر دو حضرات	سیدنا شاہ محمد اسمٰعیل شہید یوم شہادت ۲۴ ذی قعدہ ۱۲۴۶ھ	وہ ہزاروں لشکری جنہوں نے جنگِ کوہستان میں آزادی اسلام کے لیے شہادت پائی	ابھی شاہ عبدالعزیز سایہ افگن ہیں کہ امیر المومنین سیدنا السید احمد

Marfat.com

سلسلہ	صوبہ	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		دہلی				کے مقامات درس یہ ہیں یعنی شہر دہلی کے کوچہ و بازار جامع مسجد کی سیڑھیاں دریائے جمنا کے ساحل اور کوہستان کشمیر کی سربفلک چوٹیاں	وسیدنا شاہ عبدالحی البڈھانوی متوفی ۸ شعبان سنہ ۱۲۴۳ھ		بریلوی مجدد تیرھویں صدی کی زیر قیادت تحریک جہاد شروع ہوئی۔ سیدنا شاہ محمد اسمٰعیل شہید اور سیدنا شاہ عبدالحی بڈھانوی مسند تدریس چھوڑ کر صف جہاد میں جا کھڑے ہوتے اور آزادی اسلام کے لیے جان، جان آفرین کو سونپ دی۔ حاصل عمر نثار رہ یارے کردم شادم از زندگی خویش کہ کارے کردم

Marfat.com

مسلسل	صدی	مقام	سنِ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دورس	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		دہلی		مدرسہ شاہ محمد اسحٰق صاحب		دورِ خاص	العبد الضعیف شاہ محمد اسحاق صاحب ابا جنکی شنوی ماہ رجب ۱۲۶۲ھ	شاہ محمد یعقوب (آپ کے برادر خورد) شاہ محمد عمر سیدنا محمد اسمٰعیل شہید مولوی کرامت علی اسرائیلی شیخ محمد انصاری سہارنپوری سید عبد الخالق دہلوی مولوی صبغۃ اللہ شیخ اکل السید نذیر حسین دہلوی دمولوی بار علی ترھتی بہاری مولوی ابراہیم نگرنہسوی شیخ محمد تھانوی شاہ عبد الغنی مجددی مولوی علی احمد ٹونکی نواب قطب الدین خاں مولوی عالم علی مرادآبادی شاہ فضل الرحمٰن گنج مرادآبادی منشی عنایت احمد کاکوروی مولوی محمد حازمی عربی حافظ محمد چوتھوری دہلوی مولوی سبحان بخش شکارپوری مولوی عبد اللہ سندھی مولوی گل کابلی مولوی نور علی سہسرانی مولوی محمد فضل صمدانی مولوی بہاء الدین دکھنی قاری کرم اللہ دہلوی مولوی نور الحسن کاندھلوی مولوی نصیر الدین ملا عبد القیوم بڈھانوی بھوپالی مولوی نوازش علی مولوی رستم علی و نواب صدر الدین خاں دہلوی حافظ احمد علی سہارنپوری قاری	

Marfat.com

سلسلہ	نمبر	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
							الشاہ محمد یعقوب مہاجر مکی المتوفی ۲۷ ذی قعدہ ۱۲۸۳ھ	عبدالرحمٰن پانی پتی مولوی عبدالرشید مجددی حافظ مظہر علی کاکوروی مولوی امداد العلی امروہی مولوی احمد اللہ اناوی سید شاہ محمد محی الدین عبداللطیف المعروف قطب ویلور منشی جمال الدین بھوپالی سرسید احمد خاں مولوی محمد جھا کو رحمہم اللہ تعالیٰ مولوی قاری امیر اللہ خاں ساکن پرتاب گڑھ والد ماجد مولانا احمد اللہ صاحب صدر المدرسین دار الحدیث رحمانیہ دہلی و نواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	آپ بھی اپنے برادر بزرگ الصدر الحمید شاہ محمد اسحاق صاحب مہاجر مکی کے یمین و یسار تحدیث فرماتے۔
							شاہ مخصوص اللہ ابن شاہ رفیع الدین متوفی ۱۲۷۳ھ	مولوی احمد سندھی بھوپالی متوفی مکہ (تقریباً) ۱۲۱۶ھ مولانا خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی صاحب بذل المجہود فی شرح ابی داؤد آپ کے شاگرد حدیث ہیں	مولوی عبدالقیوم کی تدریس بھوپال میں تھی نواب سکندر جہاں بیگم آپ کو مکہ معظمہ سے بھوپال لے آئیں السید نواب صدیق حسن خاں کا زمانہ نشر علوم النبی صلی اللہ علیہ وسلم ہی تھا بھوپال

Marfat.com

سلسلہ نمبر	نمبر	مقام	سن قیام	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	منتظمین دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۲	۲	دہلی پھاٹک حبش خاں		مدرسہ میاں صاحب	شیخ الکل میاں صاحب سید نذیر حسین محدث	دورِ اوّل میاں صاحب و سید شریف حسین صاحب متوفی ۱۰ جمادی الآخرے ۱۳۱۰ھ پر ختم ہوا	میاں صاحب ایک لائق محدث شیخ الکل مولانا نذیر حسین متوفی ۱۰ رجب ۱۳۲۰ھ	تلامذہ میاں صاحب دہلی میں { جناب مولانا احمد اللہ صاحب صدر المدرسین دار الحدیث رحمانیہ و مولوی حکیم عبید الرحمٰن عمر پوری بہار میں { ابو محمد حافظ محمد ابراہیم بانی مدرسہ احمدیہ شاہ عین الحق و شاہ محمد سلیمان پھلواروی و مولوی عبد العزیز رحیم آبادی و العلامہ شمس الحق صاحب عون المعبود فی شرح ابی داؤد۔ اعظم گڑھ میں { مولوی عبد السلام مبارکپوری و مولوی عبد الرحمٰن مبارکپوری صاحب "تحفۃ الاحوذی شرح جامع الترمذی" سہسوان میں { سید امیر حسن و سید امیر احمد محدث و مولانا محمد بشیر صاحب	ہی کی خاک اس وجود گرامی کو اپنی گود میں سُلا کر رشکِ ہفت آسمان ہوئی مدرسہ میاں صاحب اہلِ حدیث ہند کی یونیورسٹی تھی جس سے ہزار ہا خوش نصیب فیض یاب ہو کر گئے کہ ان میں اکثر صاحبِ مسند بنے اور حضرت میاں صاحب سید نذیر حسین محدث محدث ہی شاہ محمد اسحاق صاحب کے شاگرد تھے۔

Marfat.com

عدد مسلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		دہلی				دور ثانی	السید عبد السلام متوفی ۴ محرم ۱۳۳۵ھ و مولوی ابوسعید شرف الدین صاحب و مولوی عبد الرحمٰن خاں ملا ئتی و مولوی محمد یونس صاحب و مولوی عبید اللہ صاحب	حضرات غزنویہ: السید عبد اللہ صاحب الغزنوی الرنسری و ابناءہٗ یعنی السید امام صاحب مولانا عبد الجبار و مولوی عبد الواحد و مولوی عبد الرحیم و مولوی عبد اللہ و سید محمد و سید احمد او ابناء محمد بن عبد اللہ صاحب یعنی مولوی عبد الغفور و مولوی عبد الاوّل و شیخ پنجاب حافظ عبد المنان وزیر آبادی پشاور میں: ملا محمد صدیق و حافظ محمد رمضان و قاضی طلا محمد خاں دکن میں: نواب وحید الزمان خاں (و اخوہ) مولانا بدیع الزمان اودھ میں: مولوی عبد الحلیم شرر و سید عبد الرزاق ملیح آبادی بمبئی میں: محمد بن ہاشم سامرودی غرض ۵۰۰ تک	حضرات غزنویہ میں سے ہر ایک صاحب مسند و خلافت تھا

Marfat.com

عدد مسلسل	عدد	مقام	سنِ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف امور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۳	۳	دہلی	۱۳۹ھ	مدرسہ علی جان واقعہ مسجد علی جان			حافظ عبداللہ غازیپوری المتوفی ۲۱ صفر ۱۳۳۷ھ مولانا محمد بشیر سہسوانی المتوفی ۱۳۲۶ھ مولوی عبدالرحمٰن شاہ پوری مولوی احمد اللہ صاحب حال مدرس دار الحدیث رحمانیہ دہلی اور (مدرس حال) مولوی عبدالسلام بستوی	لَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ اوسط تعداد طلبہ = ۱۰	مدرسہ علی جان مولانا محمد بشیر صاحب سہسوانی کے مشورہ سے قائم ہوا۔ مرحوم نے خود بھی پڑھایا اب تک یہ مدرسہ مصروف تدریس ہے اس وقت متولی مولوی حاجی عبدالغفار صاحب ہیں جو اپنے تدین و عدالت کی وجہ سے مشہور ہیں۔ آپ آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے صدر بھی ہیں۔ اور مدرس حال مولوی عبدالسلام صاحب بستوی ذی استعداد نوجوان ہیں تمام معقول و منقول پڑھاتے ہیں (نصاب درس نظامی ہے)
۴	۴	دہلی		سبل السلام واقع	حاجی محمد عمر		مولوی عبدالرشید صاحب	تعداد تلامذہ ۱۰ × ۱۵	حاجی محمد عمر مرحوم بڑے مخلص تھے

Marfat.com

عدد مسلسل	عدد	مقام	سنِ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
				مسجد پھاٹک حبش خاں			برادر مولانا عبیداللہ صاحب		کہ دہلی میں ان کی اولیت مسافر خانہ اسلامیہ بھی تھا جسے خود میں نے دیکھا اور رہی میں رہا۔ اس مسافر خانہ میں مسافرین بلا فیس قیام کرتے تھے
۵	۵			مدرسہ دارالسلام واقعہ مسجد صدر بازار دہلی			مدرس (زبیدہ) ، مولوی عبدالرحمٰن مولوی عبیداللہ شیخ عمیر پوری	اوسط تعداد ۲۰×۲۵	نصاب درس نظامی ہے حاجی محمد عمر؟ ملاحظہ ہو نقشہ مدرسہ سبل السلام دہلی مولانا عبدالرحمٰن برادر خورد مولوی فقیر اللہ مرحوم مدرسی ۲۰ سال تک مدرسہ علی جان مسجد علی جان متصل گھنٹہ گھر دہلی میں مدرس رہے۔ مولوی عبیداللہ صاحب فارغ دارالحدیث رحمانیہ دہلی ہیں۔ آپ نے مدرسہ

Marfat.com

عدد مسلسل	عدد	مقام	سنِ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف درس	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
									دار السلام عمرآباد مدراس از ۱۹۳۰ء تا ۱۹۳۳ء پڑھایا۔ موجودہ مدرسہ میں ۱۹۳۴ء سے ہیں۔
۶	۶	دہلی	۱۳۵۰ھ	مدرسہ سعیدیہ عربیہ واقع مسجد پل بنگش	مولوی ابو سعید شرف الدین صاحب		مولوی ابو سعید شرف الدین صاحب و مولوی عبید اللہ صاحب بستوی		مولوی ابو سعید شرف الدین صاحب علمائے فحول سے ہیں۔ تمام علوم پر مساوی نظر ہے۔
۷	۷	دہلی		مدرسہ محمدیہ	مولوی محمد صاحب جوناگڑھی مدیر اخبار محمدی		مولوی محمد صاحب مع ایک نائب معلم		

Marfat.com

سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۸	۸	دہلی		مدرسہ زبیدیہ واقع محلہ گڑھا کامیل علاقہ نواب گنج	حاجی احمد الدین صاحب مرحوم انبالوی متوطناً م ۱۳۵۴ھ		مولوی عبید اللہ صاحب برادر مولوی عبد الرشید صاحب		
۹	۹	دہلی	۱۳۵۱ھ	مدرسہ فیاضیہ	حاجی فیاض الدین صاحب برادر حاجی حمید اللہ صاحب نائب سیکرٹری آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس		مولوی محمد بشیر صاحب اٹاوی	تعداد تلامذہ ۱۸ x ۲۰	تمام مصارف مدرسہ کے کفیل تنہا حاجی فیاض الدین صاحب بانی مدرسہ ہیں۔

نمبر مسلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۰	۱۰	دہلی اٹھری دروازہ مسجد اہلحدیث میں	۱۳۴۵ھ	مدرسہ رشیدیہ			مولوی ابو الفرح احمد صاحب سہسوانی		نصاب = درس نظامیہ مصارف کی کفالت مسجد کے زیریں حصہ کی دکانوں کی آمدنی سے ہوتی ہے
۱۱	۱۱	دہلی	۱۳۲۹ھ	دار الحدیث رحمانیہ	حاجی عبد الرحمن مرحوم و شیخ عطاء الرحمن صاحب الاخوین	شروع سے لے کر اب تک ایک ہی شان پر	اس وقت یہ حضرات ہیں مولوی احمد اللہ صاحب شیخ الحدیث و مولوی عبید اللہ صاحب مبارکپوری و مولوی نذیر احمد صاحب املوی و مولوی عبد السلام صاحب ندوی بستوی و مولوی عبد الغفور بستوی و مولوی شریف اللہ	چند اصحاب مسند و تدریس یعنی مولوی محمد شفیع آروی مولوی ابو الحسن مولوی مصطفیٰ مولوی عبید اللہ بیغمبر پوری (حال مدرس سبل السلام دہلی) مولوی عبید الرحمن بیغمبر پوری مولوی عبد الحلیم ناظم مرحوم مولوی شجاع الدین مرشد آبادی مولوی محمد ناصر علی مولوی ولایت حسین (مدرس مدرسہ عربیہ ضلع بیجا بنگال) مولوی عبد الرؤف مرشد آبادی (مدرسہ اسلامیہ جنگلہ لال گولا بنگال میں) مولوی ریاض الدین مالدہی (مدرسہ اسلامیہ نوگانواں میں) مولوی کبیر الدین ڈھاکوی (موضع بیرامنڈ ڈھاکہ میں) مولوی انیس الرحمن (مدرسہ دار العلوم	دار الحدیث رحمانیہ؟ اس وقت ہندوستان میں جماعت اہلحدیث کے ۴ ایسے مدرسے ہیں جنہیں مدارس کے موجودہ پیمانے کے مطابق کالج کہنا چاہیے (۱) دار الحدیث رحمانیہ دہلی (۲) مدرسہ احمدیہ سلفیہ سرائے دربھنگہ (۳) دار السلام عمر آباد مدراس تلامذہ بیک وقت ۸۰ × ۹۰

Marfat.com

عدد مسلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
								باشو دیب ہیں) مولوی عطاء اللہ گرد اس پوری مولوی محمد رفیق فیروز پوری مولوی عبد الحکیم (ابو نعیم) قصوری (مدرسہ محمدیہ گوجرانوالا میں) مولوی عبد الواحد جامعہ دار السلام عمر آباد مدراس میں۔ مولوی عبد الرؤف نیپالی مدرسہ جھنڈے نگر نیپال میں مولوی محمد زمان جھنڈے نگر میں مولوی عبد الرحیم بستوی مدرسہ عربیہ بہٹ پارہ میں مولوی محمد صدیق دیزگاٹم مدراس مدرسہ عربیہ میں اور مولوی محمد عبد الرحمٰن مئوی مدرسہ فیض عام مئو اعظم گڑھ میں و مولوی عصمت اللہ مئو ایضاً و مولوی تنبیر محمد اعظم گڑھی و مولوی عبید اللہ مبارک پوری و مولوی نذیر احمد وغیرہ	مدت نصاب ۸ سال جملہ مصارف تنخواہ و طعام طلبہ وغیرہ کے کفیل صرف مہتمم صاحب۔ رحمانیہ کا ماہوار رسالہ بنام محدث بھی ہے۔ اور حاجی عبد الرحمٰن مرحوم کے بعد اس کے مالک شیخ عطاء الرحمٰن صاحب ہیں
۱۴	۱۲	دہلی		دار الہدیٰ	حافظ عبد اللہ چھاپڑہ	موجودہ دور میں مہتمم حافظ حمید اللہ صاحب سیکرٹری اور حدیث کا افراس ہیں			زیادہ تر طلبہ علاقہ میوات کے ہیں تعلیم ابتدائی ہے تمام مصارف صاحب مہتمم کے ذمہ ہیں۔

سلسلہ	عدد	مقام	سنِ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۳	۱۳	دہلی	۱۳۵۷ھ	جامع اعظم		دورِ اوّل	مولانا محمد السورتی مولوی احمد سہارنپوری مولوی نذیر احمد بھسوانی مولوی عبید اللہ عمرپوری ماسٹر صلاح الدین بھدر بنگالی حافظ محمد علی	تعداد طلبہ ۲۰ × ۳۰	درسِ نظامی و انگریزی
۱۴	۱	فیروزپور جھرکہ ضلع گوڑگانواں علاقہ میوات	۱۳۲۶ھ [illegible]	دارالعلوم [illegible]	[illegible]		مولوی عبد الجبار مولوی محمد داؤد صاحب مولوی عبد القدوس	تعداد طلبہ ۲۰ × ۲۵	علاقہ میوات میں یہ مدرسہ علم و ہدایت کا واحد ذریعہ ثابت ہوا۔ مصارف کے کفیل جماعت و کانفرنس اہلِ حدیث کے مشہور مخیر و سرپرست شیخ حاجی حمید اللہ صاحب ہیں سالانہ خرچ ۱۵ سو روپیہ ہے۔ اب دو مہینے سے یہ مدرسہ کانفرنس اہلِ حدیث کے ذمہ کر دیا گیا ہے لیکن کانفرنس کے ذمہ ہو گیا

Marfat.com

سلسلہ	نمبر	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
									شیخ صاحب ممدوح کے مصارف کی کفالت آپ ہی پر ہے۔ نصاب مدرسہ ابتدائی تعلیم سے لے کر درس نظامی تک ہے۔
۱۵	۱	پانی پت		تدریس	بیہقی وقت قاضی ثناء اللہ پانی پتی		بیہقی وقت، علم الہدیٰ قاضی ثناء اللہ پانی پتی المتوفی ۱۲۲۵ھ		حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ صاحب کے شاگرد تھے نسبت بیعت حضرت میرزا مظہر جان جاناں سے بھی تھی آپ نے قاضی صاحب کو علم الہدیٰ کا خطاب عنایت فرمایا اور مولانا شاہ عبدالعزیز محدث نے بیہقی وقت آپ کے دال بالحدیث ہونے کے بے شمار ثبوت آپ کی تصانیف سے ملتے ہیں۔ جو میری تصنیف تراجم علمائے اہل حدیث میں قاضی صاحب کے ترجمہ میں منقول ہیں۔ من شاء فلیرجع

Marfat.com

عدد سلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۶	۱	علی گڑھ		تدریس بر دولت کدہ	مولوی محمد اسمٰعیل مرحوم	دورہ اوّل	مولوی محمد اسمٰعیل متوفی ۲۰ شوال ۱۳۱۱ھ	مولانا نعمت اللہ بردوانی مولوی حفاظت اللہ بنگالی مولوی ابراہیم دیب کنڈی مولوی محمد ابراہیم مرشد آبادی مولوی محمد حسینی گجراتی مولوی محمد اسحاق مرشی (برادر خورد مرحوم) مولوی محمد یونس خاں رئیس دتاولی	مولانا نعمت اللہ صاحب مدرسہ کلسونا ضلع بردوان بنگال میں مدرس ہیں۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ان حضرات سے فیض یافتہ ہیں یعنی مولوی فیض الحسن سہارنپوری و مولانا محمد قاسم نانوتوی سے۔
				موتی مسجد میں		دورہ ثانی	مولوی محمد عثمان صاحب و مولوی محمد سفیان صاحب		
۱۷	۲	خورجہ ضلع بلندشہر		تدریس	مولوی محمد حسین خاں		مولوی محمد حسین خاں متوفی ۱۳۰۷ھ		مولوی محمد حسین خاں میاں صاحب کے شاگرد تھے۔
۱۸	۳	دتاولی ضلع علی گڑھ		تدریس	مولانا محمد یونس		مولانا ابوسعید شرف الدین صاحب دہلوی	مولانا سید عبدالجلیل صاحب بلخی (فارغ التحصیل)	مولانا محمد یونس خاں صاحب کا لقب عام

Marfat.com

عدد مسلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
					خاں صاحب رئیس دناولی		خاں صاحب مولوی محمد یونس خاں صاحب وغیرہ	حکیم مولوی محمد الیاس بنی اسرائیلی علی گڑھی حافظ عبدالستار عمرپوری مرحوم مولوی حکیم عبدالجبار ساکن موضع پرودہ متصل دناولی مولوی حکیم عبدالحمید خاں صاحب رامپوری ان دنوں آگرہ کی مسجد میں مدرس عربی ہیں، مولوی محمد حسین بیگ مدراس و مولوی محمد یوسف مدراس و تصدق احمد شروانی لائبند ابھی، و صاحبزادہ گرامی خان بہادر مولوی محمد یونس خاں	خاں صاحب اور ان حضرات سے مستفیض ہیں یعنی مولوی خان محمد جہلمی مولوی عبید اللہ خاں استاد نواب حامد علی خاں مولانا محمد اسمٰعیل و مولانا لطف اللہ صاحب علی گڑھی و شیخ حسین عرب یمنی و شیخ احمد کردی و شیخ شعیب مغربی و مولانا محمد علی مونگیری بہاری سے
۱۹	۱	سہسوان		واقع مسجد شاہ غلام علی		تا ۱۲۹۱ھ	سید امیر حسن محدث سہسوانی متوفی ۱۲۹۱ھ	سید امیر احمد (آپ کے صاحبزادہ) اور سید محمد نذیر و سید عبدالباری و مولانا محمد نقی خلف مولوی محمد اسمٰعیل خطیب سہسوان	سید امیر حسن محدث نے ان حضرات سے استفادہ کیا یعنی مفتی صدرالدین خاں دہلوی شیخ عبدالغنی مجددی و سید نذیر حسین محدث دہلوی اور آپ نے میرٹھ اور دہلی کے مدارس میں بھی پڑھایا

Marfat.com

عدد مسلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
				دولت کدہ پر		دورِ ثانی	سید امیر احمد محدث متوفی ۱۳۰۶ھ محمد بشیر سہسوانی متوفی ۱۳۲۶ھ	مولوی محمد اسحاق خاں بریلوی مولوی عبدالکریم پنجابی گنج مرادآبادی مولوی ثبت اللہ (اتہ دلوی) متوسل ریاست رام پور وغیرہ۔ مولانا احمد اللہ صاحب پرتاپ گڑھی (صدر المدرسین دار الحدیث رحمانیہ دہلی) مولانا ابو سعید شرف الدین صاحب مدرس اول مدرسہ سعیدیہ عربیہ پل بنگش دہلی۔ مگر انہوں نے آپ سے دہلی میں پڑھا۔ مولانا محمد اسمٰعیل خطیب انصاری سہسوانی مولوی سید اقتدار احمد صاحب سہسوانی و ابو الفضل امیر احمد بن محمد عزیز اللہ قریشی سہسوانی	آپ سید نذیر حسین صاحب محدث کے تلامذہ میں سے تھے سند و اجازہ شیخ محسن عرب سے بھی حاصل تھا نواب السید صدیق حسن خاں کے دور میں بھوپال مدرس رہے۔ دہلی کے مختلف مدارس الحدیثی میں بھی آپ کا فیضان جاری رہا اور سہسوان تو آپ کا وطن ہی تھا
	۱	قنوج		تدریس	سید اولاد حسن م ۱۲۵۳ھ		سید اولاد حسن متوفی ۱۲۵۳ھ والسید احمد حسن عرشی متوفی ۱۹ر جمادی الاولیٰ ۱۲۷۷ھ		السید العلامہ اولاد حسن حضرت والا جاہی مولانا سید نواب صدیق حسن خاں صاحب کے والد بزرگوار

Marfat.com

نمبر شمار	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
									تھے شاہ عبد العزیز صاحب محدث و شاہ رفیع الدین صاحب اور حسن علی صغیر محدث لکھنوی سے مستفیض تھے اور امیر المومنین سید احمد صاحب کے خلیفہ تھے۔
۲۱	۱	الہ آباد دائرہ شاہ اجمل		تدریس			سیدنا شاہ محمد فاخر زائرؔ متوفی ۱۱۶۴ھ	اعتماد الدولہ مولانا غلام حیدر خاں کاکوروی (م ۱۲۵۲ھ) و برادر ممدوح یعنی مولانا غلام صفدر خاں متوفی ۱۲۸۲ھ (بحوالہ مشاہیر کاکوری ص ۱۳۰)	شاگرد شیخ محمد حیات سندھی مدنی دائرہ شاہ اجمل کا عام میلان عمل بارھویں صدی میں عمل بالحدیث کی طرف تھا ان حضرات میں سے سیدنا شاہ محمد فاخر صاحب بالکل صاف ہوگئے
۲۲	۱	جون پور جامع مسجد شاہی		مدرسہ قرآنیہ	مولانا سخاوت علی جونپوری		مولانا سخاوت علی جون پوری متوفی ۶ شوال ۱۲۷۲ھ	خواجہ احمد نصیر آبادی مولانا کرامت علی جونپوری مولوی رجب علی جون پوری مولوی محمد شریف جون پوری مولانا غلام محمد	آپ کے اساتذہ مولوی قدرت اللہ ردولوی و

Marfat.com

سیریل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
						اب تک قائم ہے		جگدیش پوری، شیخ محمد مچھلی شہری، مولوی محمد یعقوب بہاری، مولوی مصطفےٰ شیر دسنوی بہاری مدرس مدرسہ خانقاہ سہسرام، مولوی شجاعت علی بہاری، مولوی محمد عمر غازی پوری، مولوی فیض اللہ مئوی، مولوی رحیم اللہ ساکن ضلع بستی اور مولانا عبدالباری مچھلی شہری	مولوی احمد اللہ نامی تلمیذ شاہ محمد اسحاق صاحب مہاجر مکی وسید نا اسمٰعیل شہید و شاہ عبدالحی شہید بڈھانوی
۲۲	۱	غازی پور		مدرسہ چشمۂ رحمت	[illegible] فرنگی محلی متوفی [illegible] جمادی الاولیٰ [illegible] ۱۳۰۲ھ	[illegible] مولوی عبدالصمد صاحب [illegible]	استاد الاساتذہ حافظ عبداللہ صاحب غازی پوری متوفی ۱۲ صفر ۱۳۳۷ھ	شاگردان حافظ عبداللہ صاحب یعنی مولوی نعمت علی پھلواروی و شاہ عین الحق پھلواروی و مولانا عبدالرحمٰن و مولانا عبدالمنان نقار غازی پوری، مولوی عبدالوہاب چھپروی و مفتی عبدالستار کلانوری و مولوی محمد صدیق (مقام مرول علاقہ ترہت بہار) و مولوی علی اصغر چھپروی	آپ کے اساتذہ میں مفتی محمد یوسف فرنگی محلی و حضرت السید نذیر حسین محدث دہلوی قابل ذکر ہیں۔ جناب حافظ صاحب مرحوم نے چشمۂ رحمت غازی پور کے سوا مندرجہ ذیل مدارس میں بھی پڑھایا (۱) مدرسہ احمدیہ آرہ (۲) مدرسہ ریاض العلوم نزد جامع مسجد دہلی (۳) مدرسہ علی جان دہلی

Marfat.com

سلسلہ	عدد	مقام	سنِ تاسیس	نام مدرسہ	بانیِ مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۲۴	۱	اعظم گڑھ					مولوی فیض اللہ مئوی متوفی ۱۳۱۲ھ / ربیع الاول ۱۳۱۶ھ مولوی محمد ... مئوی / متوفی / ۱۳۱۵ھ	ملا حسام الدین مئوی (مدرس مدرسہ اسلامیہ مئو) مولوی ابوالحسنات عبدالغفور دانا پوری مولانا ابوالحسن محمد سعد اللہ واعظ مئوی (میر واعظ بھوپال) مولوی عبداللہ واعظ مئوی و مولوی سلیم اللہ مئوی و حافظ عبدالرحیم مبارکپوری و مولوی خدا بخش اعظم گڑھ اور مولوی ابوالمعالی محمد علی مئوی	
								سابق مدرس دارالحدیث رحمانیہ دہلی پیر وارث حق شاہ کوڑہ جہان آبادی مولوی عبدالسلام مبارک پوری مولوی عبدالرحمٰن آزاد مئوی الاعظمی مولانا ابوطاہر بہاری سید محمد داؤد غزنوی لکھنوی مولانا محمد اسحاق آروی مولوی کمال الدین جون پوری مولوی فضل الرحمٰن پروفیسر مدرسہ عالیہ کلکتہ مولوی محمد سعید بنارسی مولانا ابوبکر شیث صاحب ناظم دینیات مسلم یونیورسٹی علی گڑھ	

Marfat.com

سلسلہ نمبر	[illegible]	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۲۵	۲	اعظم گڑھ					مولوی سلامت اللہ جے راج پوری متوفی ۳۰ ربیع الاول ۱۳۲۲ھ	شمس العلماء مولانا حفیظ اللہ سابق مہتمم ندوہ مولوی حبیب اللہ چاند پوری مولوی احمد اللہ مولوی فتح اللہ مہتمم مدرسہ سلیمانیہ بھوپال دلعہد نواب صدیق حسن خاں مولوی احمد اللہ صاحب صدر المدرسین دار الحدیث رحمانیہ دہلی	مولانا سے سلامت اللہ؟ علمائے اسلام سے تھے اور علوم و فنون میں شاگرد مفتی محمد یوسف فرنگی محلی و سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی اور مختلف مدارس مثلاً بنارس، جون پور، غازی پور، گونڈہ و ضلع اعظم گڑھ میں تدریس فرماتے رہے بعہد نواب صدیق حسن بھوپال کے مدارس کے افسر اعلیٰ تھے۔
۲۶	۳	مبارک پور ضلع اعظم گڑھ			حافظ عبد الرحیم مبارک پوری	دور اول	حافظ عبد الرحیم مبارک پوری متوفی ۱۳۴۰ھ	آپ کے زمانہ تک علاقہ میں حافظ قرآن نہ تھے آپ نے اپنی توجہ سے لاتعداد لوگوں کو حافظ قرآن کر دیا اور علوم بھی پڑھائے۔	شاگرد مولوی محمد فیض اللہ و ملا حسام الدین مئوی و قاضی شیخ محمد مچھلی شہری

Marfat.com

کیٹ	ت ج	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		اعظم گڑھ				دورِ ثانی	مولانا عبد الرحمٰن صاحب "تحفۃ الاحوذی شرح جامع الترمذی" متوفی ۱۶ ار شوال ۱۳۵۳ھ	مولوی عبد السلام (رحمانیہ) مولوی عبید اللہ مدرس دار الحدیث رحمانیہ دہلی اور مولوی نذیر احمد و مولوی محمد شبیر و مولوی عبد الصمد (ساکنین مبارک پور) و مولوی نعمت اللہ بنگالی و مولوی ابو محمد عبد الجبار کھنڈیلوی و شیخ تقی الدین الہلالی المراکشی سابق ادیب ندوہ لکھنؤ و شیخ عبد اللہ نجدی و مولوی محمد پنجابی	اساتذہ: مولوی خدا بخش اعظم گڑھی مولوی محمد فیض اللہ متوی و شیخ الکل میاں صاحب سید نذیر حسین محدث دہلوی و حافظ صاحب غازی پوری اور قاضی شیخ محمد مچھلی شہری تدریس و تحدیث کے سوا مجید دیگر مصنفات کے جامع الترمذی کی شرح بنام تحفۃ الاحوذی عربی میں کی۔
۲۷	۵	قصبہ مئو ناتھ بھنجن	تقریباً سن ۱۲۸۵ھ	مدرسہ اسلامیہ اور اب مدرسہ عالیہ	بانی مدرسہ [illegible]		[illegible] متوفی ۱۳۱۰ھ	ابو الحسن مولانا محمد سعد اللہ واعظ مئوی امیر واعظ بھوپال، و حافظ عبد الرحیم مبارک پوری و ابو المکارم مولوی محمد علی مئوی	آپ مولوی محمد فیض اللہ مئوی کے شاگرد تھے کہ مئو میں پہلا مدرسہ آپ نے قائم کیا یہ ابھی تک جاری ہے اور اب اس کا نام مدرسہ عالیہ ہے اور اپنے نام کی مناسبت کی وجہ سے بلند پایہ بھی ہے

Marfat.com

نمبر شمار	ضلع	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		مئوناتھ بھنجن		ایضاً مدرسہ عالیہ			د مولوی ابوالفیاض عبدالقادر مئوی متوفی ۱۳۳۱ھ د مولوی عبدالسلام مبارکپوری متوفی ۱۸ رجب ۱۳۴۲ھ		اس قصبہ کا پورا نام مئوناتھ بھنجن ہے اساتذہ: مولوی محمد طاہر سلہٹی و مولوی عبدالکریم پنجابی و شیخ محمد مچھلی شہری و مولوی سید ضیاء النبی رائے بریلوی۔ مدرسہ اسلامیہ مئو کے علاوہ ۳ سال مدرسہ کاشی ناگ پور اور آنی مدت مدرسہ احمدیہ آرہ میں بھی پڑھایا ان حضرات سے پڑھا سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی قاضی شیخ محمد مچھلی شہری شیخ حسین عرب یمنی اور مولوی عبدالرحمٰن صاحب تحفۃ الاحوذی مبارکپوری
۲۸	۵	قصبہ مئوناتھ بھنجن		[illegible]			مولانا احمد صاحب د مولانا عبداللہ شائق مئویان		اس مدرسہ کے مختلف شعبے ہیں (۱) حفظ و قراءۃ

Marfat.com

سلسلہ عدد	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
							مولانا سلیمان صاحب متوی		(۲) حساب (۳) اردو و فارسی (۴) درس نظامی۔ تعداد طلبہ بیک وقت تقریباً ۲۵۰ اساتذہ بیک وقت ۸ مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے اور لوکل کمیٹی سے اعانت (گرانٹ) ملتی ہے۔ موجودہ وقت میں ضلع اعظم گڑھ کا سب سے بڑا مدرسہ ہے۔ مولانا عبد السلام مبارک پور کے ساکن تھے ۲۰ سال تک مدرسہ اہل حدیث ضلع بوڑھیا ضلع گونڈہ میں پڑھایا اور آخر دار الحدیث رحمانیہ دہلی میں۔ اور یہیں سپرد خاک ہوئے۔

Marfat.com

سلسلہ	صوبہ	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۲۹	۶	محمد آباد ضلع اعظم گڑھ					شمس العلماء مولانا محمد حفیظ اللہ محمد آبادی، اعظم گڑھی	ان مدارس میں پڑھایا یعنی کاکوری میں اور مدرسۃ العلوم ندوۃ العلماء کا سنگِ بنیاد رکھا ۹ سال تک مدرسہ عالیہ رام پور کے پرنسپل بھی رہے	اساتذہ مولانا حفیظ اللہ میں؟ منجملہ دیگر حضرات کے مولانا ابوالحسنات عبدالحی صاحب لکھنوی فرنگی محل ہیں ۔
۳۰	۱	بنارس			[illegible]		شیخ عبدالحق محدث بنارسی متوفی در ذی الحجہ ۱۲۷۸ھ	قاضی شیخ محمد مچھلی شہری و سید جلال الدین احمد بنارسی جعفری ہاشمی اور آپ کے ہم صاحبزادگان عالی	شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی اور امام شوکانی کے شاگرد تھے ۔
۳۱	۲	″	تقریباً ۱۲۷۵ھ	تدریس		۱۲۷۵ھ سے اب تک یہ فیض جاری ہے	سید جلال الدین جعفری ہاشمی بنارسی متوفی ۱۲۷۹ھ سید سعید الدین احمد م ۱۲۹۳ھ سید مجید الدین احمد م ۲۰ ر جمادی الاول ۱۱۹۵ھ سید حمید الدین احمد م ۱۳۰۸ھ	بنارس و نواحی کے بے شمار طلاب	

Marfat.com

سلسلہ عدد	صوبہ	مقام	سنِ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
						دور ثانی	سید شہید الدین احمد م ۱۳۳۷ھ سید عبدالکبیر بہاری متوفی ۱۳۴۱ھ سید بشیر الدین احمد و سید نذیر الدین احمد ۱۳۵۲ھ		سید نذیر الدین احمد مستفیض تھے حضرت میاں صاحب دہلوی و استاذ الاساتذہ حافظ عبداللہ صاحب غازی پوری سے
						دور ثالث	مولانا ابوالقاسم صاحب و مولوی حکیم عبدالمجید صاحب و مولوی عبدالآخر صاحب	مولوی احمد حسن مولوی حبیب اللہ (دونوں حقیقی بھائی) مولوی عبدالوہاب دیوہ (دربھنگہ) حکیم محمد صدیق ملا فاضل بنارسی مولوی ابو مسعود صاحب قمر بنارسی و باشندگانِ بنارس و نواحی	مولوی ابوالقاسم صاحب ان حضرات سے مستفیض ہیں یعنی ملا سید عبدالکبیر و حضرت میاں صاحب و العلامہ شمس الحق ڈیانوی و شیخ حسین عرب یمنی و حافظ عبدالمنان محدث وزیر آبادی و مولوی عبدالوہاب منطقی بہاری (۱) حکیم عبدالمجید صاحب: حضرت میاں صاحب اور مولانا امین القضاۃ وغیرہما سے

Marfat.com

نمبر شمار	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف درجے	اساتذہ	تلامذہ مشہورین	کیفیت
۳۲	۳	بنارس محلہ مدن پورہ	۱۳۱۵ھ سے اب تک	مصباح الہدیٰ بیرون جیل جامعہ حمیدیہ	حافظ عبدالرحمٰن صاحب رئیس بنارس		مولوی محمد منیر خانصاحب صدر مدرس و مولوی عبدالغفار رحمانی دہلوی و مولوی حبیب اللہ چھپروی و قاری احمد سعید و قاری عبدالوہاب بنارسی اور ایک معلم حساب	مولوی عبدالمجید بنارسی مولوی فاضل وکیل، مولوی عبدالوحید بنارسی ملا فاضل، مولوی عبدالمتین بنارسی ملا فاضل و بے شمار ساکنین بنارس و نواحی و اضلاع بستی و گونڈہ و صوبہ بنگال وغیرہ	مولوی محمد منیر خاں صاحب مولوی احمد علی مرحوم سہارنپوری و مولوی محمد سعید بنارسی اور حضرت میاں صاحب سے مستفید تھے۔ مولوی عبدالغفار رحمانی دارالحدیث رحمانیہ کے فارغ ہیں مولوی حبیب اللہ مدرسہ سعیدیہ بنارس کے سند یافتہ ہیں
۳۳	۳			شاہی مسجد بنام مسجد سلطانہ رضیہ بیگم	مولوی محمد حیات بنارسی متوفی ۱۵ شوال ۱۳۲۹ھ		مولانا محمد حیات مرحوم	اہل شہر و ساکنین نواحی	مولوی محمد حیات صاحب ان حضرات سے مستفید تھے۔ حضرت میاں صاحب اور شیخ حسین عرب سے۔ ہر فن کی کتابیں پڑھاتے یہ مدرسہ ان کی زندگی کے ساتھ ہی ختم ہوگیا۔

Marfat.com

نمبر شمار	نمبر	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۳۴	۵	بنارس	۱۲۹۷ھ	مدرسہ سعیدیہ	مولوی محمد سعید متوفی ۱۳۲۲ھ	دور اول تابیحات بانی مدرسہ (مرحوم) دور ثانی وہ نیابت	مولوی محمد سعید صاحب؛ بیعت نذیر الدین احمد مرحوم مولانائے محمد ابو القاسم و مولوی حکیم عبد المجید و مولانا عبد الآخر	بے شمار اصحاب سند و تدریس جن کی فہرست بانی مدرسہ کی سوانح تذکرۃ السعید کے ص ۳۵ پر منقول ہے ساکنین اضلاع یو۔ پی، بہار و بنگال مولوی احمد حسن و مولوی حبیب اللہ چھپروی و مولوی عبد الوہاب ساکن دیورھا ضلع دربھنگہ و مولوی محمد صدیق (ملا فاضل بنارس) و مولوی ابو مسعود خاں قمرؔ و مولوی عبد الرحمن و عبد الآخر اور بے شمار اصحاب	مولوی محمد سعید صاحب کے اساتذہ؛ حضرت میاں صاحب و شیخ حسین عرب و حافظ عبد اللہ غازی پوری مولوی ابو القاسم کے اساتذہ یہ حضرات ہیں مولوی محمد سعید و مولانا سید عبد الکبیر بہاری و حضرت میاں صاحب (دہلی) و علامہ شمس الحق ڈیانوی و شیخ پنجاب حافظ عبد المنان محدث وزیر آبادی
۳۵	۶	قصبہ باڑی ریاست دھول پور	۱۳۳۵ھ	مدرسہ محمدیہ اہل حدیث	شیخ حمید اللہ صاحب نائب سیکرٹری اہل حدیث		(اس سے قبل) مولوی عبد اللہ لکھنوی و مولوی عبد المعبود کانپوری و مولوی عبد الرحمن امرت سری	حافظ فرید الدین (فرولی ریاست) مولوی عبد اللہ پرتاپ گڑھی مولوی عبد اللطیف و مولوی محمد طاہر (سلہٹ بنگال) (از باڑی یعنی مولوی حسان خاں و مولوی علی خاں	شروع ۱۳۳۵ھ سے یہ مدرسہ قائم ہوا جناب شیخ حافظ حمید اللہ صاحب نائب سیکرٹری کانفرنس اہل حدیث و مالک کارخانہ قینچی و صورت مدرسہ ۔۔۔

Marfat.com

نمبر شمار	ضلع	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف درجے	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
							و مولوی سلیمان و مولوی حبیب الرحمٰن بہاری تھے اس وقت مولوی عبدالمجید صاحب دیناگری مدرس اول ہیں	و مولوی ابوبکر صاحب و مولوی نور محمد صاحب و مولوی عبداللہ پنجابی و مولوی عبدالواحد صاحب اوسط تلامذہ ۳۰ x ۴۰	۲½ ہزار روپے یکمشت عطا کیے۔ اور مقامی طور پر بھی کچھ رقم جمع ہوئی۔ اس روپیہ سے ایک عمدہ عمارت مدرسہ تعمیر ہوگئی۔ نصاب درس نظامی بہ التزام حدیث و تفسیر ہے لشکر گوالیار کا مدرسہ اسی کا پرتو ہے۔
۳۶	۱	لشکر ریاست گوالیار	ماہ رجب ۱۳۴۳ھ	سعیدیہ	حاجی محمد ابراہیم صاحب بوفاقت مولوی عبدالمجید صاحب دیناگری		مدرس اول مولوی ابوبکر صاحب ساکن باڑی مدرس دوم مولوی عبدالستار صاحب	از ابتدا تا آخری تعلیم تعداد طلبہ ۵۰ x ۵۵	یہاں کی جماعت بہت کم مگر جوان ہمت ہے میں ذاتی طور پر نہیں جانتا ہوں کہ غریب و نادار مگر مخلص و محب ہیں مدرسہ کے قیام سے عوام مسلمانوں کو تعلیم مفت اور سہولت سے حاصل ہو رہی ہے۔

Marfat.com

نمبر	نمبر	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۳۷ ۳۸	۱ ۲	آگرہ مدرسہ [illegible] پیپل منڈی [illegible]					مولوی محمد نعمان خاں صاحب [illegible] [illegible]	ابتدائی جماعتوں میں ۳۰ x ۴۰ آخری درجوں میں ۸ x ۱۰	حاجی وارث علی مرحوم سوداگر بزرگ تھے جماعت نے بھی ان کی اعانت کی اور یہ مدرسہ جاری ہوا
۳۹	۱	کھنڈیلہ وغیرہ جے پور ریاست		مدرسہ سراج القرآن (ترقی پر ہے)	مولوی ابو محمد عبدالجبار صاحب		مولوی ابو محمد عبدالجبار صاحب کھنڈیلوی۔ غالباً اس وقت مولوی عبدالجبار صاحب مدرسہ شکراوہ میں ہیں		مولوی ابو محمد عبدالجبار صاحب کا وطن ریاست جے پور موضع کھیتڑی ہے آپ نے ان حضرات سے استفادہ کیا یعنی مولوی عبدالرحمن ولایتی دہلوی مرحوم و مولوی عبدالوہاب صدر دہلوی (متوفی) سے ان کے زمانہ میں اسی عہد میں ممدوح (عبدالوہاب صاحب) کے مدرسہ میں مدرس بھی رہے
۴۰	۱	نصیر آباد ضلع اجمیر		[illegible]	[illegible]		مولانا حافظ عبدالحکیم صاحب	حافظ ابو صالح محمد عثمانی صاحب نصیر آبادی اور	مولانا عبدالحکیم صاحب

[illegible]	[illegible]	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
								بے شمار حضرات	وطن موضع بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ۔ (پنجاب) مگر ترکِ وطن کے بعد نصیر آباد (راجپوتانہ) جو قیام پذیر ہوئے تو بس یہیں کے ہو رہے اور ان حضرات سے پڑھا یعنی شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان محدث وزیر آبادی (متوفی ۱۰ رمضان ۱۳۳۴ھ) و حضرت السید میاں صاحب دہلوی و استاذ الاساتذہ حافظ عبداللہ غازی پوری۔ انہی حضرات کی برکت تھی کہ مسند امام احمد بن حنبل کی تبویب فقہی طرز پر کی۔ اور آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس دہلی نے اسے مع شرح (از مولانا ابوسعید شرف الدین صاحب دہلوی) چھپوانا شروع کر دیا مگر ۲۰ صفحے چھپ چکے تھے

Marfat.com

سلسلہ نمبر	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
									کہ یہ سلسلہ بند ہوگیا
۴۱	۱	شاہجہان پور		تدریس	مولوی کفایت اللہ مرحوم والد ماجد مولوی محمد رضا صاحب		مولوی محمد متوفی ۱۳۳۸ھ و مولوی عبدالعزیز ردانوی اعظم گڑھی متوفی ۱۳۳۱ھ		آپ حضرت میاں صاحب کے شاگرد تھے یہ مدرسہ ختم ہوچکا ہے
۴۲	۱	لکھنؤ یحییٰ گنج		تدریس	مرزا حسن علی صغیر مرحوم		مرزا حسن علی صغیر محدث متوفی ۱۲۲۶ھ	مولوی محمد علی صدر پوری ملیح آبادی مولوی خادم علی سندیلی صاحب تاریخ جدید یہ مولانا شاہ محمد سعید محلہ نمونھیہ (صادق پور) والعلامۃ السید اولاد حسن قنوجی و شاہ عبدالرزاق فرنگی محلی	مرزا حسن علی محدث شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی کے شاگرد تھے۔ لکھنؤ آکر علم حدیث کی ترویج وتدریس میں کوشاں رہے علمائے فرنگی محل نے ان سے علم حدیث کا فیض حاصل کیا مولانا محمد علی صدر پوری ملیح آباد کی آپ کے شاگرد تھے (سید سلیمان ندوی بحوالہ معارف جلد ۲۲ عدد ۵)

Marfat.com

سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۴۳	۱	ملیح آباد		تدریس	سید حسین احمد مرحوم		سید حسین احمد ملیح آبادی متوفی ۴ رمضان ۱۲۷۵ھ	مولوی حکیم علی حسین خاں رام پوری حافظ محمد شوکت علی صدیقی سندیلی مولوی خادم علی سندیلی "صاحب تاریخ جدولیہ" مولوی محمد علی صدر پوری (صدر پور لحق بہ ملیح آباد) حکیم مشتاق علی و حافظ وجیہ الدین کاکوروی و مولوی فخر الدین احمد الہ آبادی	السید حسین احمد صاحب کے اساتذہ علم و فن یعنی حکیم محمد صادق فیض آبادی مولوی ظہور اللہ لکھنوی، مولوی عبدالرحیم (کلکتہ) مرزا حسن علی محدث صغیر لکھنوی، مولوی سید مخدوم لکھنوی، مولوی نور الحق لکھنوی، شیخ محمد عمر محدث مکی مولوی حیدر علی سندیلی و مولانا شاہ عبد العزیز محدث دہلوی۔ ماخوذ از تذکرہ علمائے ہند ص ۵۰۱
۴۴	۱	رام پور (ریاست)		تدریس			انتقیقین ۱۔ السید حیدر علی متوفی محرم ۲۔ السید محمد علی متوفی ۱۲۵۸ھ		۱۔ مولوی عبدالرحمن قہستانی مولوی محمد جیلانی رام پوری کے شاگرد تھے ۲۔ ....

Marfat.com

سلسلہ	نمبر	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۴۵	۲			تدریس			۳۔ ملا نواب متوفی ۱۲۸۴ھ		۳۔ مولانا فضل حق خیرآبادی کے شاگرد تھے
۴۶	۳			تدریس			۴۔ مفتی بشیر الدین متوفی ۱۳۰۹		۴۔ مفتی شرف الدین و مولوی حیدر علی کے شاگرد تھے
۴۷	۴			تدریس			۵۔ عبداللہ خاں متوفی ۱۳۲۵ھ		۵۔ سید محمد شاہ محدث کے شاگرد تھے
۴۸	۵			تدریس			۶۔ جعفر علی خاں متوفی ۱۳۲۵ھ		۶۔ مولوی محمد نور و مولوی نور الغنی و میاں حسن شاہ محدث و مولوی محمد حسن (موضع ٹانڈا کی جماعت اہل حدیث کو آپ سے بہت تقویت حاصل تھی) کے شاگرد تھے۔
۴۹	۶			تدریس			۷۔ سید محمد شاہ متوفی ۳ شعبان ۱۳۳۸ھ		۷۔ مولوی برکت علی جون پوری و سید حسن شاہ محدث (آپ کے صاحبزادے) کے شاگرد ہیں۔ (ماخوذ از تذکرہ کاملان رام پور)
۵۰	۱	مراد آباد سبزی منڈی	۱۳۳۹ھ		مولوی حافظ عزیز الدین		مولوی محمد عیسیٰ صاحب نگانوی، مولوی عزیز الدین صاحب		یہ مدرسہ انجمن اہل حدیث مراد آباد کے ماتحت ہے۔ انجمن کے صدر منشی

سلسلہ نمبر	نمبر	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		مسجد اہلحدیث					مولوی ہارون الرشید صاحب ارشد الہ آبادی		انعام رسول صاحب ہیں۔
۵۱	۱	امروہہ		تدریس			مولوی رجب علی متوفی ۱۲۷۰ھ		ماخوذ از "تذکرۃ الکرام" مولوی محمود احمد عباسی ص ۱۷۹ و ۱۸۱ بالفاظ "آخر دم تک درس حدیث و قرآن میں مصروف رہے۔"
۵۲	۲	پٹنہ محلہ صادق پور		تدریس	مولوی ولایت علی خلیفہ سید احمد بریلوی		مولانا ولایت علی متوفی ۱۲۶۹ھ و مولوی فرحت حسین متوفی ۱۲۷۴ھ و مولوی عبداللہ بن مولانا ولایت علی متوفی ۲۰ شعبان ۱۳۲۰ھ	آپ کے برادران حقیقی یعنی مولوی طالب علی و مولوی عنایت علی و مولوی فرحت حسین اور حضرت کے صاحبزادگان عالی یعنی مولوی عبداللہ و مولوی ہدایت اللہ و مولوی عبدالکریم و مولوی محمد حسن مولوی یحیٰی علی و مولوی احمد اللہ و مولوی فیاض علی و مولوی	مولوی ولایت علی صاحب سلسلہ صادق پور کے بانی تھے آپ نے حدیث شاہ محمد اسمٰعیل شہید سے پڑھی اور تا زیست جہاد و جہاد میں بسر کی وفات ہجر یعنی کوہستان ہی میں ہوئی۔

Marfat.com

سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
								اکبر علی و حکیم ارادت حسین (از صادق پور) و از بردوان مولوی بدیع الزماں (رحمہم اللہ تعالیٰ	
							مولوی احمد اللہ شہید (محبوس انڈمان) یوم شہادت ۲۸ ذی الحجہ ۱۲۹۸ھ	من جملہ دیگر حضرات کے آپ کے صاحبزادگان گرامی و مولانا عبد الرحیم محبوس انڈمان ہیں۔ آپ کے برادران حقیقی یعنی مولوی یحییٰ علی و مولوی فیاض علی و مولوی اکبر علی حکیم عبد الحمید اور حکیم مولوی ارادت حسین و حکیم وجاہت حسین و مولوی عبد الرحیم (اہالی صادق پور پٹنہ)	مولوی فرحت حسین صاحب بعد نماز ظہر درس قرآن و حدیث فرماتے۔ "الدر المنثور فی تراجم اہل صادق پور" مولوی احمد اللہ کے اساتذہ یہ حضرات ہیں یعنی مولوی ولایت علی و مولوی منور علی اور مولوی احمد اللہ صاحبؒ وہابی کیس "انبالہ" میں محبوس انڈمان ہوئے بشمول دیگر برادران و انصار، وہیں شہادت پائی اور علمائے اہل حدیث صادق پور کا یہ مختصر خاندان بسلسلہ اولاد و احفاد مولوی الٰہی

Marfat.com

نمبر	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
							مولوی ریاض علی متوفی ۱۳۰۰ھ و مولانا حکیم عبدالمجید متوفی ۵ جمادی الآخر ۱۳۲۳ھ	حکیم عبدالمجید بن مولوی احمداللہ ممدوح و مولوی محمد یقین بن مولوی احمداللہ و مولوی عبدالقیوم (آپ کے برادر حقیقی) مولوی اشرف علی ایم۔ اے و مولوی عبدالحکیم بن مولانا احمداللہ و مولوی عبدالقیوم بن مولوی یحییٰ علی	صاحب جعفری ہے۔ مولوی ریاض علی صاحب نے مولوی واجد علی بنارسی سے پڑھا اور حکیم عبدالمجید صاحب ادب میں بے بدل تھے اور معقولات میں بے مثل شاگردوں کے ہجوم کی وجہ سے رات دن پڑھاتے۔
							مولوی عبدالقیوم بن مولوی یحییٰ علی متوفی ۱۳۲۲ھ	مولوی عبدالرحیم صاحب (الدر المنثور فی ذکر اہل صادق پور)	صادق پور میں یہ خاندان بسلسلۂ اُخری (ثالث) ہے
							مولانا حکیم ارادت حسین (ابن مولوی اولیا علی) متوفی ۱۲۹۴ھ	شاہ محمد حسین (ساکن محلہ نمونیہ)	شاہ محمد حسین و شاہ محمد سعید خود صاحب تدریس تھے جیسا کہ آگے ذکر آتا ہے

Marfat.com

سلسلہ نمبر	ضلع	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۵۳	۲	صادق پور (پٹنہ)					مولوی سید کفایت اللہ المتوفی و مولوی اصغر علی صاحب چھپروی		مولوی علی اصغر صاحب ہر فن وعلم کی کتابیں پڑھاتے ہیں المدار الحدیث رحمانیہ دہلی وغیرہ میں بھی رہ چکے ہیں.
۵۴	۳	پٹنہ محلہ نمو ہیہ			شاہ محمد حسین مرحوم		شاہ محمد حسین متوفی ۱۲۰۱ھ (ساکن نمو ہیہ پٹنہ) و و الشاہ محمد سعید متوفی ۲۴ شعبان ۱۳۰۴ھ	میاں صاحب سید نذیر حسین محدث دہلوی وغیرہ صدہا طالب العلم	آپ نے حکیم امداد حسین صاحب سے پڑھا آپ کا درس مشہور اور مدرسہ بے مثل تھا وعظ میں بے بدل تھے حضرت السید احمد بریلوی کے خلیفہ ومرید تھے۔ اساتذہ شاہ محمد سعید یہ اصحاب ہیں مولوی ابوالحسن منطقی ساکن پھوڑ پرگنہ دانا پور مرزا حسن علی صغیر محدث لکھنوی مولوی سلامت اللہ و سید احمد دحلان و محمد بن علی بن سنوسی حسینی۔

Marfat.com

سلسلہ	نمبر	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف [illegible]	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۵۵	۴	داناپور پٹنہ					مولوی فیض اللہ مئوی متوفی ۲۰ ربیع الاوّل ۱۳۱۶ھ ابوالمعالی مولوی محمد علی مئوی متوفی ۱۳۵۳ھ		مولوی فیض اللہ صاحب کا تذکرہ مدرسہ اسلامیہ موضع اعظم گڑھ کے خانہ کیفیت میں درج ہے۔ مولانا ابوالمعالی حسام الدین صاحب کے زیر نظر مولانا فیض اللہ صاحب کے شاگرد اور حدیث میں حضرت میاں صاحب سے مستفیض تھے۔
۵۶	۵	آرہ		مدرسہ احمدیہ	مولانا حافظ محمد ابراہیم صاحب آروی متوفی ۷ ذی الحجہ ۱۳۲۰ھ		مولانا حافظ محمد ابراہیم آروی متوفی ۷ ذی الحجہ ۱۳۲۰ھ و مولانا محمد سعید بنارسی و مولانا محمد اسحاق مخرفانی پوری و مولانا عبدالعزیز رحیم آبادی	مولوی عبدالغفور حاجی پوری مظفر پوری شاہ عین الحق پھلواروی مولوی عبدالسلام مبارک پوری و مولانا عبدالرحمٰن مبارکپوری صاحب "تحفۃ الاحوذی"	مدرسہ احمدیہ آرہ اپنے عہد میں اہل حدیث بہار کی یونیورسٹی تھی جس میں تمام حصص ملک کے طلبا حاضر رہے ان کی کیفیت مفصل ان اساتذہ کے دوسرے مقامات سے

Marfat.com

سلسلہ نمبر	نمبر	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
							اعظم گڑھی متوفی ۱۳۳۱ھ و مولوی ابوالفیاض عبدالقادر مئوی متوفی ۱۳۳۱ھ و سید نذیر الدین احمد بنارسی م ۱۴ ذی الحجہ ۱۳۵۲ھ و استاذ الاساتذہ حافظ عبداللہ غازی پوری م ۱۶ صفر ۱۳۳۷ھ		معلوم ہو سکتی ہے۔ افسوس کہ آج ہماری یہ یونیورسٹی بالکل برباد ہوگئی ہے۔
۵۷	۶	آرہ	آج سے ۲۰ سال قبل (تقریباً) ۱۳۵۰ھ	انوار احمدیہ	مولوی عبدالوہاب آروی	مدرسہ احمدیہ آرہ کی نشاۃ ثانیہ	مولوی عبدالوہاب صاحب آروی مولوی محمد سلیمان صاحب	تعداد طلبہ بیک وقت ۳۰×۴۰	مدرسہ احمدیہ آرہ کی بساط علم الٹ جانے کے بعد پھر یہ صف علم بچھی ہے

Marfat.com

نمبر	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
							پیغمبرپوری بہاری مولوی عبدالمتین خاں صاحب حافظ احمد حسینی صاحب و حافظ ابوذر دا		مدرسہ اچھی حالت میں ہے۔
۵۸	۷	مظفرپور (بہار)	۱۹۲۵ء	دار التکمیل	مولوی [illegible] صاحب [illegible] بہاری		مولانا عبدالنور صاحب و مولوی محمد عثمان صاحب	صاحب بانی مدرسہ و مولوی محمد صدیق صاحب مظفرپوری و مولوی ابراہیم صاحب دربھنگوی و مولوی عبدالسبحان صاحب (جھنگردا) علاقہ نیپال و مولوی محمد عثمان صاحب (خود بھی) مولوی عبیداللہ صاحب مدرس مدرسہ سبل السلام (دہلی) و مولوی محمد اسحاق صاحب آروی وغیرہ۔ یہ تمام حضرات صاحب التدریس ہیں	مولوی عبدالنور صاحب نے حضرت میاں صاحب سے حدیث پڑھی۔

Marfat.com

سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۵۹	۸	مظفرپور		مدرسہ احمدیہ	مولانا محمود مرحوم		مولوی عبدالحمید صاحب ساکن خاص		
۶۰	۹	قصبہ ... ضلع مظفرپور			مولوی امانت حسینی اشرفی ۱۳۵۵ھ		مولوی شجاعت علی ساکن خاص		
۶۱	۱۰	مظفرپور		جامع العلوم			٭		قائم ہے
۶۲	۱۱	ابابکرپور ضلع مظفرپور		مدرسہ احمدیہ					مدرسہ شمس الہدیٰ پٹنہ سے ملحق اور نصاب ملّا تک ہے
۶۳	۱۲	محلہ لہریا سرائے دربھنگہ		مدرسہ احمدیہ سلفیہ	مولانا عبدالعزیز رحیم آبادی		۱۔ مولوی محمد اسحاق آروی ۲۔ مولوی محمد عثمان مونگیری لاہوری	حضرات اساتذہ میں سے ۳ء ۵ء ۶ء	بانی مدرسہ مولانا عبدالعزیز رحیم آبادی وبہاری علمائے فحول سے نخبے بڑھے

Marfat.com

سلسلہ نمبر	سنہ	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	متعلق صوبہ	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
					۲ [illegible] آروی [illegible]		۲۔ مولوی عبد الجلیل مظفر پوری ۳۔ مولوی عبد الطاہر دربھنگوی ۴۔ مولوی عبد الحق دربھنگوی ۵۔ مولوی [illegible] ۶۔ مولوی ابو الحسن	اور ان کے سوا بھی عالم میں ٹکڑے ٹکڑے میری داستاں کے ہیں	سرگرم واعظ، بے بدل مناظر، بے نظیر مدرسہ احمدیہ آرہ جو بہار کے اہل حدیثوں کی یونیورسٹی کی حیثیت میں تھا۔ اور آخر چشم بد کا نشانہ ہو گیا اس کے اضمحلال کے بعد اسی نام یعنی مدرسہ احمدیہ سے قائم ہوا اور لفظ سلفیہ کا اضافہ موجود۔ نام نہاد احمدیت (مرزائیت) قادیانی نبی غلام احمد کے نالہ و اوہام کی وجہ سے تھا۔ متولی ، ڈاکٹر سید محمد فرید صاحب نصاب ، درس نظامی مدت تعلیم اندازاً / الف بے } ۱۵ سال تعداد اساتذہ ۱۰ تا ۱۲

Marfat.com

سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
									تعداد طلبہ سو (۱۰۰) یا زائد مدرسہ کا ماہوار رسالہ مجلہ سلفیہ بھی ہے
۶۴	۱۳	موضع ململ ضلع دربھنگہ		بغرض حفظ قرآن مگر بعد میں یہاں کے حفاظ عالم دین ہوتے جیسے مولوی عبدالکریم سند یافتہ مدرسہ احمدیہ آرہ	مولوی عبدالباری صاحب [illegible]		مولانا عبدالباری صاحب [illegible] ۱۳۰۶ھ		مولانا عبدالباری نے جملہ علوم و منقولات مولانا سخاوت علی صاحب جون پوری سے پڑھیں۔
۶۵	۱۴	دھونی ضلع دربھنگہ		مدرسہ احمدیہ					قائم ہے

Marfat.com

سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۶۶	۱۵	محمد پور کواری ضلع دربھنگہ	مولوی عبدالعزیز مرحوم رحیم آبادی	مدرسہ محمدیہ				۲۵ × ۳۰ تک	قائم ہے
۶۷	۱۶	[illegible] ضلع دربھنگہ		مدرسہ اسلامیہ			مولوی محمد عبدالوہاب		بحوالہ اخبار اہل حدیث امرتسر ج ۱۱ نمبر ۲۹ ص ۵۹۳
۶۸	۱۷	دربھنگہ		مدرسہ امدادیہ					قائم ہے
۶۹	۱۸	"		دارالعلوم حمیدیہ مشرقیہ					دارالعلوم حمیدیہ مشرقیہ مدرسہ شمس الہدی پٹنہ سے ملحق ہے اور نصاب مولوی عالم تک ہے ابھی تک قائم ہے۔

Marfat.com

سلسلہ نمبر	نمبر	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۶۰	۱۹	ڈیانواں (بہار)		جامع ازہر	مولانا حکیم محمد ادریس خلف الصدق		مولانا حکیم محمد ادریس صاحب خلف الصدق مولانا شمس الحق ڈیانوی صاحب "عون المعبود فی شرح ابی داؤد"		ڈیانواں (متصل ڈاکخانہ کراپے پر سرائے) ضلع پٹنہ میں ہے۔ جو العلام مولانا شمس الحق صاحب "عون المعبود" کی وجہ سے مشہور عالم ہے۔ حکیم محمد ادریس صاحب ۱۹۲۲ء سے اس کے مہتمم ہیں (اخبار اہلحدیث امرتسر ۲۹ اپریل ۱۹۲۳ء ص ۱۳) حکیم محمد ادریس صاحب ابھی سایہ افگن ہیں
۶۱	۲۰	نگرنہسہ ضلع پٹنہ			مولوی علیم الدین حسین نگرنہسوی متوفی ۱۳۰۷ھ		مولوی علیم الدین حسین نگرنہسوی متوفی ۲۰ محرم ۱۳۰۷ھ و مولوی عبداللہ واعظ متوفی کبیر باغی متوفی ۱۳۲۱ھ		مولوی علیم الدین حسین حضرت میاں صاحب کے شاگرد تھے۔
۶۲	۲۱	پٹنہ		مسلمین [illegible]					

سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۶۲	۲۲	بہار		مدرسہ قومیہ					
۶۳	۲۳	″		مدرسہ عزیزیہ					موجود ہے شمس الہدیٰ پٹنہ سے ملحق ہے اور نصاب مولوی فاضل تک ہے
۶۴	۲۴	″		مدرسہ اسلامیہ					مدرسہ شمس الہدیٰ پٹنہ سے ملحق ہے۔ نصاب عالم تک اور موجود ہے
۶۵	۲۵	گیا		مدرسہ انوار العلوم					
۶۶	۲۶	اورنگ آباد		مدرسہ اسلامیہ					
۶۷	۲۷	دلال پور ضلع دمکا		مدرسہ شمس الہدیٰ					موجود ہے۔ پورا پتہ: ڈاکخانہ کرماہی موضع دلال پور ضلع دمکا ہے۔

Marfat.com

صوبہ بنگال کے مدرسے

سلسلہ نمبر	نمبر	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دیگر	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۷۸	۱	موضع بانس باڑی ضلع سلہٹ		عالیہ [illegible]			مولانا محمد طاہر صاحب و مولوی عبدالباری و مولوی ابراہیم	مولانا حبیب الرحمٰن ساکن تال باڑی مہتمم مدرسہ عالیہ جھینگا باڑی و مولوی امیر الدین ساکن بانس باڑی و مولانا قادر بخش بانی مدرسہ نوہاٹ و مولوی منور علی ساکن لیونگرطا و مولانا عبدالباری و مولوی ابراہیم مدرسین (مدرسہ ہذا) و مولوی عبدالصمد صدر مدرس مدرسہ عالیہ گانس باڑی و مولوی محمد یونس ساکن بانس باڑی و مولوی اصغر علی ساکن جھینگا باڑی و مولوی محمد اسماعیل ساکن شنگام و مولوی محمد ظہیر الدین ساکن غاگڑا و مولوی ہرمز علی و مولوی عبدالستار وغیرہم بے شمار حضرات۔	یہ مدرسہ موجود ہے۔
۷۹	۲	روہو تشنی ڈاکخانہ لکھمان		دار الہدیٰ	مولانا ابرار صاحب		مولانا محمد طاہر محدث	مولوی رضوان الدین مدرس مدرسہ مکتب ڈھاکہ مولوی محمد سکندر علی مبلغ آسام مولوی احسان اللہ مدرس مدرسہ مکتب ڈھاکہ	موجود ہے

Marfat.com

سلسلہ	حلقہ	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۸۰	۴	خرلیا ساطے ڈاک خانہ جنتیہ پور	۱۳۲۷ھ	مدرسہ عالیہ	مولانا قادر بخش ساکن سلیم [illegible] تاسیس ۱۳۱۱ھ		مولانا محمد طاہر صاحب شاگرد حضرت میاں صاحب ومولانا محمد طیب مدرس مدرسہ عالیہ رام پور معروف بہ عرب (موجودہ مدرس) مولوی حسن علی (مانک پاڑہ والے)	مولانا محمد قادر بخش صاحب مولوی قمرالدین ساکن شاہ باغ ضلع سلہٹ مولوی مسلم علی ساکن مانک پاڑہ مولوی شمس الحق ساکن شنگام مولوی عبدالاحد ساکن کرگام مولوی عزیز الرحمٰن ساکن دلکیرائی مولوی برکت اللہ ساکن ٹونگنچہ مولوی ابراہیم علی ساکن چارلاتی مولوی مسعود علی ساکن خلاگام مولوی شہید اللہ ساکن ھرآتل مولوی قربان علی ساکن کنائی گھاٹ	موجود ہے
۸۱	۴	[illegible]		دارالحدیث [illegible]	مولوی علی [illegible]		مولوی علی اکبر صدر المدرسین مولوی علیم اللہ خاں ومولوی ابوالمقصود اور راہم محمد منصور علی	مولوی مظفر حسین صاحب مدرس مدرسہ اسلامیہ ضلع ٹپاراڑہ مولوی عبدالکریم ساکن کاکیا رچہ مولوی جہانگیر احمد ساکن نولہ گاؤں مولوی علیم الدین صاحب ساکن چھوٹنہ	یہ مدرسہ قائم ہے
۸۲	۵	رامپور ڈاکخانہ بیناموتی		مدرسہ اسلامیہ	مولوی [illegible]		مولوی اسمٰعیل صاحب صدر مدرس ومولوی عبدالعزیز صاحب		

Marfat.com

سلسلہ نمبر	نمبر	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۸۳	۶	[illegible]		مدرسہ [illegible]	[illegible]		مولوی احسان اللہ صاحب صدر المدرسین و مولوی محمد نواب علی صاحب و مولوی امانت علی صاحب		
۸۴	۷	[illegible]		دار العلوم [illegible]	[illegible]		مولوی محمد عنبر علی صدر المدرسین و مولوی تمیز الدین و مولوی عبد الحق و مولوی عبد الغفور و مولوی سلیم الدین	مولوی علی اکبر خاں مدرس مدرسہ دار الحدیث اکبریہ سوٹہ مولوی عبد العزیز ساکن اراگ انندپور مولوی تمیز الدین (") مولوی عبد الحق مدرس مدرسہ ہذا مولوی عبد الغفور " " و مولوی سلیم الدین (") وغیرہ	یہ مدرسہ موجود ہے
۸۵	۸	دیب کنڈ (بنگال)					مولانا محمد ابراہیم خلیل دیب کنڈی متوفی ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۱۶ھ	مولوی امیر الدین	اساتذہ مولوی محمد ابراہیم و مولانا محمد اسمٰعیل علی گڑھ ابو الحسنات مولانا عبد الحی فرنگی محلی شیخ حسین عرب یمنی و حضرت میاں صاحب دہلوی

Marfat.com

سلسلہ نمبر	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۸۶	۹	دیوداہ		مدرسہ			مولانا محمد عبدالرحمن متوفی ۱۳۴۲ھ		
۸۷	۱۰	منگل کوٹ ضلع بردوان		تدریس	مولوی محمد منگل کوٹی متوفی ۱۳۲۲ھ			مولوی عبدالعزیز بیربھومی مولوی اسمٰعیل منگل کوٹی مولوی شہنواز منگل کوٹی	بانی مدرسہ مولوی محمد منگل مرحوم حضرت میاں صاحب علیہ الرحمۃ کے شاگرد تھے اس وقت یہ مدرسہ محکمہ تعلیم سے منسلک ہوچکا ہے۔
۸۸	۱۱	کلسوتہ ضلع بردوان			مولانا نعمت اللہ		مولوی نعمت اللہ صاحب شاگرد حضرت میاں صاحب	مولوی اظہر نیابادی متوفی ۱۳۵۱ھ مولوی عبدالجبار متوفی ۱۳۵۰ھ مولوی محمد اکرم خاں مدیر اخبار محمدی (بنگال) مولوی بن یامین صاحب ۲۴- پرگنہ مولوی امجد صاحب بردوانی مولوی ہارون صاحب بردوانی	یہ مدرسہ ابھی قائم ہے
۸۹	۱۲	[illegible] ضلع بیربھوم	۱۳۰۳ھ	عرفان العلوم	[illegible]		مولوی عبدالعزیز … صاحب بردوانی	مولوی عبدالعزیز الازہری راج شاہی مولوی عبدالمنان الازہری ۲۴ پرگنہ مولوی نظام الدین مرشد آبادی	یہ مدرسہ اچھی حالت میں قائم ہے

Marfat.com

نمبر شمار	سنہ	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
					متوفی ۱۵ رجب ۱۳۵۴ھ		مگر اب دار الحدیث رحمانیہ دہلی میں ہیں۔ اساتذہ حال مولوی عثمان غنی رحمانی مرشد آبادی و مولوی عبد الواحد رحمانی مرشد آبادی	مدرس حال مدرسہ دیناج پور و مولوی داؤد بیربھومی و مولوی ساجد الرحمٰن بیربھومی۔ نفسہ مولوی عثمان غنی صاحب رحمانی (مدرس حال مدرسہ ہذا)	
۹۰	۱۴	گھوڑ سہ ضلع بیربھوم	۱۳۰۵ھ	دار السلامیہ	شیخ عبد الصمد بیربھومی		مولوی زبیر احمد صاحب بردوانی مولوی احمد صاحب بیربھومی مولوی ابو طاہر صاحب بیربھومی	مولوی عبد اللہ صاحب ندوی حال مدرس دار الحدیث رحمانیہ دہلی مولوی ابو طاہر صاحب و مولوی احمد صاحب اوسط طلبا ۱۵ × ۲۰	ضلع بیربھوم میں سب سے پہلا مدرسہ ہے۔ بیشمار حضرات یہاں سے مستفید ہو کر نکلے۔ ابھی تک موجود ہے
۹۱	۱۴	بھاتبہ ضلع مرشد آباد		مدرسہ عالیہ			مولوی عبد اللہ ندوی بیربھومی مولوی نصرت اللہ و مولوی عبد السبحان و مولوی تبارک حسین (ساکن مرشد آباد) و مولوی مولا بخش ندوی		اس مدرسہ کی عمارت ۲۵ ہزار کی تھی اب محکمہ تعلیم کے قبضہ میں آکر اپنے قدیم علوم سے پیچھے آگیا ہے

Marfat.com

صوبہ مدراس کے مدرسے

سلسلہ نمبر	نمبر	ضلع	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف علوم	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۹۲	۱	عمرآباد مدراس		جامعہ عربیہ دارالسلام	حاجی محمد عمر مرحوم		۱۔ مولوی فضل اللہ ساکن واتم باڑی ۲۔ مولانا محمد اسمٰعیل مدراسی ساکن پیاید سیٹھ ۳۔ مولوی عبید الرحمٰن پیغمبرپوری بہاری ۴۔ مولوی محمد نعمان مئوی اعظم گڑھی ۵۔ مولوی غضنفر حسین (مدراسی) ۶۔ مولوی عبدالواحد فارغ جامعہ دارالسلام ۷۔ مولوی عبدالسبحان اعظمی المئوی ۸۔ مولوی سید صبغۃ اللہ مدراسی ۹۔ مولوی عطاء اللہ ابن مولوی فقیر اللہ مرحوم مدراسی ۱۰۔ مولوی احمد اللہ مدراسی نیم باڑی	قیاس کن زگلستان من بہار مرا	جامع عربیہ دارالسلام یعنی جسے اہل حدیث مدراس کی یونیورسٹی کہنا چاہیئے۔ نصاب = درس نظامی " = انگلش تا میٹرک مدت تعلیم = ۹ سال تعداد اساتذہ = ۱۴ " طلبہ = ۱۵۰ تقریباً مصارف ماہانہ = ۲ ہزار روپیہ تقریباً اساتذہ کی تنخواہوں اور طلبہ کے تمام

Marfat.com

سلسلہ عدد	حصہ	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
									مصارف کے کفیل صاحب مہتمم جناب کاکا محمد اسماعیل صاحب بن حاجی محمد عمر مرحوم ہیں۔
۹۳	۲	کرنول (صوبہ مدراس)		مدرسہ			۱۔ حافظ عبد العزیز کرنولی متوفی ۲ شعبان ۱۳۲۲ھ ۲۔ قاضی عبد الرحیم کرنولی مرحوم		۲۔ شاگرد مولوی بدیع الزماں حیدرآبادی و مولوی مودودی و مولوی عبد عباس ولایتی
۹۴	۳	کرنگل (مدراس)		تدریس			مولوی محمد قاسم ساکن کرنگل (مدراس)		
۹۵	۴	بنگلور لشکر (میسور)		نصرۃ الاسلام	مولوی محمد ... مدراسی متوفی شوال ۱۳۱۲ھ مرحوم		مولوی فقیر احمد مدراسی متوفی ۵ شوال ۱۳۴۲ھ		مولانا فقیر اللہ مرحوم علمائے فرنگی محل سے تھے اور ان حضرات سے مستفید یعنی

Marfat.com

سلسلہ	نمبر	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
									اپنے برادر بزرگ و شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان محدث وزیر آبادی وحضرت میاں صاحب دہلوی و مولوی محمد اسحاق دہلوی لا اُستاد منطق)
۹۶	۵	پایم پیٹ مدراس		انجمن الاسلام	مولانا فقیر اللہ مدراسی		مولوی فقیر اللہ مدراسی متوفی ۵ شوال ۱۳۱۴ھ		مرحوم حافظ ضروریات کی وجہ سے مدراس کی طرف تشریف لے گئے اور تدریس و تبلیغ کے ذریعہ دین کی خدمت میں منہمک ہوئے۔
۹۷	۶	شہر (مدراس)			[illegible]				باپلار مدراس، تحریک کے زمانہ میں "خاندان صعادت قصور" کی توجہ ادھر مبذول ہوئی مولوی محی الدین احمد بی۔ اے و

Marfat.com

سلسلہ	علاقہ	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
					سعادت مقصد از نشانات				مولوی محمد علی ایم۔ اے شفیقین صاحبزادگان عالی مولوی عبد القادر صاحب نے علاقہ مدراس مقام شمیر میں ایک یتیم خانہ قائم کیا جس کی عمارت کے لیے ۵۰ ہزار روپیہ حضور نظام نے مرحمت فرمایا اور ایک معتدبہ رقم ان حضرات نے ذاتی سرمایہ سے لگائی۔ آمدنی کے لیے باغات خریدے پنجاب سے متعدد معلم بھیجے اس وقت یتیمی کی تعداد ۱۱۰ تا ۱۲۰ تک ہے طلبہ کی تعداد ۲۰۰ سے زائد تعلیم مڈل تک گورنمنٹ مدراس سے گرانٹ ملتی ہے طلبہ کا عام شعار شافعی۔ بعض اہل حدیث طریق پر ڈاکٹر عبد الکریم صاحب خاوند امرتسری منیجر ہیں مولوی محمد علی صاحب تو اپنی تجارت کے لیے ابھی مدراس ہی رہتے ہیں۔ نگرانی

Marfat.com

سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دورے	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
									آپ کی ہے کبھی مولانا عبدالقادر صاحب بھی تشریف لے جاتے ہیں۔
۹۸	۱	حیدرآباد (دکن)		تدریس			مولوی ابوالبرکات عبیداللہ (متوفی ۱۳۲۰ھ)	مولوی عبدالحمید مرحوم اٹاوی وغیرہ	مولوی عبیداللہ صاحب حدیث میں مولانا احمد علی (سہارنپوری) مرحوم محشی صحیح بخاری کے شاگرد تھے۔
۹۹	۲	قصبہ نارائن کھیڑہ ضلع بیدر (دکن)		تدریس	مولوی نعیم علی متوفی ۵ رجب ۱۳۲۶ھ		مولانا نعیم علی صاحب	مولوی سمیع الدین خطیب و مولوی محبوب علی مدرس فارسی مدرسہ سرکاری تعلقہ چنچولی و سید عبدالرحیم صدر مدرس تعلقہ کوٹ گیر و مولوی سید عبدالقادر صاحب مدرس مدرسہ سرکاری قصبہ کلہر و مولوی سید محی الدین صاحب صدر مدرس مدرسہ سرکاری تعلقہ نلغرب و مولوی محمد احمد صاحب وکیل مقیم بھنسہ و مولوی خورشید حسن (وغیرہم)	مولوی ہاشم علی صاحب کلابط ضلع مدوان کے رہنے والے تھے۔

Marfat.com

سلسلہ	نمبر	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۹۹	۳	سکندرآباد (دکن)		نذیریہ					(غالباً) انجمن اہل حدیث کے ماتحت ہے اور چند سال سے قائم ہے۔
							صوبہ بمبئی کے مدرسے		
۱۰۰	۱	سامرود ضلع سورت					حافظ محمد معروف بہ شاہ کشفت الحق متوفی ۱۲ شعبان ۱۳۱۷ھ	آپ کے صاحبزادۂ گرامی جناب مولانا عبد الجلیل صاحب	شاگرد؟ حضرت میاں صاحب والسید علی احمد سرہندی و مولوی نصیر الدین احمد المعروف بہ غلام مولیٰ نگینوی والسید ابو الحسنین احمد نوری مارہروی
۱۰۱	۲	بھونا گڑھ		نذیریہ			سید عبداللہ الہاشمی موجود ہیں		شاگرد حضرت میاں صاحب
۱۰۲	۱	رنگون گلی ۲۵					مولوی عبدالکبیر صاحب میرٹھی		مولوی عبدالکبیر صاحب ابن مولانا

Marfat.com

نمبر سلسلہ	صوبہ	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		مسجد اہل حدیث							حمید اللہ صاحب سرادہ ضلع میرٹھ
۱۰۳	۲	رنگون			مولوی ابراہیم اسمٰعیل صاحب ساکن ورندہ ضلع سورت		مولوی ابراہیم اسمٰعیل صاحب متوفی ۱۵ جمادی الآخر ۱۳۳۰ھ		
۱۰۴	۱	رائے بریلی			مولوی عبدالرحمن رنیری		مولوی عبدالرحمن صاحب		مولوی عبدالرحمن صاحب حضرت شیخ الکل سید نذیر حسین صاحب مرحوم سے مستفیض ہیں۔
۱۰۵	۱	موضع دیگا ضلع پیلی بھیت		فیض عام	مولوی محمد متوفی ۱۰ جمادی الاول ۱۳۵۰ھ				مولوی محمد صاحب مرحوم نافل سے تھے اور حضرت میاں صاحب سے مستفیض تبلیغ و تدریس کا ہمہ وقت خیال رہتا۔

Marfat.com

نمبر سلسلہ	نمبر	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
					(مولوی ابو الحسن محمد سیال کوٹی متوفی ۱۳۲۵ھ				
۱۰۶	۱	بانسی ضلع بستی			مولوی عبدالقدوس				مولوی عبدالقدوس صاحب ذی استعداد عالم ہیں۔ مختلف مدارس مثلاً علی گڑھ وغیرہ میں مدرس رہ چکے ہیں۔
۱۰۷	۲	ڈمرٹا ضلع بستی	تقریباً ۱۲۹۰ھ		مولانا الحکیم عبداللہ صاحب جیراجپوری		مولانا حکیم عبداللہ صاحب جیراجپوری متوفی ۹ شعبان ۱۳۰۰ھ	مولانا عبیداللہ ندوی، مولوی حبیب اللہ، مولوی عبیداللہ چاندپوری، مولوی حیدر علی سابق ہیڈ مولوی مشن سکول اعظم گڑھ اور جناب العلامہ مولانا شبلی نعمانی	

Marfat.com

سلسلہ نمبر	نمبر	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۰۸	۱	میرٹھ محلہ خندق		دارالحدیث مطلع العلوم	سید امیر حسن صاحب سہسوانی ۱۲۹۰ھ		مولانا امیر حسن صاحب مولانا امیر احمد صاحب مولانا عبدالقادر صاحب گجرانوالا مولانا یعقوب خاں صاحب رامپوری مولانا حمید اللہ صاحب سراوی مولانا عبدالرحمن صاحب مولانا عبداللہ صاحب پنجابی مولانا عبدالوہاب صاحب مولانا عبدالحنان صاحب ایڈیٹر اخبار اہل حدیث گزٹ دہلی۔ موجودہ اساتذہ مولانا محمد عثمان خاں صاحب افغان شاہجہانپوری مولانا اظفر نام صاحب مولانا عبدالولی صاحب بہاری	مولانا ضیاء الرحمن صاحب کلکتہ مولوی عابد الرحمن صاحب مولوی عبدالتواب صاحب علی گڑھی مولوی امیر حسن صاحب بستی مولوی محمد صدیق صاحب آگرہ مولوی عبدالصمد صاحب مولوی عبدالجبار صاحب عمرپوری مولوی حافظ کبیر احمد صاحب سراوی مولانا ابوالحسن صاحب بستی۔	

Marfat.com

پنجاب کے مدرسے

سلسلہ عدد	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۰۹	۱	لکھوکے	سنہ ۱۳۱۰ھ	مدرسہ محمدیہ	حافظ بارک اللہ صاحب مرحوم		حافظ بارک اللہ متوفی ۱۲ ذی قعدہ ۱۳۱۲ھ حافظ محمد (م ۱۳۱۱ھ) مولوی محی الدین عبد الرحمن (م ۱۲ ذی قعدہ ۱۳۱۲ھ) مولوی عبد القادر (متوفی ۵ جمادی الاُخریٰ ۱۳۴۲ھ) موجودین مولوی محمد علی صاحب و مولوی عطاء اللہ صاحب	چند اصحاب مسند و مسند درس ابتہی از حضرات غزنویہ امرتسر: سید عبد اللہ بن عبد اللہ و مولوی عبد القدوس و مولوی عبد الاول و مولوی احمد علی و مولوی یحییٰ و مولوی عبد التواب صاحب و مولوی محمد صاحب مصحح مطبع انصاری دہلی۔ حافظ مولوی عبد اللہ صاحب روپڑی امرتسری مولوی عبد اللہ پٹیالوی مولوی عبد اللہ کھیال والوی مولوی عبد اللہ موگوی، حافظ غلام محمد شاہ کوٹی ملتانی سید محمود شاہ (روائیتہ) سید احمد شاہ چھچھ ہزاروی مولوی محمد جال امرتسری مولوی روشن دین منچن آبادی مولوی عبد الرحمن بھوجیانی	لکھوکے پنجاب کا اولین ادارۂ علم و عمل ہے۔ اس خاندان کے تمام افراد ہر عہد میں آفتاب علم و ماہتاب عمل رہے ہیں کہ دوسروں نے ان سے کسب ضیا کیا۔ حافظ محمد صاحب نے تدریس و تبلیغ کے علاوہ قرآن مجید کی تفسیر پنجابی نظم میں بعنوان تفسیر محمدی لکھی۔

Marfat.com

سلسلہ نمبر	[illegible]	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
								مولوی محمد الدین گورداسپوری مولوی عبدالحق موگوی مولوی محمد اسحاق گوہڑوی مولوی مولا بخش لدھیانوی مولوی عبداللہ راولپنڈی، مولوی عطاء اللہ بھوجوی مولوی احمد مہاجر مدنی اور مولوی عبدالجبار کھنڈیوی اور بنفسہ تمام حضرات لکھوکے بھی اسی چشمۂ علم سے سیراب ہیں	
..	۲	امرتسر		تدریس	عبداللہ صاحب غزنوی م ۲۶ ربیع الاول ۱۲۹۸ھ	دور اوّل	مولوی محمد حسین بٹالوی م ۱۳۳۸ھ امام صاحب مولوی عبدالجبار غزنوی م ۱۳۳۱ھ	تلامذہ مشہورین جملہ ارباب غزنویہ یعنی امام صاحب مولوی عبدالجبار و مولوی عبدالرحیم و مولوی عبدالواحد و مولوی محمد و بقیہ ابنائے عبداللہ صاحب غزنوی، و ابنائے امام صاحب عبدالجبار یعنی	عبداللہ صاحب غزنوی حدیث میں حضرت میاں صاحب کے شاگرد تھے اور علوم میں ملا حبیب اللہ قندھاری کے اور ملا حبیب اللہ جناب اسمٰعیل شہید سے مستفیض تھے۔ عبداللہ صاحب سے اہل پنجاب کو جید

Marfat.com

سلسلہ عدد	ضلع	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
						دور ثانی	عبداللہ بن عبداللہ م ۱۳۰۰ھ امام صاحب مولوی عبدالجبار ممدوح مولوی عبدالاول غزنوی م ۱۳۱۳ھ مولوی عبدالرحیم غزنوی م ۱۳۴۲ھ صوفی عبدالحق غزنوی رحم،	سید محمد داؤد و سید سلیمان و سید عبدالغفار و سید عبدالستار و مولوی احمد علی وابنائے مولوی عبدالرحیم غزنوی یعنی مولوی یحییٰ مرحوم و مولوی عیسیٰ و مولوی ذکریا وابنائے مولوی عبدالواحد غزنوی یعنی سید اسماعیل و سید عبدالحمید غزنویان وابناء مولوی محمد مولوی عبدالغفور و مولوی عبدالاول و مولوی عبدالحق مباہل بہ مرزائے قادیان و از لکھوکے یعنی	دینی فائدہ پہنچا۔ ان کے عہد میں مشہور ہوئے پہلا دور میں لکھوکے (فیروزپور) تھا مگر امرتسر کا یہ درس علمی و روحانی ہر دو لحاظ برکتوں کا حامل تھا مولوی عبدالجبار صاحب حدیث و تفسیر میں بے مثل تھے اپنے ظاہری و باطنی صلاح و تقویٰ کی وجہ سے دعوت نہیں، دوسروں نے آپ کو امام صاحب سے خطاب کیا اور بجا طور پر۔
				مدرسہ تقویۃ الاسلام		دور ثالث	مولوی معصوم علی ہزاروی رح مولوی عبدالرحمن ساکن بکھیلی مولوی محمد حسین ہزاروی	مولوی عبدالقادر و مولوی محمد علی و مولوی عطاء اللہ و مولوی ابو اسحاق نیک محمد (حال مدرس مدرسہ ہذا) و مولوی محمد حسین ہزاروی (حال مدرس مدرسہ ہذا) و مولانا حافظ عبداللہ روپڑی امرتسری مدیر اخبار تنظیم اہل حدیث روپڑ و مولوی عبدالعزیز	دور ثالث میں نام مدرسہ تقویۃ الاسلام ہو گیا۔ دور رابع میں نام مدرسہ تقویۃ الاسلام سلفیہ ہو گیا۔ کہ مدرسہ سلفیہ غزنویہ

Marfat.com

سلسلہ	ضلع	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
				مدرسہ تقویۃ الاسلام امرتسر		دور رابع	مولوی غلام رسول پونٹھواری، مولوی عبدالغفور غزنوی رح مولوی سید محمد داؤد غزنوی مولوی ابواسحاق نیک محمد مولوی غلام رحمانی مولوی اصحاب الدین	والد بزرگوار حکیم ابو تراب عبدالحق امرتسری و مولوی عبدالکریم فیروزپوری "امین خاندان غزنویہ"۔ و مولوی فقیر اللہ مرحوم مدراسی و مولوی حکیم عبیدالرحمن دہلوی و مولوی حکیم عبدالرحمن مرحوم پرنسپل طبیہ کالج دہلی و مولوی عبدالرحمن برادر مولوی فقیر اللہ مدراسی و مولوی حافظ محمد (گوندلانوالہ) و مولوی ابوالخیر محمد اسماعیل گوجرانوالہ و مولوی محمد خاں حال مدرس مدرسہ قدس امرتسر وارباب دینگر یعنی	جس کا تذکرہ آگے آتا ہے۔ اس میں مدغم کر دیا گیا۔
						دور خامس	مولوی ابواسحاق نیک محمد مولوی محمد حسین ہزاروی مولوی عبداللہ ساکن بھوجیاں	مولوی عبدالمجید و مولوی عبدالغنی و مولوی عبدالحمید و مولوی محمد یوسف [illegible] لنگار ابو یحیی امام خاں نوشہروی) اور بے شمار حضرت	

Marfat.com

سلسلہ نمبر	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۱۱	۳	امرت سر متصل کڑہ غزنویہ	۱۳۳۶ھ	مدرسہ غزنویہ	مولوی عبدالغفور، مولوی عبدالجبار، مولوی محمد داؤد غزنوی ۱۹۱۵ء	مولوی عبدالغفور صاحب کی رحلت کے بعد [illegible] مدرسہ تقویۃ الاسلام [illegible] جمعیت [illegible]	مولوی عبدالغفور غزنوی، جولائی ۱۹۲۵ء	تعداد طلبہ ۳۰×۴۰	
۱۱۲	۴	امرت سر واقع مسجد قدس	۱۹۱۸ء (غالباً)	دارالعلوم			مولوی محمد یوسف کان پوری مولوی محمد خان مولوی نذیر احمد	تقریباً ۱۵—۲۰ نصاب: درس نظامی و حدیث	

Marfat.com

سلسلہ نمبر	نمبر	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
١١٣	٥	امرتسر		تائید الاسلام	مولانا احمد اللہ امرتسری، حکیم مولوی [illegible] ١٣٢١ھ مولانا ابو [illegible] امرتسری [illegible]		مولانا احمد اللہ امرتسری مولوی حکیم [illegible] ١٣٢٢ھ		مولانا ثناء اللہ صاحب کے تلامذہ میں حافظ محمد صاحب گوندلوی رنگے خفی ہیں۔ جو شیخ پنجاب حافظ عبد المنان محدث وزیر آبادی کی رحلت کے بعد غالباً ٢ سال وزیر آباد کے مدرسہ میں رہے
١١٤	٦	قصور	١٨٦٠ء		مولانا احمد علی عرف [illegible] شوال ١٢٧٦ھ		مولوی احمد علی مرحوم و مولوی محمد عثمان و مولوی فضل حق	مولانا عبد القادر قصوری (سابق صدر خلافت کمیٹی پنجاب) و مولوی فضل حق (برادر ممدوح) و مولوی عبد اللہ صاحب و مولوی محی الدین احمد بی۔ اے و مولوی محمد علی ایم۔ اے (کینٹب) وغیرہ	١٨٦٠ء کو کتنی مدت منقضی ہوئی! مدتوں یہ درس گاہ بصورت حروف و نقوش سرگرم تعلیم رہی۔ دوسرے دور میں بشکل تلقین و تفہیم مصروف تدریس

Marfat.com

سلسلہ عدد	ضلع	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
								جملہ خاندان سعادت قصور اور دیگر حضرات	اور تیسرے دور میں تحریف و تلقین کی صورت عملی بن کر کہ جس کی وجہ سے مولانا نے ابوالکلام آزاد نے اس درس کے فیض یافتگان کو "خاندان سعادت قصور" کا خطاب دیا۔ (۱) تذکرہ ص ۲۱۴، ۲۱۵
۱۱۵	ء	قصور			(حاجی محمد مراد قصوری		مولوی محمد حیات صاحب		بانی مدرسہ کی زندگی تک صرف مولوی محمد حیات صاحب مدرس تھے۔ ان کی رحلت کے بعد متوفی کی زوجہ نے اسے ترقی دی۔ اساتذہ کی تعداد ۶ تک اور طلبہ کی تعداد ۴۰ تک پہنچ گئی۔ مگر پھر جو عام کساد بازاری کا تسلط ہوا تو حضرت مولوی

نمبر سلسلہ	نمبر ضلع	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
									محمد حیات صاحب مدرس ہو گئے اور طلبہ ۵-۶ تک
۱۱۶	۸	احمد پور شرقیہ ریاست بہاولپور		جامع الحدیث			مولوی عبدالحسین جھنگوی		
۱۱۷	۹	ملتان		تدریس	مولوی سلطان محمود مرحوم		مولوی سلطان محمود مرحوم و مولوی عبدالحق صاحب محدث		مولوی سلطان محمود مرحوم بانی جماعت ہیں اور مولوی عبدالحق صاحب نے مروّج شروع سے تدریس جاری
۱۱۸	۱۰	ملتان محلہ قدیر آباد		تدریس	مولوی عبدالتواب سلفی		مولوی عبدالتواب سلفی		مولوی عبدالتواب صاحب سلفی مشہور حضرات سے ہیں سنت کا نمونہ

Marfat.com

سلسلہ نمبر	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
									بعض کتب حدیث پر حواشی بھی لکھے ہیں۔
۱۱۹	۱۱	کھمیانیاں ضلع گوجرانوالہ			مولوی غلام رسول م ۵ محرم ۱۲۹۱ھ	دور اول تا حیات بانی مدرسہ دور دوم تا حیات اولاد بعض مدرسین دور سوم ۱۹۴۷ء رب یسر			اللہ اکبر! اس مدرسہ اور اس کے بانی سے کتنے خوش نصیب فیض یاب ہوئے۔ مولوی غلام رسول کے انتقال کو نصف صدی سے زیادہ ہو چکی ہے مگر ابھی تک ع دل پہ ہیں داغ حسرت قصے زبان پر ہیں مولوی غلام رسول صاحب حضرت میاں صاحب سے فیض یاب تھے اور نسبت میں عبد اللہ صاحب غزنوی سے مستفید، مولوی صاحب کے صاحبزادوں سے

Marfat.com

سلسلہ	نمبر	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
									اب صرف مولوی عبدالعزیز صاحب باقی ہیں۔ مدرسہ کی کوئی شکل باقی نہیں رہی
۱۲۰	۱۲	بھانوالا ضلع سیالکوٹ			چوہدری محمد ابراہیم (مرحوم)		شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان محدث وزیر آبادی متوفی ۱۳۳۴ھ مولوی محمد حیدر مرحوم بعد کے جمیع مولوی محمد مرحوم بکتری		بھانوالا کسی زمانہ میں علم و تبلیغ کا بے مثل ادارہ تھا۔ حالات کے ساتھ کیفیات بھی بدلتی گئیں اب مولوی الٰہی بخش صاحب سے اک رفتگان عشق سے باقی بچا ہوں میں اے موت رہنے دے مجھے عبرت کے واسطے باقی ہیں!
۱۲۱	۱۳	کوٹلی لہایاں ضلع سیالکوٹ	۲۰ شعبان ۱۳۲۰ھ	مدرسہ عزیزیہ	مولوی عبدالصمد (مرحوم)		مولوی عبدالصمد مرحوم	مولوی حبیب اللہ، مولوی عبدالحق ساکن بڈھا گورایہ مولوی محمد مسعود المرطوی وغیرہم	مولوی عبدالصمد مرحوم جناب شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان صاحب سے مستفیض تھے اور اس مدرسہ کے طلبا نواحی دیہات

Marfat.com

نمبر شمار	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
	۱۳	[illegible]							کے تھے جو پڑھ کر دہیں منتشر ہونے لگے اور ابلاغ علم میں مصروف رہے۔ مولوی عبدالصمد مرحوم کے ایک بھتیجے مولوی عبدالحمید صاحب تھے (وفات پا گئے) ان کے بعد وہ صاحب مسند نشین ہوں گے!
۱۲۲	۱۴	حمید پور کلاں [illegible]	[illegible]		مولوی محمد ابراہیم		مولوی محمد ابراہیم صاحب		موضع حمید پور اور کوٹلی بہاراں باہم متصل ہیں۔ مولوی محمد ابراہیم اور مولوی عبدالصمد صاحب حقیقی بھائی تھے مولوی [illegible] بھائی کاشتکاری بھی کرتے اور ابلاغ علم بھی۔
۱۲۳	۱۵	سیالکوٹ [illegible]		تدریس	مولوی غلام حسن		مولوی غلام حسن مرحوم	مولوی محمد ابراہیم صاحب میر سیالکوٹی اور	مولوی غلام حسن مرحوم کا مولد قصبہ ساہووالا

Marfat.com

سلسلہ	نمبر	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
					متوفی ۳ ربیع الثانی ۱۳۳۷ھ			مولوی احمد الدین صاحب وغیرہما	(سیالکوٹ) سے علوم مولوی غلام مرتضیٰ سیالکوٹی سے پڑھے۔ سند و اجازہ حدیث نواب صدیق حسن خاں سے حاصل تھا۔
۱۲۴	۱۶	سیالکوٹ محلہ میانہ پورہ	۱۹۱۶ء میں تیسرے سال بند ہو گیا۔ دوسرا دور ۱۹۳۴ء میں پھر جاری ہوا اور ۶ ماہ بعد بند ہو گیا	دارالحدیث			مولوی محمد ابراہیم صاحب مولوی حبیب اللہ صاحب سنبھلی مولوی عبد الحق صاحب سنبھلی۔ مولوی عبد الرحمٰن صاحب	مشہور تلامذہ مولوی ابو الخیر محمد اسمٰعیل گوجرانوالا مولوی عصمت اللہ مدرس مدرسہ فیض عام مئو اعظم گڑھ مولوی محمد شفیع " " " مولوی عبید الرحمٰن " " مولوی نجم الدین " " کاکاشہ (چوبیس پرگنہ) مولوی عبد العزیز مدرس اوکاڑہ (منٹگمری) مولوی عبید اللہ مدرس چیچہ وطنی (ضلع منٹگمری)	

Marfat.com

نمبر شمار	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
								مولوی فیروز الدین مدرس (جموں) مولوی محمد اسحاق مدرس جمال پور (مونگیر) مولوی محمد عبد الحمید مدرس جھڑانوالا (لائل پور) مولوی عبد المجید خادم مدیر مسلمان (سوہدرہ) مولوی عبد العلی مئو (اعظم گڑھ) قاضی احمد اللہ پروفیسر آر-ایس-ڈی کالج فیروز پور سید عبد اللہ شاہ و سید نادر شاہ (سمبڑیال) مولوی عبد الواحد سیالکوٹی (دارالاکثر ون)	
۱۲۵	۱۷	موضع خورد ضلع جہلم		تدریس			مولوی عبد الرؤف متوفی	مولوی عبد العزیز میانوی وابو مولوی نور محمد	
۱۲۶	۱۸	موضع میانہ ضلع جہلم		تدریس			مولوی عبد الجبار		عام الحدیث سیالکوٹ میں پڑھا

Marfat.com

سلسلہ	عدد	مقام	سنِ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۲۷	۱۹	موضع کمہ مصراں ضلع شاہ پور			مولوی محمد صاحب		مولوی [illegible] صاحب	مولوی فقیر اللہ مدراسی مرحوم مشہور تلامذہ میں سے ہیں!	مولوی محمد نے ان حضرات سے استفادہ کیا۔ حضرت میاں صاحب و شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان محدث وزیر آبادی سے۔
۱۲۸	۲۰	[illegible] ضلع شاہ پور	۱۳۴۹ھ	مدرسہ [illegible]	مولوی عبدالغفور صاحب				
۱۲۹	۲۱	جوڑاں والا		مدرسہ محمدیہ	مولوی علاء الدین صاحب ۱۳۲۲ھ	دورِ اوّل آنجناب مرحوم دورِ ثانی مولوی	قدیماً مولوی علاء الدین مرحوم و حال حافظ محمد صاحب و مولوی ابو الخیر محمد اسمٰعیل صاحب و مولوی ابو نعیم	مولانا محمد حنیف ندوی خطیب جامع مبارک لاہور، ڈاکٹر حکیم عبداللہ خاں صاحب نصر پروفیسر طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، مولوی عبدالسلیم (لپونچھوی)، مولوی نادر بخش خطیب جامع اہل حدیث پٹیالہ، مولوی	مولوی ابو الخیر نے ان حضرات سے پڑھا۔ شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان محدث وزیر آبادی سے، مدرسہ تقویۃ الاسلام غزنویہ امرتسر میں اور مولانا سے

Marfat.com

[illegible]	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
						ابوالخیر محمد اسمٰعیل کے عہد تقرر سے دور ثالث جمعیتہ تنظیم اہل حدیث پنجاب کا مرکزی مدرسہ بن کر اور اس وقت سے اسی عہد میں	عبدالحکیم قصوری و حافظ علی محمد صاحب	عطاء اللہ صاحب (دیرکوٹی) مولوی عبدالحلیم جھنگوی، مولوی محمد صاحب مدرس چک روڈہ، شیخ عبدالعزیز نجدی، اور شاید مصنف مقالہ بھی۔ ؎ بے خود رہے وصال میں بے تاب ہجر میں کیا جانے ہم سے کب وہ ملا کب جدا ہوا	محمد ابراہیم سیالکوٹی سے اور حافظ محمد صاحب حضرات غزنویہ امرتسر سے مستفیض اور مولوی فاضل کلاس پاس ہیں مولانا ابونعیم صاحب دارالحدیث رحمانیہ سے فارغ ہیں اور مدرسہ پنجاب کے مدارس اہل حدیث میں امتیاز خصوصی رکھتا ہے۔
۱۳۰	۲۲	کوٹلہ اروالا ضلع گوجرانوالہ		مدرسہ	حافظ محمد صاحب		مولوی حافظ محمد صاحب		اس وقت حافظ محمد صاحب مدرسہ محمدیہ گوجرانوالہ میں ہیں۔

Marfat.com

نمبر سلسلہ	نمبر	مقام	سنہ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۳۱	۲۳	وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ		دارالحدیث	شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان محدث متوفی ۱۶ رمضان ۱۳۳۴ھ	دور اول شیخ پنجاب کی تدریس ختم ادوار بعض دور دوم حضرات ... جو	شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان محدث وزیرآبادی متوفی ۱۶ رمضان ۱۳۳۴ھ	صرف وہ شاگرد جو صاحب تدریس ہوئے اور ان کا شہرہ از قاف تا بہ قاف پہنچا۔ مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری مدیر اخبار اہل حدیث وصاحب تفسیر القرآن بکلام الرحمٰن مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹی صاحب تفسیر واضح البیان مولانا فقیر اللہ پنجابی المدراسی، حکیم عبدالرحمٰن شاہپوری پروفیسر طبیہ کالج دہلی، شیخ احمد منتقی، الشیخ علی بن معانی نجدی، شیخ اسماعیل یمنی مولوی عبداللہ بافتانی مولوی عبدالعزیز مرشد آبادی مولوی عبدالمجید سوہدروی مولوی عبدالقادر و مولوی محمد علی لکھوکے، مولوی ابوالخیر محمد اسماعیل گوجرانوالہ	حافظ عبدالمنان صاحب حضرت میاں صاحب علیہ الرحمۃ کے شاگرد تھے۔ فن حدیث میں اپنے تمام معاصر پر فائق تھے۔
۱۳۲	۲۴	وزیرآباد		دارالحدیث		دور ثانی حافظ محمد گوندلوی	حافظ محمد گوندلوی		دور دوم میں کانفرنس اہل حدیث کی طرف سے انتظام ہوا۔

Marfat.com

سلسلہ	نمبر	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
سوہدرہ	۲۵			دارالعلوم		مدت ۲ سال یعنی از ۱۳۴۵ھ تا ۱۳۴۶ھ دور سوم ۱۳۴۸ھ سے اب تک	مولوی عمرالدین صاحب	ہر سال تقریباً ۵ طالب علم سند فراغ لے کر نکلتے ہیں	مولانا عمرالدین صاحب پہلے مدرسہ مسجد برنے والی غزنویہ آبادیں پڑھاتے تھے۔
۱۳۴۴	۲۶	سوہدرہ ضلع گوجرانوالا		تدریس	مولوی عبدالمجید مرحوم ۲۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۳۰ھ		مولوی عبدالمجید م ۱۳۳۰ھ و مولوی غلام نبی متوفی ۴ ذی الحجہ ۱۳۴۸ھ	مولوی ابوالبشیر مراد علی و مولوی نظام الدین (مرحوم) و مولوی ولایت اللہ صاحب ساکنین سوہدرہ اور یہ خاکسار (ابویحییٰ امام خان نوشہروی) وغیرہم	مولوی عبدالمجید مرحوم شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان صاحب سے مستفیض تھے مولوی غلام نبی صاحب ان کے والد تھے آپ کو سند و اجازۂ حدیث حضرت میاں صاحب سے حاصل تھے اور نسبت بیعت جناب عبداللہ صاحب غزنوی سے

Marfat.com

آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے سالانہ جلسے مقامات ذیل میں ہوئے

تعداد	مقام	سن	تعداد	مقام	سن
۱	دہلی	۱۳۳۰ھ	۱۱	گوجرانوالہ	۱۳۴۲ھ
۲	امرتسر	۱۳۳۱ھ	۱۲	لہریا سرائے دربھنگہ	۱۳۴۳ھ
۳	پشاور	۱۳۳۲ھ	۱۳	چھپرہ	۱۳۴۴ھ
۴	علی گڑھ	۱۳۳۳ھ	۱۴	مئوناتھ بھنجن ضلع اعظم گڑھ	۱۳۴۵ھ
۵	بنارس	۱۳۳۴ھ	۱۵	آگرہ	۱۳۴۶ھ
۶	کلکتہ	۱۳۳۵ھ	۱۶	ملتان	۱۳۴۷ھ
۷	مدراس	۱۳۳۶ھ	۱۷	پٹنہ	۱۳۵۰ھ
۸	کانپور	۱۳۳۷ھ	۱۸	چھپرہ	۱۳۵۲ھ
۹	ملتان	۱۳۳۸ھ	۱۹	دہلی	۱۳۵۴ھ
۱۰	دہلی	۱۳۴۱ھ	۲۰	شکراوہ ضلع گوڑگانوہ	۱۳۵۶ھ

آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کی تقسیم شدہ کتابیں

بہ تعداد ۶۶ ہزار ۵ سو

عدد	نام کتاب	نام مصنف	تعداد کتب
۱	قرآن مجید مترجم	۳ ترجمہ والا	۳۰۰
۲	قرآن مجید معرا		۴۰۰۰
۳	تفسیر جامع البیان (عربی)		۷۰۰۰
۴	تحفۃ الاحوذی شرح جامع الترمذی	مولانا عبدالرحمن مبارکپوری	۲۰۰
۵	صوب المقبول (مترجم)		۵۰۰۰
۶	سیرت محمدی اردو	مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی	۲۰۰۰

Marfat.com

عدد	نام کتاب	مصنف	تعداد
۷	فرقہ ناجیہ (انگریزی)	مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی	... ۲
۸	تقویۃ الایمان	سیدنا محمد اسمٰعیل شہید	... ۷
۹	تحقیق الکلام	مولوی عبدالرحمٰن مبارکپوری	... ۲
۱۰	رد تقلید	شیخ محمد مچھلی شہری	... ۴
۱۱	قاطع حجۃ الفجار	مولوی کریم بخش سکندرآبادی	... ۲
۱۲	تعلیم الایمان	النواب السید صدیق حسن خاں امیر بھوپال	... ۵
۱۳	تعلیم الصلوٰۃ	" " "	... ۵
۱۴	تعلیم الزکوٰۃ	" " "	... ۵
۱۵	تعلیم الحج	" " "	... ۵
۱۶	اعمال الحج	مولوی احمد دہلوی مہاجر مدنی	... ۸
۱۷	حقوق الوالدین		... ۱
۱۸	تحریم الخمر		... ۱
۱۹	قضیۃ المقدور		... ۱
	میزان		.. ۵ ۷۶

آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے مدرسے

عدد	مشاہرہ ماہوار	مقام	ضلع	نام مدرس	عدد	مشاہرہ ماہوار	مقام	ضلع	نام مدرس
۱	عـہ	گلانتہ	گوڑگانوہ	محمد سلیمان	۷	صہ	گودھولہ	علاقہ میوات	قدرت اللہ
۲	صہ	جھٹانہ	علاقہ میوات	شبیر محمد	۸	صہ	سوکھیوری	"	امان اللہ
۳	سہ	گھا سیٹرا	"	حریر خاں	۹	للعہ	جمال گڑھ	"	محمد ابراہیم
۴	صہ	جہانڈا	"	عبدالعزیز	۱۰		مدرسہ دارالعلوم شکراوہ	"	عبدالجبار شکراوہ
۵	معہ	شکراوہ	"	عبداللہ	۱۱	للعہ	کھونٹا	"	نظام الدین
۶	عـہ	اجوپ	"	محمد داؤد	۱۲	سہ	نیمکا	"	عبدالشکور

Marfat.com

عدد	مشاہرہ ماہواری	مقام	ضلع	نام مدرس	عدد	مشاہرہ ماہواری	مقام	ضلع	نام مدرس
۱۳	ے	پنگوان	علاقہ میوات	محمد صدیق	۳۷	للعہ	باڑی	دھول پور	عبدالمجید
۱۴	ے	ساکرس	″	محمد سعید	۳۸	صہ	فتح پور سیکری	آگرہ	عبدالرحیم
۱۵	سہ	سروھی	″	میاں جی عبداللہ	۳۹	ـہ	ناگ پور	″	محمد خاں
۱۶	سہ	اوڑکی	بھرت پور	عبدالرزاق	۴۰	عہ	چاند پور	بجنور	احمد حسین
۱۷	صہ	ماڑمکا	″	عبدالکریم	۴۱	سعہ	الدن	میرٹھ	محمد اسماعیل
۱۸	صہ	دیوا کری	الور اسٹیٹ	رحیم خاں	۴۲	صہ	تیموڑی	″	عبداللہ
۱۹	عہ	جے پور	جے پور	محمد یوسف	۴۳	صہ	سسولہ	″	اللہ دیا
۲۰	عہ	کھنڈیلہ	″	عبدالجبار	۴۴	صہ	سید پور	″	اللہ دیا
۲۱	عہ	کھترڑی	″	حکیم عادبخش	۴۵	سہ	بھٹ پورہ	گورکھپور	عبدالرحیم
۲۲	ـہ	ٹوڈہ بھیم	″	سخاوت علی	۴۶	صہ	پریاشراتو پور	پرتاب گڑھ	محمد یعقوب
۲۳	عہ	جمی پہاڑی	″	عبدالکریم	۴۷	ے	کوسی	گیا	ابوالفرح
۲۴	صہ	جودھپور	جودھپور اسٹیٹ	عبداللہ	۴۸	ے	پرسارا	علی گڑھ	فیروز الدین
۲۵	صہ	کوٹڑہ راجپوتانہ	″	سراج الدین	۴۹	عہ	بیگوڈ	علاقہ اودے پور	عبدالرحمٰن
۲۶	صہ	بیلول	گوڑگانوہ	محمد نظیر	۵۰	ے	سٹرولاڑ	علاقہ کشن پور	اللہ دیا
۲۷	صہ	لال پور	مراد آباد	عبداللہ	۵۱	سہ	باردو	ڈیرہ غازیخاں	احمد یار
۲۸	صہ	رتن پور	″	عبدالرحمٰن	۵۲	سعہ	چاہ گجروالا کوٹ	″	نور محمد
۲۹	ے	مراد آباد	″	علی احمد خاں	۵۳	صہ	دڈور	″	الٰہی بخش
۳۰	عہ	بریلی	″	حبیب احمد خاں	۵۴	صہ	امین والا	فیروز پور	عبداللہ
۳۱	عہ	شیش گڑھ	بریلی	عبدالکریم	۵۵	عہ	خان پور	ہوشیار پور	عبدالغنی
۳۲	عہ	رائے بریلی	رائے بریلی	مولوی عبدالرحمٰن	۵۶	عہ	کپورتھلہ	کپورتھلہ	عبدالرحمٰن
۳۳	صہ	کان پور	کان پور	اولاد حسین	۵۷	ے	انبالہ چھاؤنی	انبالہ	عبدالرشید
۳۴	صہ	شاہجہانپور	شاہجہانپور	حبیب الرحمٰن	۵۸	صہ	جگادھری	″	رشید احمد
۳۵	عہ	آگرہ لوہامنڈی	آگرہ	کریم بخش	۵۹	صہ	بہادر پور	″	رشید احمد
۳۶	للعہ	لشکر گوالیار	گوالیار اسٹیٹ	ابوبکر	۶۰	عہ	لدھیانہ	″	نور الدین

Marfat.com

عدد	مشاہرہ ماہوار	مقام	ضلع	نام مدرس
۶۱	صہ	کوٹلی لہاراں	سیالکوٹ	محمد عالم
۶۲	صہ	دیر پیرا	مظفر گڑھ	عبدالحکیم
۶۳	عہ	چک ۲۲۸	لائل پور	احمد یار
۶۴	عہ	ہالہ	حیدرآباد سندھ	محمد اکرم
۶۵	صہ	شمس پور	امیٹھ	عبدالغفور
۶۶	عہ	غولدی	کشمیر	نورعلی
۶۷	عہ	بلخاری پاری	"	عبدالصمد
۶۸	عہ	ہکمود کریس	"	ابوالحسن
۶۹	عہ	کریس	"	رضاء الحق
۷۰	معہ	بڑھ پایمی	"	محمد جان
۷۱	معہ	سکسا	"	عبدالکریم
۷۲	معہ	کیتھل	کرنال	محمد حنیف
۷۳	صہ	جرانہ	"	عبدالجبار
۷۴	صہ	سکندر آباد	بلند شہر	محمد یوسف
۷۵	معہ	سنجولی	شملہ	فضل الٰہی
۷۶	عہ	بہوانی	حصار	عنایت اللہ
۷۷	عہ	قطب مہرولی	صوبہ دہلی	عبدالرحمٰن
۷۸	صہ	زکھیڑہ	لاہور	اکمل الدین
۷۹	ے	پہاڑ گنج دہلی	دہلی	عبداللہ
۸۰	صہ	الہ پور	بارہ مولا	عبداللہ
۸۱		دہلی دریچہ حاجی علیجان صاحب	دہلی	
۸۲	عہ	بڑہ باڑی	سلہٹ بنگال	حسن علی
۸۳	صہ	رودھی قشتی	"	محی الدین
۸۴	صہ	بہادری چر	میمن سنگھ	عبدالحی
۸۵	صہ	ہوڑہ	کلکتہ	عبداللہ
۸۶	صہ	اٹاوہ	اٹاوہ	ظہور احمد
۸۷	صہ	بوہڑ	جیند	عبدالعلیم
۸۸	صہ	جیوڑ	بلند شہر	عبدالحکیم

Marfat.com

تقریظ

از فاضل اجل عالم اکمل جناب مستطاب مولانا ابوبکر محمد شیث صاحب فاروقی جون پوری ناظم دینیات مسلم یونیورسٹی علی گڑھ
سیکرٹری شعبہ مدارس آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس ۱۹۳۷ء

"ہندوستان میں جماعت اہل حدیث کی علمی خدمات"

اس عنوان سے مولانا ابویحییٰ امام خاں صاحب نوشہروی نے مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی پنجاہ سالہ جوبلی کے موقعہ پر کانفرنس کی خواہش سے بہ نہایت پُر معتر اور پُر از معلومات مقالہ لکھا۔ کانفرنس کے اجلاس میں اس کا کچھ حصہ پڑھا گیا مگر افسوس ہے کہ قلت وقت کی وجہ سے پورا مقالہ نہیں پڑھا جاسکا اس مقالہ کی زبان سلیس اور رواں ہے واقعات کی صحت کا پورا لحاظ رکھا گیا ہے۔

ہندوستان میں جماعت اہل حدیث کی علمی خدمات کا استقصا اس سے پہلے اب تک کسی نے نہیں کیا تھا یہ پُر از معلومات مقالہ علمائے اہل حدیث بلکہ جماعت اہل حدیث کی علمی تاریخ ہے فاضل مقالہ نگار نے جس محنت اور تلاش و تحقیق سے اس مقالہ کو مرتب کیا ہے یہ انہی کا حصّہ ہے۔

ایک ہزار سے زیادہ مصنفات اہل حدیث کا پتہ لگا کر مع اسمائے مصنفین و تاریخ وفات مصنف نہایت تہذیب و ترتیب سے درج مقالہ کیا ہے۔ اہل حدیث کے کتنے مدارس ہیں اور کہاں کہاں جاری ہیں' ان کی فہرست دی ہے جن کی تعداد ۱۳۲ ہے۔ اہل حدیث کے جو اخبارات جاری ہیں ان کا پتہ دیا ہے جن کی تعداد ۲۸ ہے۔

اس مقالہ سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اہل حدیث کانفرنس نے اب تک چھیاسٹھ ہزار پانچ سو کتابیں مفت تقسیم کی ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ یہ مقالہ بہت سی حیثیات سے نہایت کارآمد اور تاریخی مواد سے پُر ہے۔

Marfat.com

ضمیمہ

تقسیم ہند کے بعد

اہلِ حدیث کی علمی خدمات

از

مولانا محمد حنیف یزدانی

Marfat.com

فہرست کتب

عدد	کتاب	مصنف	کیفیت
۱	تحریک آزادی فکر اور حضرت شاہ ولی اللہ کی تجدیدی مساعی	شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل سلفیؒ گوجرانوالہ فی ۲۰ ذی قعدہ ۱۳۸۷ھ مطابق ۲۰ فروری ۱۹۶۸ء بروز منگل	حضرت شیخ الحدیثؒ کی معرکۃ الآرا تصنیف عمل بالحدیث اور تقلید کے سلسلہ میں ہے ان کی زندگی میں بریلوی اور دیوبندی علماء کی طرف سے اہل حدیث پر کیے گئے اعتراضات کا مکمل جواب ہے حنفی اور اہل حدیث کے درمیان جن فقہی و اجتہادی مسائل کا اختلاف ہے۔ اس کا جو حل حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے پیش کیا ہے اس کو حضرت شیخ الحدیث نے بیان فرمایا ہے گویا کہ تعلیمات شاہ ولی اللہ کا خلاصہ ہے یہ کتاب علماء و طلباء کے لیے بہت مفید ہے مکتبہ نذیریہ چیچہ وطنی سے آٹھ روپیہ میں مل سکتی ہے کتاب طباعت عمدہ سفید کاغذ مضبوط جلد دیدہ زیب ٹائیٹل
۲	اسلامی حکومت کا مختصر خاکہ	" " "	
۳	مسئلہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم	" " "	
۴	زیارت قبور	" " "	
۵	حقیقت شرک	مولانا سید محمد داؤد غزنوی رح متوفی ۱۹۶۳ء ماہ دسمبر	حجۃ اللہ البالغہ کے باب شرک کا ترجمہ و تشریح

Marfat.com

کیفیت	مصنف	کتاب	عدد
	مولانا سید محمد داؤد غزنوی رح متوفی ۱۹۶۳ء ماہ دسمبر	اسوۂ حسینی	۶
مسئلہ تراویح پر بہترین رسالہ	" " "	کیا آٹھ رکعت تراویح بدعت ہے	۷
مولوی محمد عمر اچھروی کی کتاب مقیاس حنفیت کا مکمل و مسکت جواب	مولانا محمد اشرف سندھو رح متوفی ۲۰ اگست ۱۹۶۴ء	مقیاس حنفیت در چہار جلد	۸
"	"	"	رکعات قیام رمضان	۹
"	"	"	قران الشیطان	۱۰
"	"	"	مقام اہل حدیث	۱۱
"	"	"	علمائے دیوبند کا جائزہ	۱۲
"	"	"	بکراد بوری	۱۳
"	"	"	پیر جیلانی کا پیغام اپنے مریدوں کے نام	۱۴
"	"	"	تاریخ التقلید	۱۵
"	"	"	عقیدہ حیات النبی حصہ اول و دوم	۱۶
"	"	"	بریلوی عقاید و اعمال	۱۷
"	"	"	بریلویت کا پس منظر	۱۸
"	"	"	رسول اللہ کی نماز	۱۹
"	"	"	فرقہ ناجیہ	۲۰
"	"	"	فلاح دارین	۲۱
"	"	"	الشہاب الثاقب	۲۲
"	"	"	فرقہ وجودیہ کی اصلیت و پہچان	۲۳

Marfat.com

عدد	کتاب	مصنف	کیفیت
۲۴	مرزائے قادیان اور علمائے اہل حدیث	مولانا محمد حنیف یزدانی۔ مالک مکتبہ نذیریہ چیچہ وطنی	مرزائے قادیان کے مقابلہ میں اہل حدیث علماء کی خدمات پر بہترین کتاب ہے بعض نادر و نایاب حوالجات درج ہیں۔ فاتح قادیان مولانا ثناءاللہ امرتسری کے چودہ مناظروں کی تفصیل پر اہل حدیث علماء کی خدمات کا ذکر قیمت ڈیڑھ روپیہ
۲۵	مرشد جیلانی کے ارشادات حقانی دربارہ توحید ربانی	″	حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی رح کی تعلیمات کا مرقع اس کتاب میں چند خصوصیات ہیں۔ ہر حوالہ مع صفحہ (۲) اصل عبارت مع ترجمہ (۳) جس کتاب کا حوالہ دیا ہے اس کتاب کے مصنف کا سن وفات بھی درج کیا ہے (۴) بعض حوالجات ایسے ہیں کہ اردو کی کسی کتاب میں نہیں ملیں گے (۵) من دون اللہ اور مسئلہ علم غیب پر مفصل و مدلل بحث (۶) قرآن و حدیث کے علاوہ اکثر حوالجات حنفی بزرگوں کے ہیں۔ قیمت ۲ روپے۔
۲۶	ہمارے عقاید	″	توحید، رسالت، قرآن، صحابہ، ائمہ محدثین، ائمہ مجتہدین، بزرگان دین، اہل بیت، ازواج مطہرات، ارکان خمسہ، فضائل مکہ مکرمہ، مدینہ طیبہ اور ملائکہ کے متعلق عقاید اہل حدیث پر بہترین رسالہ۔ ۵۰ پیسے۔
۲۷	قرآنی دعائیں	″	قرآن مجید کی تمام دعاؤں کا مجموعہ۔ ہر دعا کے پڑھنے کے مواقع اور فوائد۔ قیمت ا روپیہ

Marfat.com

عدد	کتاب	مصنف	کیفیت
۲۸	شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی تصویر کا دوسرا رُخ	مولانا محمد حنیف یزدانی مالک مکتبہ نذیریہ، چیچہ وطنی	مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی کی سیاسی خدمات پر تبصرہ و تنقید اور مجاہدین پیمان کے فتووں کی گولہ باری کی تفصیلات اور علمائے اہل حدیث کی سیاسی خدمات کا تعارف
۲۹	محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غیر مسلموں کی نظر میں	"	شروع میں ہندو شعرا کا نعتیہ کلام، دنیا بھر کے غیر مسلم دانشوروں کے اقوال و آراء۔ کتاب کے مستقل عنوانات یہ ہیں محمد رسول اللہ غیر مسلموں کی نظر میں۔ اخلاق محمدی، تعلیمات محمدی۔ قرآن غیر مسلموں کی نظر میں۔ قرآن، تعلیمات قرآن۔ اسلام غیر مسلموں کی نظر میں، صحابہ کرام غیر مسلموں کی نظر میں۔ خدمات محدثین غیر مسلموں کی نظر میں۔ غرضکہ یہ کتاب ہر لحاظ سے قابل مطالعہ ہے۔ بالخصوص نوجوانوں کو اس کتاب کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیئے۔
۳۰	ختم نبوت	امیر جمعیت اہل حدیث مولانا حافظ محمد گوندلوی صاحب	یہ رسالہ عقیدہ ختم نبوت پر بے نظیر ہے
۳۱	حکومت اور علمائے ربانی	مفتی جماعت اہل حدیث حضرت مولانا عبداللہ ویڑی متوفی ۱۹۶۲ء	
۳۲	صلوۃ الرسول ...	... حکیم محمد صادق سیالکوٹی	نماز کے موضوع پر بے نظیر کتاب ہے
۳۳	[illegible]	"	

عدد	کتاب	مصنف	کیفیت
۳۴	سید الکونین	مولانا حکیم محمد صادق سیالکوٹی	
۳۵	انوار التوحید	〃 〃 〃	
۳۶	قرآنی شمعیں	〃 〃 〃	
۳۷	ضرب حدیث	〃 〃 〃	
۳۸	اعجاز حدیث	〃 〃 〃	
۳۹	سبیل رسول	〃 〃 〃	
۴۰	حج مسنون	〃 〃 〃	مولانا محمد صادق سیال کوٹی کا سارا سیٹ
۴۱	تجلیات رمضان	〃 〃 〃	قابلِ مطالعہ ہے۔
۴۲	ساقی کوثر	〃 〃 〃	
۴۳	مقام والدین	〃 〃 〃	
۴۴	مرأۃ الزکوٰۃ	〃 〃 〃	
۴۵	والی بطحا کے ارشادات	〃 〃 〃	
۴۶	ارشاداتِ جیلانی رح	〃 〃 〃	
۴۷	نماز مقبول	〃 〃 〃	
۴۸	بستان الجنین	〃 〃 〃	
۴۹	ریاض الجنین	〃 〃 〃	
۵۰	انوار المصابیح	مولانا نذیر احمد رحمانی	تراویح کے مسئلہ پر شاندار کتاب ہے
۵۱	ذیل حاشیہ سنن نسائی عربی	مولانا عطاء اللہ صاحب حنیف بھوجیانی لاہوری	
۵۲	حاشیہ حیات احمد بن حنبل رح	〃 〃 〃	

Marfat.com

عدد	کتاب	مصنف	کیفیت
۵۳	حاشیہ حیات امام ابوحنیفہؒ	مولانا عطاء اللہ حنیف بھوجیانی لاہوری	
۵۴	ذیل تنویر العینین عربی	تصنیف شاہ شہید رح	
۵۵	ذیل البلاغ المبین	" شاہ ولی اللہ رح	
۵۶	امام شوکانیؒ	مولانا عطاء اللہ بھوجیانی لاہوری	
۵۷	مکالمات نبویؐ	مؤلف غالباً مولانا ابویحییٰ امام خاں نوشہرویؒ متوفی ۱۹۶۷ء	
۵۸	حضرت عمرؓ کے سیاسی فیصلے	" " "	
۵۹	زندگی کے نمونے	" " "	
۶۰	حرف آخر	" " "	
۶۱	قرآنی دستور حیات	" " "	
۶۲	ترجمہ حیات محمد صلی اللہ علیہ وسلم	" " "	شائع شدہ ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور
۶۳	" حضرت عمرؓ	" " "	" " " " "
۶۴	ترجمہ نزہۃ الخواطر	" " "	
۶۵	مقام سنت	شیخ الحدیث مولانا اسمٰعیلؒ گوجرانوالا	
۶۶	جماعت اسلامی کا نظریہ حدیث	" " "	
۶۷	خیر الکلام	حضرت حافظ محمد گوندلوی امیر جمعیت اہلحدیث	فاتحہ خلف الامام کے موضوع پر
۶۸	انوار المنہج	مولانا عبداللہ قصوری	مولانا عبدالقادر قصوری کے بھائی ہیں
۶۹	اسلامی جہاد	" " "	
۷۰	ترجمہ سورہ نور ابن تیمیہ	مولانا محی الدین احمد بی۔اے قصوری	
۷۱	ترجمہ صراط مستقیم شاہ شہیدؒ	" " "	

Marfat.com

عدد	کتاب	مصنف	کیفیت
۷۲	سرگزشت مجاہدین	مولانا غلام رسول مہر	
۷۳	جماعت مجاہدین	" "	
۷۴	دستور المجاہدین	مولانا ابو یحییٰ امام خاں نوشہروی مؤلف کتاب ہذا	
۷۵	مولانا فضل الٰہیؒ	مولانا خالد گھرجاکھی	امیر المجاہدین مولانا فضل الٰہی وزیرآبادی کی سوانح حیات
۷۶	ترجمہ ۵۶ غزلیات حافظ در نظم پنجابی	ماسٹر غلام حیدر سرگودھا	
۷۷	ترجمۃ العلماء المعروف بہ نصیحۃ المسلمین	مولوی غلام نبی صاحب سوہدرہ	
۷۸	ذکری الذاکرین پنجابی نظم	مولوی عبد اللہ سوہدرہ	
۷۹	مناقب حضرت جی		
۸۰	خوارق		
۸۱	سی حرفی پنجابی		
۸۲	ابیات مدحیہ شوق انگیز	مولانا غلام رسول قلعہ میہاں سنگھ	
۸۳	" " فارسی	" " "	
۸۴	مرثیہ حضرت جی		
۸۵	اثبات التوحید	حافظ القرآن والحدیث مولانا محمد گوندلوی امیر جمعیت اہل حدیث	
۸۶	دوسعا ثبات التطبیق	" " "	
۸۷	تنقید المسائل	" " "	

Marfat.com

عدد	کتاب	مصنف	کیفیت
۸۸	الاصلاح دو حصے	مولانا حافظ محمد صاحب گوندلوی امیر جمعیت اہل حدیث	
۸۹	صلوٰۃ مسنونہ	″ ″ ″	
۹۰	دولت مند صحابہ رض	مولانا عبدالمجید سوہدروی رح	
۹۱	انگریز اور دہابی	″ ″ ″	
۹۲	حدیث کی پہلی کتاب تا تیسری	″ ″ ″	
۹۳	اربعین نووی	″ ″ ″	
۹۴	سیرت ثنائی	″ ″ ″	شیخ الاسلام فاتح قادیان مولانا ثناء اللہ امرتسری کی سوانح حیات
۹۵	سیرت الائمہ	″ ″ ″	
۹۶	انتخاب صحیحین	″ ″ ″	
۹۷	داستان مرزا	″ ″ ″	
۹۸	حیات النبی م	″ ″ ″	
۹۹	سورہ فاتحہ	″ ″ ″	
۱۰۰	سیرت عائشہ رض	″ ″ ″	
۱۰۱	سیرت فاطمہ رض	″ ″ ″	
۱۰۲	سفر نامہ حجاز	″ ″ ″	
۱۰۳	مباحثہ گوشت خوری	″ ″ ″	
۱۰۴	سیرت امام ابوحنیفہ رح	″ ″ ″	
۱۰۵	سیرت مولانا آزاد	″ ″ ″	
۱۰۶	ہندو شعرا کا نعتیہ کلام	″ ″ ″	
۱۰۷	خطبات ثنائی	″ ″ ″	

Marfat.com

عدد	کتاب	مصنف	کیفیت
۱۰۸	سوانح حیات	مولوی عبدالمالک قلعوی	سوانح مولانا غلام رسولؒ
۱۰۹	آمین بالجہر	مولانا نور حسین گھرجاکھی رحمۃ اللہ علیہ	
۱۱۰	اثبات رفع الیدین	〃 〃 〃	مسئلہ رفع الیدین پر مفید عام رسالہ
۱۱۱	وصیت الکبریٰ کا ترجمہ	〃 〃 〃	
۱۱۲	قبر پرستی	〃 〃 〃	
۱۱۳	ختم نبوت	〃 〃 〃	
۱۱۴	مسائل رمضان مع تحقیق تراویح	〃 〃 〃	
۱۱۵	اربعین و ادعیہ مسنونہ	〃 〃 〃	
۱۱۶	راہ جنت در اتباع سنت	〃 〃 〃	
۱۱۷	تقابل اربعہ (دشمنان سنت کی نمازوں میں اختلاف)	〃 〃 〃	
		〃 〃 〃	
۱۱۸	چودھویں صدی کا دجال	〃 〃 〃	
۱۱۹	وفات محبوب	〃 〃 〃	
۱۲۰	علم غیب	〃 〃 〃	
۱۲۱	التوحید	مولانا محمد خالد خلف الرشید مولانا گھرجاکھیؒ	
۱۲۲	اتباع رسول	〃 〃 〃	
۱۲۳	سیرت نعمان	〃 〃 〃	
۱۲۴	الحج	〃 〃 〃	
۱۲۵	الزکوٰۃ	〃 〃 〃	
۱۲۶	صلوٰۃ النبیؐ	〃 〃 〃	
۱۲۷	دعوات الرسول	〃 〃 〃	

Marfat.com

عدد	کتاب	مصنف	کیفیت
۱۲۸	سیرت ذوالنورین رض	مولانا خالد رشید مولانا گھر جاکھی	حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی سوانح حیات
۱۲۹	مذہب کے نام پر سیاسی فرقہ	" " "	
۱۳۰	فاتحہ خلف الامام	" " "	
۱۳۱	کتاب الکبائر	مولانا عبدالقادر حصاری	گناہ کبیرہ کی تعداد و تفصیلات پر کتاب
۱۳۲	نصرۃ الباری علی صحۃ البخاری	مولانا عبدالرؤف رحمانی جھنڈانگر (انڈیا)	مولانا مودودی نے اپنی تقریر میں صحت بخاری پر جو تنقید کی اس کا مدلل و مسکت جواب
۱۳۳	خالص اسلام	مولانا محمد داؤد راز دہلی (انڈیا)	ڈاکٹر غلام جیلانی برق کی کتاب دو اسلام کا شاندار جواب
۱۳۴	حاشیہ قرآن مجید ثنائی ترجمہ والا	" " "	قرآن مجید ثنائی ترجمہ پر حاشی اپنی محنت سے لکھ کر شائع کیا
۱۳۵	بخاری شریف مترجم اردو	" " "	تین پارے شائع ہو چکے ہیں خدا کرے مولانا داؤد صاحب راز مکمل بخاری شریف کا ترجمہ شائع کریں۔ آمین
۱۳۶	سیرت بخاری رح	مولانا عبدالسلام مبارک پوری رح	حضرت امام بخاری رح کی سوانح حیات
۱۳۷	مرعاۃ شرح مشکوٰۃ عربی	مولانا عبیداللہ رحمانی مبارک پوری	مشکوٰۃ کی شرح عربی زبان میں چار جلدوں میں مولانا عبیداللہ صاحب رحمانی نے لکھی ہے۔
۱۳۸	شہدائے احد رض	مولانا عبدالجلیل رحمانی (انڈیا)	جنگ احد میں شہید ہونے والے صحابہ کرام کے حالات

Marfat.com

عدد	کتاب	مصنف	کیفیت
۱۳۹	فتاویٰ ثنائیہ	ترتیب و تدوین مولانا محمد داؤد راز (انڈیا)	حضرت مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمہ کے تمام فتاویٰ ہفت روزہ "اہلحدیث" سے تلاش کر کے نہایت محنت سے ترتیب دے کر مولانا راز نے شائع کیے ہیں موصوف انڈیا میں خوب کام کر رہے ہیں۔
۱۴۰	نقوش ابوالوفاء	مولانا ابو یحییٰ امام خان نوشہروی رح	مولانا ثناء اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے حالات پر بہترین کتاب
۱۴۱	فتاویٰ نذیریہ	شیخ الکل سید نذیر حسین محدث دہلوی	حضرت شیخ الکل سید نذیر محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے زندگی بھر کے فتاویٰ کتابی صورت میں۔
۱۴۲	فتاویٰ غزنویہ	حضرت الامام مولانا عبدالجبار غزنوی رح	
۱۴۳	تاریخ تدوین حدیث	مولانا ہدایت اللہ صاحب ندوی	منکرین حدیث کی تردید میں
۱۴۴	القادیانیہ (عربی)	علامہ حافظ احسان الٰہی صاحب ظہیر ایم۔اے	رد قادیانیت میں، علامہ ظہیر فاضل مدینہ یونیورسٹی اور جماعت کے خطیب ہیں۔
۱۴۵	الجمال والکمال تفسیر سورۂ یوسف	علامہ قاضی محمد سلیمان منصور پوری	مرزائے قادیان کی کتاب ازالہ اوہام کی
۱۴۶	تائید الاسلام و غایت المرام بجواب ازالہ اوہام	" " "	تردید میں حیات مسیح پر بے نظیر کتاب ہے مرزائے قادیان کی ہلاکت سے ۱۸ سال قبل یہ کتاب حضرت علامہ قاضی صاحب رح نے لکھی جس کا جواب خود مرزائے قادیان اور اس کی ذریت سے نہ بن سکا حضرت قاضی صاحب نے اس کتاب میں حدیث

Marfat.com

عدد	کتاب	مصنف	کیفیت
			بائبل کی روشنی میں ایک پیشگوئی کی تھی کہ میں بآواز بلند کہتا ہوں سب صاحب میری اس پیش گوئی کو یاد رکھیں مرزائے قادیان کو زیارت بیت اللہ شریف نصیب نہ ہو گی چنانچہ اس پیشگوئی کے بعد مرزائے قادیان ۱۵ سال زندہ رہا لیکن زیارت بیت اللہ شریف سے محروم رہا یہی اس کے جھوٹا ہونے کی دلیل ہے۔
۱۴۷	نماز محمدیؐ	مولانا عبدالرحمٰن صاحب اہل حدیث خانیوال	
۱۴۸	علم انبیاء	" " "	
۱۴۹	سرکار مدینہ کی نماز	" " "	
۱۵۰	صلوٰۃ الجنازہ	" " "	
۱۵۱	سی حرفی غلام رسول	مولانا غلام رسول قلعہ میاں سنگھ متوفی ۱۲۹۱ھ	
۱۵۲	قصہ بلالؓ	" " "	
۱۵۳	فتاوی مولوی غلام رسول	" " "	
۱۵۴	تفسیر عزیزی پنجابی نظم پارہ اول	مولوی عبدالعزیز خلف ممدوح متوفی ۱۹۲۰ء	مولانا عطاء اللہ صاحب حنیف کے کتب خانہ میں موجود
۱۵۵	عمدۃ التاج "	" " "	
۱۵۶	ترجمہ صحیح مسلم پارہ اول "	" " "	
۱۵۷	بچوں کا حکیم	مولانا عبدالمجید سوہدری رح	طبی خدمات میں بھی اہلحدیث علماء کا پایہ

Marfat.com

عدد	کتاب	مصنف	کیفیت
۱۵۸	جیبی حکیم	مولانا عبدالمجید سوہدروی رحہ	کسی سے کم نہیں۔
۱۵۹	عورتوں کا حکیم	〃 〃 〃	
۱۶۰	دیہاتی حکیم	〃 〃 〃	
۱۶۱	انمول حکیم	〃 〃 〃	
۱۶۲	دانتوں کا حکیم	〃 〃 〃	
۱۶۳	نوری حکیم	〃 〃 〃	
۱۶۴	مشرقی نسخے	〃 〃 〃	
۱۶۵	مغربی نسخے	〃 〃 〃	
۱۶۶	شاہی نسخے	〃 〃 〃	
۱۶۷	باہی نسخے	〃 〃 〃	
۱۶۸	الہامی نسخے	〃 〃 〃	
۱۶۹	شہوانی نسخے	〃 〃 〃	
۱۷۰	آسان نسخے	〃 〃 〃	
۱۷۱	لذیذ نسخے	〃 〃 〃	
۱۷۲	گھریلو نسخے	〃 〃 〃	
۱۷۳	پانچ ہزار مجربات حصہ اول دوم	〃 〃 〃	
۱۷۴	پانچ سو جڑی بوٹیاں	〃 〃 〃	
۱۷۵	اکسیری دوائیں	〃 〃 〃	
۱۷۶	اکسیری مجربات	〃 〃 〃	
۱۷۷	خواص منڈی بوٹی	〃 〃 〃	
۱۷۸	خواص بادیان	〃 〃 〃	

Marfat.com

عدد	کتاب	مصنف	کیفیت
۱۷۹	خواص ارنڈ	مولانا عبد المجید سوہدروی ؒ	
۱۸۰	مجربات کو	״ ״ ״	
۱۸۱	مجربات نیلوفر و بنفشہ	״ ״ ״	
۱۸۲	مجربات فلفل درازہ	״ ״ ״	
۱۸۳	مجربات سیاہ پوش	״ ״ ״	
۱۸۴	مجربات آب شیریں	״ ״ ״	
۱۸۵	مجربات تریپلا	״ ״ ״	
۱۸۶	مجربات زنجبیل	״ ״ ״	
۱۸۷	مجربات جلیل	״ ״ ״	
۱۸۸	مجربات نفسی	״ ״ ״	
۱۸۹	مجربات حکیم اسحاقی	״ ״ ״	
۱۹۰	مجربات ابوالفتح گیلانی	״ ״ ״	
۱۹۱	خواص پانی	حکیم مولوی عبداللہ صاحب جہانیاں	محترم مولوی عبداللہ صاحب مولانا
۱۹۲	خواص مٹی	منڈی ضلع ملتان	محمد سلیمان صاحب رحمۃ اللہ علیہ روڑی
۱۹۳	خواص چونا قلعی	״ ״ ״	ضلع حصار کے جانشین ہیں مولانا
۱۹۴	خواص گندھک	״ ״ ״	سلیمان صاحب بڑے عابد زاہد بزرگ
۱۹۵	خواص شورہ	״ ״ ״	عالم تھے مولوی عبداللہ صاحب بھی نیک
۱۹۶	خواص ہڑتال	״ ״ ״	متواضع اور ملنسار ہیں۔ طب پر ان کی
۱۹۷	خواص پھٹکری	״ ״ ״	کتابیں بہت مفید ہیں۔
۱۹۸	خواص نمک	״ ״ ״	
۱۹۹	خواص سہاگہ	״ ״ ״	

Marfat.com

عدد	کتاب	مصنف	کیفیت
۲۰۰	خواص شنگرف	حکیم مولوی عبداللہ صاحب	
۲۰۱	خواص چاندی	جہانیاں منڈی ضلع ملتان	
۲۰۲	خواص سونا	〃 〃 〃	
۲۰۳	خواص موتی	〃 〃 〃	
۲۰۴	خواص فولاد	〃 〃 〃	
۲۰۵	خواص پارہ	〃 〃 〃	
۲۰۶	خواص کچلہ	〃 〃 〃	
۲۰۷	خواص سم الفار	〃 〃 〃	
۲۰۸	خواص کوڑی	〃 〃 〃	
۲۰۹	خواص بلادر	〃 〃 〃	
۲۱۰	خواص حب الملوک	〃 〃 〃	
۲۱۱	خواص بچھو	〃 〃 〃	
۲۱۲	خواص سانپ	〃 〃 〃	
۲۱۳	خواص جامن	〃 〃 〃	
۲۱۴	خواص بانسہ	〃 〃 〃	
۲۱۵	خواص الائچی	〃 〃 〃	
۲۱۶	خواص اجوائن	〃 〃 〃	
۲۱۷	خواص شہد	〃 〃 〃	
۲۱۸	خواص سونف	〃 〃 〃	
۲۱۹	خواص کشنیز	〃 〃 〃	
۲۲۰	خواص بادام	〃 〃 〃	

Marfat.com

عدد	کتاب	مصنف	کیفیت
۲۲۱	ازالۃ القبض	حکیم مولوی عبداللہ صاحب جہانیاں منڈی ضلع ملتان	
۲۲۲	خواص دودھ	〃 〃 〃	
۲۲۳	خواص دہی	〃 〃 〃	
۲۲۴	خواص گھی	〃 〃 〃	
۲۲۵	علاج الاحتلام	〃 〃 〃	
۲۲۶	نامردی کا شرطیہ علاج	〃 〃 〃	
۲۲۷	خواص مولی	〃 〃 〃	
۲۲۸	خواص گاجر	〃 〃 〃	
۲۲۹	خواص کدو	〃 〃 〃	
۲۳۰	خواص پیاز	〃 〃 〃	
۲۳۱	سبزیوں سے علاج	〃 〃 〃	
۲۳۲	خواص شہتوت	〃 〃 〃	
۲۳۳	خواص تربوز	〃 〃 〃	
۲۳۴	خواص سیب	〃 〃 〃	
۲۳۵	خواص سنگترہ	〃 〃 〃	
۲۳۶	خواص آم	〃 〃 〃	
۲۳۷	خواص انگور	〃 〃 〃	
۲۳۸	پھلوں سے علاج	〃 〃 〃	
۲۳۹	خواص پان	〃 〃 〃	
۲۴۰	کنز المجربات حصہ اول و دوم	〃 〃 〃	

Marfat.com

کیفیت	مصنف	کتاب	عدد
	حکیم مولوی عبداللہ صاحب	خواص لیموں	۲۴۱
	جہانیاں منڈی ضلع ملتان	خواص گلاب	۲۴۲
	" " "	ہندوستان کے درخت	۲۴۳
	" " "	ہندوستان کے پھل اور میوے	۲۴۴
	" " "	ہندوستان کی سبزیاں اور ترکاریاں	۲۴۵
	" " "	ہندوستان کے اناج اور غلے	۲۴۶
	" " "	ہندوستان کی جڑی بوٹیاں	۲۴۷
	" " "	خواص بہیرا آملہ	۲۴۸
	" " "	خواص پیپل	۲۴۹
	" " "	خواص برگد	۲۵۰
	" " "	خواص گھیکوار	۲۵۱
	" " "	خواص آک	۲۵۲
	" " "	خواص کیکر	۲۵۳
	" " "	کنز المفردات	۲۵۴
	" " "	کنز الاطبار	۲۵۵
	" " "	تحفہ گرما	۲۵۶
	" " "	خواص نیم	۲۵۷
	" " "	خواص ہلدی	۲۵۸
	" " "	خواص مرچ	۲۵۹
	" " "	ملیریا کا علاج	۲۶۰
	" " "	خواص ادرک	۲۶۱

Marfat.com

عدد	کتاب	مصنف	کیفیت
۲۶۲	موسم کا بہترین ناشتہ	حکیم مولوی عبداللہ صاحب	
۲۶۳	خواص مرغ	جہانیاں منڈی ضلع ملتان	
۲۶۴	خواص کبوتر	" " "	
۲۶۵	خواص چڑیا	" " "	
۲۶۶	خواص بیضہ مرغ	" " "	
۲۶۷	خواص انسان	" " "	
۲۶۸	کنز المرکبات	" " "	
۲۶۹	ہدایۃ النبی المختار الی من یصلی الی یوم القرار	حضرت مولانا حافظ عبدالوہاب محدث دہلوی متوفی ۸ رجب ۱۳۵۱ھ	نماز کے متعلق مکمل و مفصل بحث اور صلوۃ النبی کا مکمل طریقہ مع ادعیہ ماثورہ حضرت مولانا حافظ عبدالوہاب صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے
۲۷۰	اقامۃ الحجۃ علی ان لا فرق بین صلوۃ المرء والمرأۃ (اردو)	" " "	عالم فاضل زاہد عابد شب بیدار بزرگ تھے آپ کی پیدائش ۱۲۸۱ھ قصبہ داسو آستانہ ضلع جھنگ پنجاب کے ایک
۲۷۱	مشکوۃ شریف کا عربی میں حاشیہ جو مطبع فاروقی دہلی نے شائع کیا	" " "	زمیندار گھرانے میں ہوئی جملہ علوم و فنون آپ نے حضرت مولانا حافظ محمد لکھویؒ حضرت مولانا سید عبداللہ غزنویؒ اور
۲۷۲	مسنون قرأۃ القرآن مجید	" " "	حضرت مولانا منصور الرحمنؒ تلمیذ امام
۲۷۳	الدلائل الواضحۃ فی مسائل الثلاثۃ		شوکانیؒ سے حاصل کیے۔ اور حدیث حضرت شیخ الکل سید نذیر حسین محدثؒ دہلوی سے پڑھی آپ نے دہلی میں

Marfat.com

عدد	کتاب	مصنف	کیفیت
			ان مردہ سنتوں کو زندہ کیا جن کی ہمت بڑے بڑوں کو نہ ہوئی یوں تو آپ کے بے شمار شاگرد ہیں لیکن حضرت مولانا حافظ عبد الستار محدث دہلوی حضرت مولانا عبد الجبار کھنڈیلوی حضرت مولانا محمد محدث جوناگڈھیؒ حضرت مولانا عبد الجلیل محدث سامرودی اور حضرت مولانا محمد صاحب سورتی قابل ذکر ہیں۔ آپ نہایت متواضع ملنسار مہمان نواز اور سادہ طبیعت بزرگ تھے۔ آپ کا انتقال ۸ رجب ۱۳۵۱ھ بروز منگل ہوا جنازہ پر بے پناہ ہجوم تھا۔ دہلی میں آپ اپنے استاد سید نذیر حسین محدثؒ کی قبر کی مشرقی بغل میں دفن ہوئے۔ زہے نصیب
۲۷۴	تفسیر سورہ فاتحہ	مولانا حافظ عبد الستار صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ رم ۱۹۶۶ء	مولانا عبد الستار محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا عبد الوہاب محدث دہلویؒ
۲۷۵	تفسیر ستاری	" " "	کے صاحبزادے اور جانشین تھے آپ اوائل
۲۷۶	فوائد ستاریہ بر حاشیہ قرآن مجید	" " "	رجب ۱۳۲۲ھ دہلی میں پیدا ہوئے بچپن میں
۲۷۷	سولہ سورۃ یعنی قرآن مجید کی سولہ سورتوں کا ترجمہ حاشیہ	" " "	قرآن مجید حفظ کیا اور جملہ علوم و فنون اپنے والد بزرگوار سے حاصل کر کے ۲۲ سال کی عمر
۲۷۸	پنج سورہ	" " "	میں فارغ ہوئے آپ نہایت باہمت اور
۲۷۹	سورہ یٰسین	" " "	محنتی عالم دین تھے اپنے والد بزرگوار

Marfat.com

عدد	کتاب	مصنف	کیفیت
۲۸۰	نصرۃ الباری شرح صحیح بخاری	مولانا حافظ عبدالستار صاحب	کے فوت ہونے کے بعد متفقہ طور پر جماعت
		محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ	غرباء اہل حدیث کے امام (امیر) مقرر ہوئے
		متوفی ۱۹۶۶ء	آپ نہایت خوش اخلاق ملنسار مہمان نواز
۲۸۱	حقیقت التوسل والوسیلہ	〃	اور متواضع عالم دین تھے۔ ساری عمر قرآن
	فتاویٰ ستاریہ		وحدیث پڑھنے پڑھانے میں لگا دی۔ یوں تو
۲۸۲	الدرر الثمین فی الجہر	〃	آپ کے بے شمار شاگرد ہیں لیکن مولانا
	بالتامین		محمد سلیمان بن مولانا محمد جوناگڑھی زیادہ
۲۸۳	حکم رب الانام فی ابطال عمل	〃	مشہور ہیں بہت سی کتابیں لکھیں بالخصوص
	المولد والقیام		تفسیر سورہ فاتحہ مجھے بہت پسند ہے اگر آپ
۲۸۴	تکمیل البرہان فی قراءۃ	〃	اپنی زندگی میں کوئی اور کتاب نہ لکھتے تو صرف
	ام القرآن		تفسیر سورہ فاتحہ ہی آپ کی علمیت وصلاحیت
۲۸۵	الدلائل الرائقہ فی جوازہ	〃	بیان کرنے کے لیے کافی تھی۔ موجودہ امام
	تسلیمۃ واحدہ		غرباء اہل حدیث مولانا عبدالغفار سلفی مدظلہٗ
۲۸۶	خطبہ امارت	〃	خلف الصدق محدث دہلویؒ کی خدمت میں
۲۸۷	شمس الضحٰی فی اعفاء اللحی	〃	جب میں نے لکھا کہ دونوں محدثوں کی کتابوں
	(عربی)		کی فہرست مجھے بھیج دیں تو انہوں نے از
۲۸۸	ایک اہم سوال اور اس کا جواب	〃	راہ کرم تفسیر سورہ فاتحہ بھیج کر ممنون فرمایا۔ جب
۲۸۹	تاریخ مقام اربعہ (عربی)	〃	سے یہ کتاب ملی اسے خوب محبت سے پڑھا
۲۹۰	احقاق حق وابطال باطل	〃	اور اپنے احباب سے محدث دہلویؒ کی خدمات
۲۹۱	القول الصحیح فی اثبات المسیح	〃	کا تذکرہ کرتا رہا۔ آپ کا انتقال ۱۹۶۶ء کو
۲۹۲	تحقیق حرف ضاد	〃	کراچی میں ہوا جنازہ پر بے پناہ ہجوم تھا

Marfat.com

عدد	کتاب	مصنف	کیفیت
۲۹۳	تنبیہ اہل الفرش باستواء اللہ علی العرش	مولانا حافظ عبدالستار صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۹۶۶ء	اللہ تعالیٰ دونوں محدثوں کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے۔ آمین محمد حنیف یزدانی
۲۹۴	مراسم شعبان کی تردید	〃 〃 〃	
۲۹۵	ملفوظات ستاریہ	〃 〃	
۲۹۶	تزئین معاشرہ	مولانا عبدالرشید حنیف جھنگوی	
۲۹۷	اسلامی تہذیب	〃 〃 〃	
۲۹۸	التاریخ العبادۃ	〃 〃 〃	
۲۹۹	برکات رمضان	〃 〃 〃	
۳۰۰	ماہ مبارک	〃 〃 〃	
۳۰۱	مقبول نماز	〃 〃 〃	
۳۰۲	الدر النضید فی اخلاص کلمۃ التوحید	〃 〃 〃	امام شوکانی رح کے ایک رسالہ کا ترجمہ
۳۰۳	قیام اللیل مترجم	〃 〃 〃	علامہ محمد بن نصر مروزی کی کتاب کا ترجمہ
۳۰۴	نبوت محمدی	علامہ عبداللہ الکافی القرشی رح	حضرت علامہ عبداللہ صاحب رح مشرقی
۳۰۵	کلمہ طیبہ	〃 〃 〃	پاکستان کی جمعیت اہل حدیث کے صدر
۳۰۶	تاریخ اہل حدیث (بنگلہ)	〃 〃 〃	تھے آپ بہت بڑے عالم اور شب زندہ دار
۳۰۷	الاحکام (عربی)	〃 〃 〃	بزرگ تھے تحریک پاکستان میں خوب حصہ
۳۰۸	کشف الصنائع (عربی)	〃 〃 〃	لیا۔ آپ بنگال میں علمائے اہل حدیث کی آخری
۳۰۹	نور الہدیٰ (عربی)	〃 〃 〃	یادگار تھے ساری زندگی دین کا کام کیا
۳۱۰	رد عرس (اردو)	〃 〃 〃	اور متعدد کتابیں لکھیں۔
۳۱۱	رد خانقاہ (اردو)	〃 〃 〃	

Marfat.com

عدد	کتاب	مصنف	کیفیت
۳۱۲	مسئلہ موسیقی (بنگلہ)	علامہ عبد اللہ الکافی القریشیؒ	
۳۱۳	ہندوستان کی قومی زبان (اردو)	〃 〃 〃	
۳۱۴	الاقتداء (اردو)	〃 〃 〃	
۳۱۵	الکافیۃ الشافیۃ (اردو)	〃 〃 〃	
۳۱۶	القسطاس المستقیم (عربی-اردو)	〃 〃 〃	
۳۱۷	شمامۃ العنبر (اردو)	〃 〃 〃	
۳۱۸	شمامۃ العطر (عربی)	〃 〃 〃	
۳۱۹	حسن المساعی (عربی)	〃 〃 〃	
۳۲۰	البراہین المحمدیہ (عربی)	〃 〃 〃	
۳۲۱	سیاسی آزادی اور اقتصادی تفریق (بنگلہ)	〃 〃 〃	
۳۲۲	میری جیل کی داستان	〃 〃 〃	
۳۲۳	میرا سفر حج	〃 〃 〃	
۳۲۴	مجمع الفوائد	〃 〃 〃	
۳۲۵	الافتاء	〃 〃 〃	
۳۲۶	الدرۃ المنتقی (اردو)	〃 〃 〃	
۳۲۷	الرسائل (اردو)	〃 〃 〃	
۳۲۸	تاریخ الخوارج (عربی)	〃 〃 〃	
۳۲۹	تراجم رجال الفرق (عربی)	〃 〃 〃	
۳۳۰	کتاب الایمان (عربی)	〃 〃 〃	
	[illegible]	〃 〃 〃	

Marfat.com

عدد	کتاب	مصنف	عدد	کتاب	مصنف
۳۳۲	تحریک اہل حدیث	علامہ عبداللہ الکافی القریشیؒ	۳۳۴	ترجمہ و تفسیر قرآن مجید (بنگلہ)	مولانا اکرم خاں متوفی ۱۹۶۸ء
۳۳۳	سیرت نبوی (بنگلہ)	مولانا اکرم خاں متوفی ۱۹۶۸ء			

مولانا محمد اکرم خاں ماہ اگست ۱۹۶۸ء میں ڈھاکہ میں ۹۹ سال کی عمر میں فوت ہوئے۔ آپ سید نذیر حسین محدث دہلویؒ کے شاگرد رشید تھے۔ بانیٔ پاکستان کے معتمد خاص تھے۔ ان کے روزنامہ "آزاد" نے تحریک پاکستان میں خوب کام کیا۔ ۱۹۰۷ء میں ہفت روزہ "محمدی" کلکتہ سے جاری کیا۔ ۱۹۲۰ء میں کلکتہ ہی سے روزنامہ "زمانہ" جاری کیا۔ آخر وقت تک آپ کی صحت اچھی تھی۔ بنگلہ زبان میں سیرت نبوی اور قرآن مجید کی تفسیر ان کی یادگار رہے گی۔ تقسیم ہند کے بعد ڈھاکہ چلے آئے اور اپنا روزنامہ "آزاد" باقاعدگی سے جاری رکھا۔ مدتوں صوبائی مسلم لیگ کے صدر اور اسمبلی کے رکن رہے۔ مجلس دستور ساز اسمبلی کے بھی آپ ممتاز رکن تھے۔ آپ کو آپ کی وصیت کے مطابق ڈھاکہ اہل حدیث قبرستان میں دفن کیا گیا۔

اللھم اغفر لہ۔ محمد حنیف یزدانی

وہ کتابیں جو مشرقی پاکستان کی جمعیت اہل حدیث نے وقتاً فوقتاً شائع کیں ان میں اکثر تصانیف حضرت مولانا عبداللہ الکافیؒ کی ہیں۔

عدد	کتاب	عدد	کتاب
۳۳۵	تعارف اہل حدیث	۳۴۰	منور الاسلام
۳۳۶	فرقہ بندی	۳۴۱	مسئلہ تراویح
۳۳۷	اقتصادیات اسلامی کی ابجد	۳۴۲	عید قربان
۳۳۸	تقسیم دولت کا فارمولا	۳۴۳	صیام رمضان
۳۳۹	اسلام اور کمیونزم	۳۴۴	ضبط ولادت

Marfat.com

عدد	کتاب	عدد	کتاب
۳۴۵	لاپتہ مرد کی بیوی	۳۵۹	کتاب الدعا
۳۴۶	فتنۂ پیر	۳۶۰	رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری دعائیں
۳۴۷	اہل قبلہ کے پیچھے نماز	۳۶۱	ازواج مطہرات
۳۴۸	مصافحہ	۳۶۲	طریقہ محمدیہ
۳۴۹	مسائل تین طلاق	۳۶۳	میلاد کی محفل
۳۵۰	تاریخ تحریک اہل حدیث	۳۶۴	مسائل نماز
۳۵۱	جمعیت اہلحدیث مشرقی پاکستان کے مقاصد	۳۶۵	صراط مستقیم کی تلاش
۳۵۲	اعمال حج	۳۶۶	رفع الیدین
۳۵۳	زندگی کا راستہ	۳۶۷	عقیدہ محمدی
۳۵۴	اثبات خدا	۳۶۸	چراغ ہدایت
۳۵۵	مسئلہ فاتحہ خوانی	۳۶۹	تبلیغ الاسلام
۳۵۶	خطبات	۳۷۰	صبح صادق
۳۵۷	طہارت	۳۷۱	بہشت کی بشارت
۳۵۸	آمین بالجہر	۳۷۲	دینیات

عدد	کتاب	مصنف	کیفیت
۳۷۳	ذکر الہٰی	علامہ سید ابو بکر غزنوی	علامہ سید ابو بکر غزنوی حضرت الاستاذ مولانا سید محمد داؤد غزنوی رحمہ کے جانشین ہیں۔ خاندان غزنویہ کے چشم و چراغ ہیں طبیعت ذکر و فکر کی طرف زیادہ راغب ہے آپ انجینیئرنگ یونیورسٹی لاہور کے شعبۂ اسلامیات کے پروفیسر ہیں۔
۳۷۴	اسلام میں گردش دولت	〃 〃 〃	

Marfat.com

عدد	کتاب	مصنف	کیفیت
۲۷۵	رموز الجہاد	علامہ محمد شریف اشرف مدنی	علامہ محمد شریف اشرف مدنی منشی فاضل۔ مولوی فاضل، فاضل ادب "ڈانوا لا" فاضل ریاضی یونیورسٹی میں جامعہ رحمانیہ دہلی میں بھی پڑھتے رہے۔ حدیث میں ان کے شیخ حضرت مولانا سید محمد داؤد غزنویؒ اور حضرت مولانا حافظ محمد گوندلوی ہیں۔ مولانا مدنی استاذ مدینہ یونیورسٹی بھی رہ چکے ہیں۔ آج کل لائل پور میں خطیب ہیں۔
۲۷۶	حج البیت	"	
۲۷۷	گلشن توحید	"	گلشن توحید شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ کے رسالہ عقیدۃ الواسطیہ اور شیخ محمد بن عبدالوہاب کے رسالہ کشف الشبہات کا اردو ترجمہ ہے۔
۲۷۸	جمال رسالت (نظم)	مولانا نذیر احمد ناظر	مولانا نذیر احمد ناظر کی کتاب جمال رسالت نظم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانحیات ہے
۲۷۹	سرور کائنات (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ارشادات (نظم)	"	جو کہ بچوں کے لیے بہت مفید ہے۔
۲۸۰	خوش رنگ پھول (نظم)	"	
۲۸۱	تہذیب النسواں	نواب شاہجہان بیگم زوجہ محترمہ حضرت نواب سید صدیق حسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ	حضرت نواب شاہ جہان بیگم صاحبہؒ کی تمام تصانیف قابلِ مطالعہ ہیں۔ تاج الکلام دیوان شیریں ان کا شاعرانہ کلام ہے مثنوی صدق البیان
۲۸۲	تاج الاقبال	"	یہ کتاب فلکیات جغرافیہ وغیرہ پر مشتمل ہے۔
۲۸۳	خزینۃ اللغات	"	تاج الاقبال یہ بھوپال کے گیارہ والیانِ ریاست

Marfat.com

عدد	کتاب	تصنیف	کیفیت
۳۹۴	تنظیمات شاہ جہانیہ	نواب شاہجہاں بیگم زوجہ محترمہ حضرت نواب سید صدیق حسن صاحب رح	کی مکمل تاریخ ہے۔ خزینۃ اللغات ۷ زبانوں اردو فارسی عربی سنسکرت انگریزی اور ترکی کے قریباً ساڑھے پانچ ہزار لغات متعارفہ پر مشتمل ہے تہذیب النسواں
۳۹۵	تاج الکلام	" " "	دینی و دنیاوی مسائل کے لیے عورتوں کے لیے بہت
۳۹۶	دیوان شیریں	" " "	مفید ہے۔
۳۹۷	مثنوی صدق البیان	" " "	
۳۹۸	مقدمہ ابن خلدون کا ترجمہ	مولانا محمد حنیف ندوی	مولانا محمد حنیف ندوی جماعت اہل حدیث کے چوٹی کے علماء میں شمار ہوتے ہیں۔ آپ حضرت شیخ الحدیث گوجرانوالا کے اولین تلامذہ سے ہیں۔
۳۹۹	افکار غزالی	" " "	
۴۰۰	سرگزشت غزالی	" " "	
۴۰۱	مرزائیت نئے زاویوں سے	" " "	
۴۰۲	چہرہ نبوت قرآن کے آئینہ میں	" " "	
۴۰۳	عقلیات ابن تیمیہ رح	" " "	
۴۰۴	مسئلہ زیارت قبور اور علمائے اہل حدیث	مولانا محمد حنیف یزدانی	اپنے موضوع پر بے نظیر رسالہ
۴۰۵	تفسیر محمدی	مولانا محمد جوناگڑھی	تفسیر ابن کثیر کا اردو ترجمہ
۴۰۶	لغات الحدیث	مولانا وحید الزمان	
۴۰۷	فہرست ابن ندیم مترجم	محمد اسحاق بھٹی	
۴۰۸	مفردات القرآن امام راغب مترجم	مولانا محمد عبدہ	مفردات القرآن کا اردو ترجمہ

Marfat.com

اخبار و رسائل

نام	ایڈیٹر	مقام اشاعت	کیفیت
صحیفہ اہل حدیث	مولانا عبدالغفار سلفی امام غرباء اہل حدیث مدظلہ	کراچی بنس روڈ محمدی مسجد	یہ پرچہ حضرت مولانا عبدالوہاب محدث دہلوی نے ۱۳۴۰ھ میں دہلی سے جاری کیا تھا پہلے یہ ماہ نامہ تھا اب پندرہ روزہ ہے کراچی سے باقاعدہ شائع ہو رہا ہے۔
تنظیم اہل حدیث	مولانا حافظ عبدالقادر روپڑی مدظلہ	لاہور چوک دال گراں مسجد قدس	یہ پرچہ مفتی جماعت حضرت مولانا حافظ عبداللہ روپڑی رحمۃ اللہ علیہ نے روپڑ ضلع امرت سر میں جاری کیا تھا اب پاکستان میں باقاعدہ ہر ہفتہ شائع ہو رہا ہے۔
الاعتصام	مولانا عطاء اللہ حنیف محشی سنن نسائی	لاہور شیش محل روڈ	تقسیم کے بعد مولانا عطاء اللہ صاحب کی ادارت میں شائع ہوا بحمداللہ ہر ہفتہ باقاعدہ شائع ہو رہا ہے۔
نور ایمان	مولانا محمد داؤد راز	دہلی (انڈیا) اجمیری گیٹ	انڈیا سے باقاعدہ مولانا راز کی ادارت میں ہر پندرہ دن کے بعد شائع ہوتا ہے۔
اہل حدیث	علامہ حافظ احسان الٰہی ظہیر	لاہور ایبک روڈ	علامہ حافظ احسان الٰہی ایم۔ اے فاضل مدینہ یونیورسٹی کی ادارت میں ہر ہفتہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ یہ پرچہ جمعیت اہل حدیث کا ترجمان ہے
ترجمان الحدیث	〃 〃 〃	〃 〃	یہ ماہنامہ ہے
مصباح	مولانا عبدالجلیل رحمانی	ششہنیاں پوسٹ ۸ ڈومریا نگر ضلع بستی یوپی	یہ ماہنامہ ہے۔ اور مدرسہ دارالعلوم کا ترجمان ہے۔

Marfat.com

نام	ایڈیٹر	مقام اشاعت	کیفیت
الاسلام	مولانا عبدالسلام بستوی	دہلی (انڈیا) اردو بازار	یہ ماہنامہ ہے۔ اس کا ایک نمبر اسلام بھی شائع ہوا تھا جو کہ قابل مطالعہ ہے
ترجمان اہل حدیث	مولانا محمد داؤد راز	دہلی (انڈیا)	
توحید	مولانا سید ابوبکر غزنوی	لاہور شیش محل روڈ	یہ ہفت روزہ تھا چند ماہ شائع ہونے کے بعد بند ہو گیا۔
مسلمان	مولانا عبدالمجید سوہدروی	سوہدرہ ضلع گوجرانوالا	یہ پرچہ بھی اب بند ہو چکا ہے
الارشاد		کراچی	یہ ماہنامہ کراچی سے شائع ہوتا ہے۔ جمعیت اہل حدیث رجسٹرڈ کراچی کا ترجمان ہے۔
عرفات (بنگلہ زبان میں ہفت روزہ)	مولانا عبدالرحمٰن بی۔ اے۔ بی۔ ٹی	ڈھاکہ	یہ دونوں پرچے مشرقی پاکستان میں خوب کام کر رہے ہیں۔
ترجمان الحدیث (بنگلہ زبان میں۔ ماہوار)	مولانا عبدالرحیم فاضل دیوبند ایم۔ اے۔ بی۔ ایل بی۔ ٹی لیکچرار ڈھاکہ یونیورسٹی	ڈھاکہ	
رحیق	مولانا عطاء اللہ حنیف	لاہور	نہایت علمی رسالہ تھا اب بند ہو چکا ہے

Marfat.com

پاکستان میں مدارس دینیہ

عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱	لائل پور		جامعہ سلفیہ	جمعیت اہل حدیث	کچھ دیر لاہور میں کام ہوتا رہا پھر لائل پور کی جماعت کے اصرار پر وہاں منتقل ہوا لائل پور کے قیام میں	مولانا سید محمد داؤد غزنوی مولانا محمد اسماعیل سلفی گوجرانوالا۔ مولانا عطاء اللہ حنیف لاہور۔ مولانا محمد حنیف ندوی مولانا حافظ محمد گوندلوی شیخ الحدیث مقرر ہوئے آج کل حافظ محمد عبداللہ بڈھیمالوی شیخ الجامعہ ہیں۔	حافظ احسان الٰہی ظہیر ایم اے فاضل مدینہ یونیورسٹی ایڈیٹر ماہنامہ ترجمان الحدیث قاضی محمد اسلم صاحب سیف مولوی فاضل مولانا عبدالرشید صاحب مولوی فاضل حال خطیب و امام و مدرس رام گڑھ لاہور۔ مولانا حافظ عبدالرشید مولوی فاضل گوھڑوی استاذ دارالعلوم تقویۃ الاسلام مولانا محمد حسین طورنا مدلیانوالا و دیگر بے شمار طلبہ	اکابرین جمعیت اہل حدیث نے اس کی بنیاد اس لیے رکھی تھی کہ پاکستان میں اہلحدیث کا ایک مرکزی دارالعلوم ہو سو بحمداللہ اکابرین کی مراد پوری ہوئی۔ مدرسہ کی اچھی وسیع عمارت ہے اور مدرسہ میں ایک نہایت شاندار اور کشادہ مسجد ہے موجودہ شیخ الجامعہ حافظ محمد صاحب گوندلوی کے شاگرد ہیں۔ ساری عمر درس وتدریس میں گزری نہایت متواضع ملنسار اور اسم بامسمیٰ عبداللہ ہیں۔

Marfat.com

نمبر	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۲			دارالقرآن	مولانا عبیداللہ دیرہ والوی		مولانا حکیم عبداللہ صاحب دیرہ والوی ہی شیخ الحدیث ہیں ان کے علاوہ ۵ مدرس ہیں	مولانا محمد یوسف انور مولانا عبدالرشید حنیف اور دیگر بے شمار طلبہ	بانی مدرسہ نہایت مخلص عالم ہیں۔ بلا معاوضہ کام کرتے ہیں اور اپنی ضروریات اپنے مقدس پیشہ طبابت سے پوری کرتے ہیں۔
۳	لائل پور جھال خانوآنہ		ادارہ علوم اثریہ	مولانا محمد اسحاق چیمہ		مولانا عبیداللہ مولانا محمد عبدہ		ادارہ علوم اثریہ نے ڈیڑھ دو سال سے کام شروع کیا ہے فارغ التحصیل طلبہ کیلئے علم حدیث میں خصوصی مہارت پیدا کرنے کی سعی کی جا رہی ہے ہر طالب علم کو ۶۰ روپے ماہانہ وظیفہ بھی دیا جاتا ہے اہل حدیث طلبہ میں یہ شوق پیدا کرنے کی اشد ضرورت تھی بہر حال یہ جذبہ قابل قدر ہے مولانا عبیداللہ صاحب عالم باعمل اور حدیث میں اچھی مہارت رکھتے ہیں مولانا عبدہ بھی ماہر علوم ہیں۔

Marfat.com

عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف ادوار	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۴	لائل پور جناح کالونی		جامعہ تعلیمات اسلامیہ	مولانا عبدالرحیم اشرف				قدیم جدید طبقوں کو ہم آہنگ کرتے ہوئے مولانا حکیم عبدالرحیم اشرف نے اس کی بنیاد رکھی۔ ساتھ ہی جامعہ طبیہ ہے مدرسہ کی اپنی عمارت ہے ماشاء اللہ حکیم صاحب خوب کام کر رہے ہیں۔
۵	لائل پور حاجی آباد		الجامعۃ الاسلامیہ	حافظ عبدالقادر روپڑی		حافظ عبداللہ صاحب کمیرپوری		
۶	ماموں کانجن		دارالعلوم تعلیم الاسلام	صوفی عبداللہ صاحب		مولانا محمد شریف اشرف مولوی فاضل، سابق استاذ مدینہ یونیورسٹی مولانا عبداللہ مظفر گڑھی۔ مولانا محمد حیات عبدالحکیم والے۔ اور دیگر لاتعداد علماء		حضرت صوفی صاحب کا اخلاص رنگ لایا ہے سارے پنجاب میں اہل حدیث کا یہ مدرسہ زیادہ مشہور ہے۔ مدرسہ کی اپنی وسیع عمارت ہے۔
۷	گوجرہ			مولانا محمد یعقوب				

Marfat.com

عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف ادوار	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۸	رجانہ							
۹	تاندلیانوالا					مولانا محمد حسین طور		
۱۰	جھوک دادو			میاں باقر				
۱۱	جہلم		دار الحدیث			مولانا حافظ عبد الغفور		ما شاء اللہ مولانا حافظ عبد الغفور صاحب جہلم میں خوب کام کر رہے ہیں۔
۱۲	لاہور شیش محل روڈ		تقویت الاسلام المعروف مدرسہ غزنویہ			شیخ الحدیث مولانا حافظ محمد اسحاق صاحب مولانا حافظ عبد الرشید صاحب گوہڑوی اور مولوی عبد الرحمن لدھیانوی راج گڑھ	مولانا عبد الرشید نومسلم راج گڑھ مولانا حافظ عبد الرشید گوہڑوی مولوی ابو بکر عبد الحق دین پورہ لاہور مولوی محی الدین سلفی رحمان پورہ لاہور مولوی عبد الغفور شاد باغ حافظ محمد یوسف کراچوی دھرم پورہ مولوی عبد اللطیف	مولانا سید محمد داؤد غزنوی متوفی دسمبر ۱۹۶۳ء کے انتقال کے بعد خاندان غزنویہ کے گل سرسبد مولانا سید ابو بکر غزنوی صدر شعبہ اسلامیات انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور دار العلوم کے ناظم اعلیٰ ہیں گویا کہ امرتسر کا مدرسہ غزنویہ اپنے دورِ ساد میں ہے محترم سید صاحب لائق صد مبارک ہیں وہ اپنے بزرگوں کے لگائے ہوئے پودے کی آبیاری و نگہبانی کر رہے ہیں۔

Marfat.com

عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف ادوار	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
							باغبانپورہ۔ مولوی عبدالجبار۔ مولوی عبدالحلیم۔ مولوی محمد اجمل مولوی حاکم علی۔ مولوی محمد بشیر مولوی صلاح الدین۔ مولوی محمد امین گوہڑوی۔ راقم الحروف محمد حنیف یزدانی۔ مولوی عبدالرحمن لدھیانوی ودیگر بے شمار طلبہ	
۱۳	لاہور۔ چوک دالگراں		جامعہ اہلحدیث	حافظ عبداللہ صاحب روپڑی مفتی جماعت اہلحدیث پاکستان		حافظ عبدالقادر روپڑی مولانا حافظ ثناء اللہ فاضل مدینہ یونیورسٹی		
۱۴	مسجد چینیانوالی		مدرسہ دارالحدیث			مولانا عبیداللہ صاحب عفیف		

Marfat.com

عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف ادوار	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۵	رام گڑھ							
۱۶	راجہ جنگ		ضیاء السنۃ			مولانا محمد عزیز		
۱۷	اڈہ ٹھینگ		دارالحدیث و حفظ القرآن	مولانا محمد امین				
۱۸	ڈھولن ٹھاڑ		مدرسہ دار الاسلام					
۱۹	میر محمد		مدرسہ تجوید القرآن	حافظ محمد یحییٰ صاحب				حافظ محمد یحییٰ صاحب بہت نیک آدمی ہیں۔ اپنے ہی خرچ پر مدرسہ چلا رہے ہیں۔
۲۰	شرق پور		مدرسہ تعلیم القرآن و الحدیث	مولانا محمد یحییٰ صاحب				شرق پور ضلع شیخوپورہ کا مشہور قصبہ ہے یہاں جماعت اہل حدیث نہایت قلیل تعداد میں تھی بحمد اللہ مولانا یحییٰ صاحب کی مساعی رنگ لائیں۔ آپ نہایت مخلص عالم ہیں جماعت وہاں ترقی پذیر ہے چوتھی جماعت تک مدرسہ بھی قائم ہے حفظ و تجوید کا بھی بہتر انتظام ہے۔
۲۱	سیالکوٹ		جامعہ ابراہیمیہ	مولانا محمد ابراہیم صاحب میر		مولانا محمد علی صاحب جانباز		

Marfat.com

عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف ادوار	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۲۲	گوجرانوالا		مدرسہ محمدیہ	مولانا محمد اسمٰعیل سلفیؒ		مولانا محمد عبداللہ صاحب		مولانا محمد عبداللہ صاحب حضرت مولانا محمد اسمٰعیل صاحب سلفیؒ شیخ الحدیث کے شاگرد اور جانشین ہیں گوجرانوالا و مضافات گوجرانوالا میں اہل حدیث بکثرت موجود ہیں اور یہ نتیجہ ہے حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل سلفیؒ کی مساعی جمیلہ کا۔ ۱۹۶۸ء میں آپ کے انتقال پر نماز جنازہ کے لیے ایک لاکھ کا ہجوم تھا۔ آپ اہلحدیث علماء کی آخری یادگار تھے۔
۲۳	گوجرانوالا		جامعہ اسلامیہ			حافظ محمد گوندلوی صاحب		حضرت مولانا حافظ محمد صاحب محدّث گوندلوی حضرت الامام مولانا عبدالجبّار غزنوی کے شاگرد ہیں آج کل آپ امیر جمعیت اہل حدیث ہیں۔ جملہ علوم و فنون میں مہارت تامہ رکھتے ہیں نہایت عابد زاہد اور شب زندہ دار ہیں کئی کتابوں کے مصنف ہیں مشہور اساتذہ جو اہلحدیث مدارس میں شیخ الحدیث ہیں انہی کے شاگردان رشید ہیں۔
۲۴	کاموں کی منڈی		مدرسہ رحمانیہ	جماعت اخوان المسلمین		صوفی علی محمد و مولانا محمد یوسف صاحبان		

عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف ادوار	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۲۵	حافظ آباد		دار الحدیث محمدیہ	مولانا محمد مجتبیٰ صاحب				مولانا ابوالحسن محمد یحییٰ صاحب حافظ آباد کے مشہور خطیب ہیں۔ آپ کے مدرسہ میں درس نظامی کے ساتھ ساتھ ادیب عربی، عربی فاضل اور میٹرک تک انگلش کی تکمیل بھی کرائی جاتی ہے۔ مدرسہ میں حفظ و ناظرہ اور تجوید و قرأت کا بھی انتظام ہے۔
۲۶	اوکاڑا		جامعہ محمدیہ			مولانا عبداللہ چھپنوی		تقسیم ہند کے بعد جامعہ محمدیہ لکھوکی، اوکاڑا میں منتقل ہوا۔ آج کل اس کے ناظم مولانا معین الدین لکھوی نائب امیر جمعیت اہل حدیث ہیں۔
۲۷	اوکاڑا		دار الحدیث					مولانا عبدالعزیز صاحب دار الحدیث کے ناظم ہیں۔ مدرسہ کی اپنی عمارت ہے۔
۲۸	رینالہ خورد		مدرسہ محمدیہ	حافظ عزیز الرحمٰن		مولانا شفیق الرحمٰن		حافظ عزیز الرحمٰن و مولانا شفیق الرحمٰن صاحبان مشہور اہل حدیث عالم امام علم صرف و نحو مولانا عطاء اللہ لکھوی کے صاحبزادگان ہیں۔ ماشاء اللہ نہایت نیک عالم ہیں۔ رینالہ خورد میں اہل حدیث دار العلوم کی اشد ضرورت تھی، بحمداللہ حافظ

Marfat.com

عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف ادوار	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
								عزیز الرحمٰن صاحب نے وہ ضرورت پوری کردی۔ درس نظامیہ کے علاوہ طلبہ میں صرف و نحو کی مہارت خصوصیت سے پیدا کی جاتی ہے۔
۲۹	اوکاڑا		تنزیل القرآن	حاجی عمر دین صاحب		قاری شاہ محمد صاحب		اس مدرسہ میں قرأت و تجوید کا مکمل انتظام ہے بانی مدرسہ نہایت نیک آدمی ہیں
۳۰	ڈھلیانہ	۱۹۴۲ء	دارالعلوم ڈھلیانہ	مولوی محمد دین و حاجی قطب الدین صاحبان		مولانا عبدالرحیم صاحب رحمانی		مدرسہ ڈھلیانہ جماعت اہل حدیث کا پرانا مدرسہ ہے ماشاءاللہ مخلص بزرگوں نے جنگل میں منگل بنا رکھا ہے۔ اہل حدیث مدارس کے مشہور اساتذہ یہیں سے فارغ ہیں۔
۳۱	راجووال		مدرسہ دارالحدیث	مولانا محمد یوسف		مولانا محمد یوسف	مولوی ابراہیم خلیل	مولانا محمد یوسف صاحب نہایت محنتی بزرگ ہیں۔ خود ہی شیخ الحدیث اور ناظم مدرسہ ہیں یہ طریق مجھے پسند ہے۔ آپ نہایت متواضع، ملنسار اور مہمان نواز ہیں اپنی تعریف اپنے منہ پر سننا سخت ناپسند کرتے ہیں۔ اس علاقہ میں بڑی محنت سے کام کر رہے ہیں مدرسہ کی اپنی عمارت ہے۔
۳۲	میاں چنوں		مدرسہ حفظ القرآن رحیط آباد	مولانا محمد داؤدؒ				مدرسہ حفظ القرآن کے ناظم مولانا حافظ بشیر احمد صاحب بھوجیانی بڑی محنت سے کام کر رہے ہیں۔ مدرسہ میں درس نظامی۔

عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف ادوار	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
								کے علاوہ ادیب عربی، انگلش، تجوید وقرأت اور ہندی طلبہ کے لیے اردو حساب کا بھی مکمل انتظام ہے۔
۳۳	خانیوال		جامعہ سعیدیہ	مولانا علی محمد سعیدی				مولانا علی محمد صاحب سعیدی مولانا شرف الدین دہلوی کے شاگرد ہیں۔ مدرسہ کے ناظم اور مدرس بھی آپ ہیں۔ مدرسہ کی وسیع عمارت تیار ہو رہی ہے۔ آپ نہایت بھولے بھالے اور سیدھے سادے عالم ہیں۔
۳۴	عبدالحکیم		فیض العلوم	حاجی مرید احمد		مولانا محمد حیات		مولانا محمد حیات نہایت مخلص اور قناعت پسند عالم ہیں
۳۵	میاں چنوں		دارالحدیث نذیریہ	جمعیت اہل حدیث		مولانا عبدالقادر حلیم		دارالحدیث نذیریہ کی نسبت شیخ الکل سید نذیر حسین محدث دہلوی کی طرف ہے۔ مولانا عبدالقادر صاحب حلیم واقعی حلیم ہیں۔ آپ نہایت متدین، متواضع، مہمان نواز، ملنسار اور نمونہ سلف عالم دین ہیں۔
۳۶	ملتان		مدرسہ عربیہ دارالحدیث محمدیہ	جمعیت اہلحدیث		مولانا حافظ محمد بھوٹوی		مولانا حافظ محمد صاحب بھوٹوی مدرسہ کے شیخ الحدیث ہیں۔ آپ نہایت پختہ اور کہنہ مشق مدرس ہیں۔

Marfat.com

عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف ادوار	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۳۷	جلال پور پیروالا		دارالحدیث محمدیہ			مولانا سلطان محمود صاحب		حضرت مولانا سلطان محمود صاحب مدرسہ کے شیخ الحدیث ہیں اور آپ کو علم حدیث کے ساتھ خاص شغف ہے۔ اس علاقہ میں آپ نے خاص محنت سے کام لیا ہے۔ نہایت وضعدار خوش اخلاق اور بزرگ عالم ہیں ان سے مل کر روحانی تسکین ہوتی ہے ۔
۳۸	سرگودھا		دارالقرآن رحمانیہ			مولانا عبدالمجید صاحب		
۳۹	بہاولپور		جامعہ رحمانیہ					
۴۰	رحیم یار خاں		دارالحدیث محمدیہ					
۴۱	کراچی		مدرسہ دارالحدیث رحمانیہ					
۴۲	کراچی		بحرالعلوم سعودیہ			مولانا محمد یوسف کلکتوی		
۴۳	مظفر آباد (آزاد کشمیر)		دارالعلوم محمدیہ			مولانا محمد یونس اثری		
۴۴	ڈھاکہ	۱۹۵۹ء	مدرسۃ الحدیث			جمعیت اہل حدیث مشرقی پاکستان		

Marfat.com

تالیفات مولانا محمد حنیف یزدانی

نظم

مکتبہ نذیریہ چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

Marfat.com

مُرشدِ جیلانی کے ارشاداتِ حقّانی

دربارہ توحیدِ ربّانی

تالیف:——————— مولانا محمد حنیف یزدانی

اس کتاب میں حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا نظریہ توحید ان ہی کی تصانیف فتوح الغیب اور غنیۃ الطالبین سے پیش کیا ہے اپنے موضوع پر ایک انوکھی اور منفرد کتاب ہے جس میں چند خصوصیات ہیں (۱) شروع میں غنیۃ الطالبین کے متعلق تحقیق انیق کہ یہ کتاب واقعی حضرت شیخ جیلانیؒ کی ہے (۲) ہر حوالہ مع صفحہ (۳) ہر حوالہ کی اصل عبارت مع ترجمہ (۴) جس بزرگ امام کا حوالہ دیا ہے اس کا سن وفات بھی لکھا ہے (۵) قرآن وحدیث کے علاوہ اکثر حوالہ جات حنفی بزرگوں کے ہیں (۶) من دون اللہ اور مسئلہ علم غیب پر اسی بحث اور نادر حوالہ جات کہ آج تک اردو کی کسی کتاب میں یہ حوالہ جات دیکھنے میں نہیں آئے ہوں گے (۷) بریلوی حضرات کے عقائد مستقل عنوان ہے (۸) حضرت شاہ جیلانیؒ کی اچھوتی کرامات کی تفصیل اور اس پر تبصرہ وتنقید (۹) معجزہ وکرامت پر شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کے نادر حوالہ جات (۱۰) امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندیؒ کا حضرت شاہ جیلانیؒ کے مریدین ومعتقدین کی غلو آمیز محبت وعقیدت پر تبصرہ وتنقید (۱۱) مفتی احمد یار خاں گجراتی کا حدیث جبریل کا ترجمہ غلط کرنا اور شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کی طرف سے اس حدیث کا صحیح مفہوم ومطلب بیان کرنا (۱۲) مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی کا بزرگانِ دین کے متعلق من گھڑت حکایات وکرامات بیان کرنے پر تبصرہ وتنقید۔ غرضیکہ یہ کتاب ہر لحاظ سے قابلِ مطالعہ ہے۔ اور حوالہ جات کی تصحیح پر مولانا یزدانی کی دس سالہ محنتِ شاقہ کا شاہکار ہے۔ کتابت، طباعت آفسٹ عمدہ سفید کاغذ۔ دیدہ زیب ٹائٹل۔ قیمت صرف تین روپے

:ناشر:——————

مکتبہ نذیریہ چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

Marfat.com

مرزائے قادیان اور علمائے اہل حدیث

تالیف: مولانا محمد حنیف یزدانی

اس کتاب میں مرزا غلام احمد قادیانی کی انگریز دوستی۔ اس کا دعویٰ نبوت اور اس کا اخلاق بیان کرنے کے بعد مرزائے قادیان کی زندگی سے لے کر آج تک جس جس اہل حدیث عالم دین نے تحریری و تقریری مناظرہ، مباہلے کے طور پر مرزا اور مرزائیت کا رد کیا ہے ان سب کا تذکرہ بالخصوص حضرت شیخ الکل مولانا سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی کا فتویٰ، مولانا محمد بشیر سہسوانی کا مرزا کے ساتھ سب سے پہلا مناظرہ دہلی میں۔ علامہ قاضی محمد سلیمان منصور پوری مصنف رحمۃ للعالمین کی پیشین گوئی۔ خدمات مولانا محمد حسین بٹالوی مولانا محمد ابراہیم سیالکوٹی کی کھلی چٹھی بنام مرزائے قادیان شیخ الاسلام فاتح قادیان مولانا ثناء اللہ امرتسری کے چودہ مناظرے مرزا کے ساتھ مباہلہ۔ حضرت شیخ الحدیث گوجرانوالہ کا مضمون مرزائے قادیان معمولی اخلاق کی روشنی میں سید محمد شریف گھڑیالوی کا چیلنج مباہلہ۔ غرضکہ ہر ادنیٰ و اعلیٰ عالم حدیث کی خدمات جلیلہ کا مکمل و مفصل تذکرہ۔

اس کتاب پر ہفت روزہ تنظیم اہل حدیث، الاعتصام اور المنبر میں تبصرہ بھی آ چکا ہے۔ کتابت، طباعت عمدہ خوبصورت ٹائیٹل بڑے سائز کے ۰۰ اصفحات قیمت ڈیڑھ روپیہ۔

ناشر: مکتبہ نذیریہ چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

Marfat.com

قرآنی دعائیں

جمع وترتیب: مولانا محمد حنیف یزدانی مد

مولانا محمد حنیف یزدانی نے قرآن مجید کی تمام دعاؤں کو یکجا کر کے مع ترجمہ وتشریح کے شائع کیا ہے۔ اور ہر دعا کے پڑھنے کے مواقع بھی ذکر کیے ہیں۔ یوں تو مارکیٹ میں دعاؤں کی مختلف کتابیں ہیں۔ لیکن "قرآنی دعائیں" کے نام سے کوئی کتاب مارکیٹ میں نہیں تھی۔ مولانا یزدانی نے اس کمی کو پورا کردیا ہے۔ بچوں کو قرآنی دعائیں حفظ کرنے کے لیے یہ کتاب مفید ہے۔ ہفت روزہ "تنظیم اہل حدیث" اور "چٹان" میں اس پر تبصرہ آچکا ہے۔ آفسٹ لمرز پر چھپی ہے۔ ٹائیٹل خوبصورت قیمت صرف ایک روپیہ۔

ناشر

مکتبہ نذیریہ چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

Marfat.com

ہمارے عقائد

تالیف : مولانا محمد حنیف یزدانی

اس پچاس صفحہ کے کتابچہ میں توحید، رسالت، قرآن مجید، صحابہ کرام، اہل بیت، امہات المؤمنین، ائمہ مجتہدین، ائمہ محدثین، ائمہ مجددین، بزرگان دین، مکہ مکرمہ، مدینہ طیبہ، ارکان خمسہ اور ملائکہ کے متعلق مسلک اہل حدیث کی روشنی میں صحیح صحیح عقائد عام فہم اور سلیس الفاظ میں بیان کیے ہیں۔ جسے معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی بآسانی سمجھ سکتا ہے۔ ابتدائی طور پر بچوں کے لیے بھی یہ کتابچہ بہت مفید ہے۔ ائمہ مجددین کے سلسلہ میں مسند ولی اللّٰہی کے آخری جانشین حضرت شیخ الکل مولانا سید نذیر حسین محدث دہلویؒ کے متعلق مولانا عبید اللہ سندھیؒ کا ایک نادر و عجیب حوالہ اس کتابچہ میں ملاحظہ فرمائیے۔

اس کتابچہ پر ہفت روزہ "تنظیم اہل حدیث" اور "المنبر" پر تبصرہ بھی آچکا ہے۔ کتابت طباعت عمدہ خوبصورت ٹائیٹل۔ قیمت پچاس پیسے۔

شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی

(تصویر کا دوسرا رُخ)

تالیف : مولانا محمد حنیف یزدانی

شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی کی مذہبی و سیاسی اور انگریز دوستی کی خدمات پر تبصرہ و تنقید اور اہلحدیث علماء کی مذہبی و سیاسی تحریک آزادی اور تحریک پاکستان کی خدمات کا اجمالی تعارف۔ قیمت برائے اشاعت دس پیسے۔

ناشر: مکتبہ نذیریہ چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

Marfat.com

معیار الحق

تصنیف: حضرت شیخ الکل مولانا سید نذیر حسین محدث دہلوی ؒ

پیش لفظ: حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل سلفی گوجرانوالا

معیار الحق

حضرت شاہ اسماعیل شہید ؒ کی کتاب ایضاح الحق الصریح کی تائید میں ہے

معیار الحق

مولانا ابوالکلام آزاد کو متاثر کرنے والی کتاب ہے

معیار الحق

رد تقلید اور عمل بالحدیث کے موضوع پر متحدہ ہندوستان میں اردو زبان میں سب سے پہلی کتاب ہے

معیار الحق

جس میں ۳۵ جید حنفی علمائے کرام کے ارشادات گرامی دربارہ رد تقلید درج ہیں

معیار الحق

جس میں حدیث قلتین، حدیث اسفار فجر، حدیث ابراد ظہر اور مثلین عصر کی نہایت عمدہ تحقیق ہے

کتابت طباعت عمدہ سفید کاغذ مضبوط جلد دیدہ زیب ٹائیٹل قیمت دس روپے

ناشر: مکتبہ نذیریہ چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

Marfat.com

تحریک آزادئ فکر

اور

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کی تجدیدی مساعی

تصنیف: حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل سلفی گوجرانوالا

تحریک آزادی فکر: حضرت شیخ الحدیث رح کا علمی شاہکار ہے۔

تحریک آزادی فکر: مسلک اہل حدیث پر بے نظیر کتاب ہے۔

تحریک: ہر پڑھے لکھے آدمی کو بڑے اعتماد سے پیش کی جا سکتی ہے۔

تحریک: جس کے مستقل عنوانات یہ ہیں تحریک اہلحدیث کا مد و جزر اور حضرت شاہ ولی اللہ کی تجدیدی مساعی تحریک اہل حدیث موقف اور خدمات برصغیر پاک و ہند میں اہل توحید کی سرگرمیاں ترک تقلید اور اہل حدیث مسئلہ تقلید پر تحقیقی نظر۔ اہل حدیث کی اقتدا۔ ایک مقدس تحریک جو مظالم کا تختہ مشق بنی رہی۔

تحریک: میں ایسے تمام مضامین کا مفصل مکمل اور مدلل جواب ہے جو وقتاً فوقتاً بزرگان دیوبند و بریلی کی طرف سے مسلک اہل حدیث پر لکھے گئے تھے۔

تحریک: میں تمام سوالات کا جواب قرآن و حدیث کے علاوہ حضرت شاہ ولی اللہؒ کی کتابوں سے دیا گیا ہے کیونکہ فقہی و اجتہادی مسائل میں جو تطبیق حضرت شاہ ولی اللہؒ نے پیش کی ہے وہ اہل حدیث اور بریلی و دیوبند دونوں کے لیے قابل قبول ہے۔ اور علماء اہل حدیث و دیوبند کا سلسلہ اسناد بھی آپ تک پہنچتا ہے۔

کتابت طباعت عمدہ سفید کاغذ، مضبوط جلد، دیدہ زیب ٹائیٹل۔

قیمت صرف ۸ روپے

ناشر

مکتبہ نذیریہ چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

Marfat.com

اصحابِ بدر رضی اللہ عنہم

تالیف: محقق زماں علامہ دوراں عاشق رسولؐ محبّ نبیؐ حضرت

مولانا قاضی محمد سلیمان منصور پوریؒ

پنشنر جج ریاست پٹیالہ مصنّف رحمۃ للعالمین و کتبِ کثیرہ علمیہ

جس میں

جنگِ بدر کی تفصیلات

اور ۳۱۳ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے حالات درج ہیں ان غازیوں، مجاہدوں اور شہیدوں کے حالات سے واقف ہونا ہر مسلمان پر لازم ہے اپنے موضوع پر ایمان افروز کتاب

آج ہی

منگوائیے اور اپنی لائبریری کی زینت بنائیے

کتابت طباعت آفسٹ عمدہ سفید کاغذ مضبوط جلد دیدہ زیب ٹائیٹل قیمت صرف ۵ روپے

ناشر: مکتبہ نذیریہ چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

Marfat.com

جامعہ سعیدیہ خانیوال

رفقاءِ کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ "جامعہ سعیدیہ" ایک مشہور روحانی علمی مدرسہ ہے جہاں سے قرآن وحدیث اور دیگر علوم وفنون کے چشمے پھوٹ پھوٹ کر ارضِ پاکستان کو روحانیت سے سیراب کر رہے ہیں۔ جس کی بنیاد بیہقیٔ زمانی حضرت العلام مولانا محمد شرف الدین صاحب محدث دہلویؒ نے سنہ ۱۳۳۱ھ پل بنگش دہلی میں رکھی۔ ۱۹۴۷ء کے خونی انقلاب تک سینکڑوں علمائے کرام فیض یاب ہوئے۔ دورانِ انقلاب آپ دہلی سے ہجرت کر کے کراچی تشریف لائے اور مدرسہ کی بنیاد چک ۶ میں رکھی۔ نزد اللہ تعالیٰ کی بے پایاں رحمت اور کارکنان کے خلوص وایثار سے "جامعہ سعیدیہ" ترقی کی منزلیں طے کرتا ہوا متفرق شعبہ جات میں تقسیم ہوا۔ حفظ القرآن اور پرائمری کے علاوہ درس نظامی کے فارغ التحصیل علماء پاکستان کے مرکزی مقامات پر درس وتدریس اور خطابت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ "برق اسلام"۔ "اسلامی وحدت" اور "تہذیب النسواں" جیسی بڑی اور چھوٹی کتابوں کی اشاعت کی چنانچہ مجموعہ فتاویٰ علماء حدیث کا زکوٰۃ نمبر شائع کیا جا رہا ہے۔ جامعہ سعیدیہ کی ایک شاخ خانیوال میں ہے جس کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ جنوب مشرق خانیوال ایک وسیع میدان میں سات کمرے اور ان کی چاردیواری مکمل ہو چکی ہے۔ بجلی اور پنکھے اور پانی کی موٹر کا بھی انتظام ہو چکا ہے۔

مدرسۃ البنات جامعہ سعیدیہ کی بنیاد بھی رکھی جا چکی ہے۔ مدرسہ کا سالانہ حساب شائع کیا جاتا ہے۔ جامعہ سعیدیہ کا تعمیری حصہ کافی حد تک باقی ہے۔ مسجد، مہمان خانہ، لائبریری اور اساتذہ کے تعلیمی کمرے اصحابِ ثروت کی توجہ کے منتظر ہیں: الداعی

(مولانا) علی محمد سعیدی مہتمم جامعہ سعیدیہ خانیوال ضلع ملتان

Marfat.com

مدرسہ دار الحدیث رجسٹرڈ منڈی راجووال ضلع ساہیوال

جماعت اہل حدیث کا یہ عظیم دینی اور تبلیغی ادارہ ہے۔ مدرسہ کے فاضل اور فیض یافتہ علماء و حفاظ اور مدرسین کی تعداد بفضلہ تعالیٰ نہایت روز افزوں ہے۔ دار الحدیث میں معقول تعداد طلبہ اور اساتذہ کی دینی، تعلیمی و تبلیغی خدمات اور امت مسلمہ کے عمل اور اعتقاد کی تطہیر میں مصروف ہے۔ اس مدرسہ کی توسیع عمارت کے سلسلہ میں تعمیر نو کا منصوبہ زیر عمل ہے اور تعمیرات کے سلسلہ میں حسب ذیل کام شامل ہے۔

۱۔ جامع مسجد دار الحدیث (۸۸×۴۴ فٹ مع گیلری و برآمدہ برائے مستورات (۲) سات تعلیمی کمرے (سائز ۱۸×۱۲ فٹ)، (۳) سات رہائشی کمرے برائے طلبہ (سائز ۱۸×۱۲ فٹ (۴) سلیم لائبریری ایک کمرہ (سائز ۱۵×۲۴ فٹ) (۵) دو کمرے برائے مہمانان (سائز ۱۲×۱۸ فٹ) (۶) دو کمرے برائے سٹورز مسجد (سائز ۱۲×۱۵ فٹ) (۷) باورچی خانہ (سائز ۱۲×۱۵ فٹ؛

(۸) دفتر دار الحدیث ایک کمرہ (سائز ۱۲×۱۵ فٹ) (۹) سٹورز دار الحدیث ایک کمرہ (۱۲×۱۵ فٹ)

(۱۰) چار کمرے مع برآمدہ برائے رہائش گاہ اساتذہ (سائز ۱۲×۱۸ فٹ)

دعوت: لہٰذا دار الحدیث کی انتظامیہ کمیٹی آپ کو دعوت دیتی ہے کہ آپ کو جب کبھی موقعہ ملے تو دار الحدیث رجسٹرڈ راجووال ضلع ساہیوال میں خود تشریف لا کر مدرسہ کا نظام ملاحظہ فرمائیں تصدیقات علماء کرام کو بچشم خود دیکھیں اور تعلیم و تربیت نظم و نسق اور حسابات کے متعلق ہر قسم کا اطمینان حاصل کر لیں۔ دار الحدیث کے تعمیراتی منصوبہ میں حصہ لینے کے لیے اگر آپ نقد مالی اعانت کی بجائے تعمیراتی سامان کی فراہمی سیمنٹ، بجری، لوہا، مسجد یا مسجد کے کسی حصہ یا مدرسہ کے کسی ایک کمرہ کی تعمیر اپنے ذمہ لیں۔ تو یہ زیادہ موزوں و مناسب ہو گا۔

نیتہ: ابو السلیم (مولانا) محمد یوسف ناظم دار الحدیث رجسٹرڈ منڈی راجووال
(برلب پختہ سڑک قصور دیپالپور) ضلع ساہیوال

Marfat.com

کتاب و سنت کی اشاعت کا معیاری ادارہ

مدرسہ محمدیہ رجسٹرڈ رینالہ خورد

مدرسہ محمدیہ رجسٹرڈ محدود وسائل اور مالی مشکلات کے باوجود بفضلہ تعالیٰ عرصہ دراز سے دین حنیف کی خاطر خواہ خدمت کر رہا ہے۔ مدرسہ کے تینوں شعبوں میں مقامی اور آفاقی طلبہ کثیر تعداد میں زیر تعلیم ہیں۔ چار کہنہ مشق اور قابل اساتذہ پوری محنت سے مصروف تدریس ہیں۔ بیرونجات سے آنے والے طلبہ کی عام ضروریات مثلاً خوراک، رہائش، کتب، صابون اور ابتدائی طبی امداد کا مفت انتظام مدرسہ کی طرف سے ہے۔ مدرسہ ہذا کے جملہ حسابات (آمد و صرف) رجسٹر میں باقاعدہ درج ہوتے ہیں۔ اور مدرسہ کا فنڈ اور حساب مقامی جماعت کے خزانچی کے پاس رکھا جاتا ہے۔ نیز ادارہ کا سالانہ امتحان تعلیمی سال ختم ہونے پر ماہر تعلیم کے ذریعہ باقاعدگی سے ہوتا ہے۔ طلبہ کی تعلیم کے ساتھ ساتھ اخلاق فاضلہ اور اعمال صالحہ کی طرف خاص توجہ دی جاتی ہے۔ یہ عظیم اور قدیم ادارہ استاذ پنجاب والدکرم **مولانا عطاء اللہ** محدث لکھوی رحمۃ اللہ علیہ کی طویل علمی، عملی اور دینی خدمات کی وجہ سے ان کی بہترین یادگار ہے۔ مدرسہ کی کوئی ذاتی جائداد اور مستقل ذریعہ آمدنی نہیں ہے۔ صرف اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور دین پسند دردمند احباب کے مخلصانہ تعاون سے یہ خالص دینی اور اصلاحی ادارہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ دعا ہے کہ اللہ رب العزت اس مدرسہ کے بانی، اساتذہ، معاونین اور سرپرست حضرات کے اعمال اور خدمات کو قبول فرمائے اور اس ادارہ کی اعانت ان کے لیے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

این دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

خادم العلوم والعلماء (مولانا حافظ)

عزیز الرحمٰن لکھوی ناظم مدرسہ محمدیہ رجسٹرڈ رینالہ خورد ضلع ساہیوال

Marfat.com

Marfat.com

ملک کے طول و عرض میں قرآن و حدیث

مولانا محمد حنیف یزدانی کی

کوئی مسلمان گھرانہ ان کتابوں

- مرشدِ جیلانی کے ارشاداتِ حقانی موضوع ... درباره توحیدِ ربانی
- مرزائے قادیان اور علماء اہلحدیث۔ اس کتاب ...
- قرآنی دعائیں :۔ قرآن مجید کی تمام ... کن حالات میں پڑھنا چاہیے
- ہمارے عقائد :۔ مسلک عقیدہ اہلحدیث
- شاہ احمد رضا خان صاحب بریلوی

Marfat.com